Chicago Public Schools

طلباء کے حقوق اور ذمہ داریاں

2025-26

شکاگو پبلک سکولز
حقوق نامہ برائے طلباء

تمہید

ہر طالب علم کے کچھ حقوق ہوتے ہیں- حق کسی شخص کے پاس موجود آزادی یا تحفظ کو کہتے ہیں- حقوق یہ واضح کرتے ہیں کہ کسی شخص کو کس چیز کی اجازت حاصل ہے یا انہیں کیا ملنا چاہیے-

آپ کے حقوق آپ کا حصہ ہیں قطع نظر آپ کے حقیقی یا محسوس کردہ جنسی رجحان، جنس(جس میں آپ کی جنسی شناخت، جنسی اظہار، حمل، زچگی، چھاتی کا دودھ پلانا، اور حمل سے وابستہ طبی مسائل شامل ہیں)، عمر (40 اور اس سے زیادہ)، نسل یا نژاد، نژادی گروپ کی شناخت، نسب، قومی اصل، مذہب، رنگ، ذہنی یا جسمانی معذوری، امیگریشن کی حیثیت، ازدواجی حیثیت، رجسٹر شدہ گھریلو پارٹنر کی حیثیت، جینیاتی معلومات، سیاسی عقیدے یا وابستگی (یونین سے وابستہ نہیں)، فوجی حیثیت، فوجی خدمت سے ناسازگار حالات میں چھٹی کے، یا ان میں سے کسی حقیقی یا محسوس کردہ خصوصیات رکھنے والے افراد یا گروپ کے ساتھ آپ کی وابستگی کی بنیاد پر- آپ کے حقوق آپ کے ہیں اور انہیں خطرے میں نہیں ڈالا جا سکتا اور نہ ہی انہیں آپ سے چھینا جا سکتا ہے-

شکاگو پبلک سکولز (CPS) کا حقوق نامہ برائے طلباء (SBOR) ایک مستقل تبدیل ہونے والا دستاویز ہے جس میں وہ حقوق واضح کئے گئے ہیں جو ہر طالب علم رکھتا ہے اور جن کا ہر کسی کو، بشمول خود طلباء کو، احترام کرنے کی ضرورت ہے- اس دستاویز میں طلباء کے جذبات، پالیسی اور سماجی تبدیلیوں کے لحاظ سے تبدیلی آ سکتی ہے- ایسا SBOR کے بارے میں بات کر کے، اسے روزمرہ کی زندگی میں عملدرآمد کر کے، اور طلباء، خاندانوں، کمیونٹیوں، اساتذہ اور منتظمین کی طرف سے ترامیم کے ذریعے ممکن ہو سکتا ہے-

SBOR کا مقصد طلباء کے حقوق کو واضح کرنا، تحفظ اور فروغ دینا اور طلباء کو ان کے متعلق آگاہ کرنا ہے- SBOR کی تقسیم تمام طلباء کے وقار اور قدر کا اظہار ہے- CPS کا SBOR بنانے میں کئی افراد کا ہاتھ تھا، جس میں CPS کے مختلف محکموں سے تعلق رکھنے والے عملہ اور آپ جیسے طلباء شامل ہیں-

دستاویز میں درج حقوق بہت سے ذرائع سے آتے ہیں: موجودہ مقامی، ریاستی، اور وفاقی قوانین، بشمول شکاگو بورڈ آف ایجوکیشن کی پالیسیاں اور دیگر اسکول ڈسٹرکٹ کے SBORs کی مثالیں- CPS کا SBOR **انسانی حقوق کےآفاقی منشور** سے متاثر ہوا ہے جس میں وہ بنیادی آزادیاں واضح کی گئی ہیں جو تمام انسانوں کو ملنی چاہیے- ان حقوق کے ذرائع کے متعلق مزید معلومات نیلے رنگ کے **ہائپرلنکس** پر کلک کر کے یا اس دستاویز کے اختتام میں درج وسائل پر جا کر حاصل کی جا سکتی ہیں-

CPS کا مقصد مفت، قابل رسائی، اور اعلی معیاری پبلک تعلیم کی فراہمی ہے- طلباء کے حقوق کا تحفظ اور فروغ سکول میں ایک ایسے محفوظ اور معاون ماحول کی بنیادی ضرورت ہیں جہاں تعلیم ممکن ہے- یہ حالات طلباء کی صحت اور خیر و عافیت کے لیے ضروری ہونے کے ساتھ ساتھ تعلیم کی کنجی ہیں-

طلباء کے حقوق انسانی حقوق ہیں۔

ہر طالب علم کو مندرجہ ذیل کا حق حاصل ہے:

1. مفت پبلک تعلیم

1.1 ایک مفت پبلک تعلیم جو مکمل اور پورے بچے پر مرکوز ہے تاکہ تمام طلباء صحت مند، محفوظ، مشغول، تعاون یافتہ، اور چیلنج کردہ محسوس کریں۔ یہ تعلیم **ہر طالب علم کامیاب ہوتا ہے کے قانون جیسے وفاقی معیارات کے بھی مطابق ہونی چاہیے۔**[4]

1.2 اعلی معیار کا اور سخت معیاروں کی تعمیل کرنے والا نصاب جو طلباء کو کالج اور اپنی پیشہ ورانہ اور دوسروں کے ساتھ گزاری جانے والی زندگی کے لیے تیار کرے اور انہیں تنقیدی سوچ اپنانے اور اعلی معیار کا کام کرنے کے لیے متاثر کرے۔

1.2a اس نصاب کو تمام طلباء، بشمول مختلف طریقوں سے سیکھنے والے طلباء، انگریزی زبان سیکھنے والے طلباء، اور اعلی صلاحیت رکھنے والے طلباء، کی تعلیمی اور سماجی و جذباتی تعلیم کے مواقع پر کام کرنا چاہیے۔[9]

1.3 **CPS کے طلباء کے ضابطہ اخلاقکی تحریری نقل۔**[2]

1.4 گریجویشن کی ضروریات اور اختیاری مضامین کے متعلق معلومات، جس میں کورسز، امتحانات، گریڈنگ کے قواعد، اور ضروریات پوری کرنے سے وابستہ معاونت کے متعلق معلومات شامل ہیں۔[2]

1.5 **خصوصی پروگرامز یا کورسزجیسے** کہ پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم (CTE) کے پروگرامز؛ اور اونرز، **AP**، اور **IB** کورسز میں داخلے کے متعلق معلومات۔

1.6 جماعت اور مضمون کے لیے مناسب اور اعلی معیاروں کے مطابق تیار کردہ مشمولات کی فراہمی اور وضاحت کرنے کی تربیت رکھنے والے اساتذہ سے تدریس۔ [2]

1.7 ان کی تعلیمی پیش رفت اور ترقی کے متعلق باقاعدگی کے ساتھ رسمی اور غیررسمی اپ ڈیٹ۔[2]

1.8 رازداری کے ساتھ ذاتی، سماجی، تعلیمی، رویے کے مطابق، اور پیشہ ورانہ مشاورت اور وسائل کے حصول کے لیے سکول کے کونسلر تک باقاعدگی کے ساتھ رسائی۔[1، 2، 3]

1.8a CPS کاؤنسلرز **لازمی رپورٹرز ہوتے ہیں۔** اس کا مطلب ہے کہ اگر 18 سال سے کم عمر کا کوئی بھی طالب علم یہ بتائے کہ اسے زیادتی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، اسے نقصان پہنچ سکتا ہے، یا وہ خود کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے، تو کونسلر کو طالب علم کے والدین/سرپرست اور/یا متعلقہ حکام کو اس کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔[10، 11]

1.9 **مقامی سکول کاؤنسل (LSC)**، **طلباء کے مشاورتی کاؤنسل (SAC)**، **طلباء کی آواز کی کمیٹی**، طلباء کے کاؤنسل، یا دوسری کسی سکول/کمیونٹی کی تنظیم میں شرکت کر کے سکولوں کے عملیات سے وابستہ فیصلہ سازی میں شمولیت کی توقع۔[3]

1.10 متنوع سیکھنے والوں کے لیے خصوصی تحفظات، جیسے طلباء جو انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) حاصل کر رہے ہیں یا حاصل کرنے کے عمل میں ہیں۔ یہ **معذوری کے شکار افراد کے قانون (IDEA) نامی ایک وفاقی قانون کے زمرے میں آتا ہے۔**[2]

2. آواز اٹھانا، حقوق کے لیے کھڑے ہونا، منظم ہونا اور شرکت کرنا

2.1 دوسروں سے پرامن طریقے سے ملنے اور بات کرنے؛ اور ایسے طریقوں سے کھل کر بات کرنے، خیالات اور آراء کا تبادلہ کرنے اور احتجاج کرنے کی آزادی جس سے دوسروں کے وقار کو ٹھیس نہ پہنچے اور نہ ہی سکول کے پروگراموں اور قواعد میں خلل اندازی پیدا ہو۔[1، 3، 13]؛ ایسا سوشل میڈیا کے علاوہ اخبار، ادب، کتابچوں، یا سکول میں عرضیوں کے ذریعے اور سکول کی موبائل فون کی پالیسی کے مطابق ہو سکتا ہے۔

2.2 اپنے لئے، اپنے ہم منصبوں کے لیے، اپنے سکول اور اپنی کمیونٹی کے حقوق کے لیے کھڑے ہونا۔

اس میں شامل ہیں، لیکن انھی تک محدود نہیں ہیں: ایسے کورسز، کلبوں اور سرگرمیوں کے لیے سفارشات پیش کرنا جو آپ کی اسکول کمیونٹی کو بہتر بنائیں گی؛ ایسے موضوعات اور مسائل پر شہری گفتگو میں شامل ہونا جو آپ کے کمیونٹی کو متاثر کرتے ہیں؛ اسکول کی پالیسی سے متعلق آگاہ کرنا یا اس کا جائزہ لینا؛ اور اپنے اسکول کی صحت اور تندرستی کو بہتر بنانے کے لیے درکار معلومات تک رسائی حاصل کرنا۔

2.3 طلباء کی آواز کی کمیٹیز، طلباء کی حکومت، طلباء کے مشاورتی کاؤنسلز، مقامی سکول کاؤنسلز کے علاوہ دیگر سرگرمیوں، کلب، اور تنظیموں بشمول سماجی اور تعلیمی کلبز؛ سیاسی، مذہبی اور فلسفائی گروپس؛ یا سکول میں دستیاب ٹیموں میں امتیازی سلوک کا نشانہ بنے بغیر شامل ہونا یا ان کی میٹنگوں میں شرکت کرنا۔[2، 3]

2.4 سکول کے یونیفارم سے وابستہ رہنما اصولوں میں رہتے ہوئے اپنی مرضی کا لباس پہننا۔ اسکول کے ڈریس کوڈ پر منحصر، اس میں سیاسی یا مذہبی پیغامات والے لوازمات شامل ہیں جو خلل ڈالنے والے، غیر محفوظ، تعصب پر مبنی/امتیازی، یا دوسروں کے لیے صریح طور پر جارحانہ نہیں ہیں۔[2]

3. صحت، غذائیت، اور ذاتی دیکھ بھال

3.1 صحت اور قابل روک تھام امراض کے حفاظتی تدابیر تک رسائی؛[1]

3.1a الینوائے میں 12 سال سے زائد عمر کے بچے **مخصوص صحت کی سہولیات** (بشمول جنسی صحت کی سہولیات اور ذہنی صحت کی نگہداشت) حاصل کرنے کے لیے خود اجازت (رضامندی) دے سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ طالب علم کو یہ نگہداشت فراہم کرنے کے لیے والدین یا سرپرست کو مطلع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ پبلک صحت کا بیمہ (جیسے میڈیک ایڈ کہا جاتا ہے) رکھنے والے طلباء کے لیے والدین یا سرپرست کو نگہداشت کا بل/نگہداشت کی تفصیلات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔[4]

3.1b الینوائے میں صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے **لازمی رپورٹرز ہوتے ہیں۔** اس کا مطلب ہے کہ اگر 18 سال سے کم عمر کا کوئی بھی طالب علم یہ بتائے کہ اسے زیادتی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، اسے نقصان پہنچ سکتا ہے، یا وہ خود کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے، تو فراہم کنندہ کو طالب علم کے والدین/سرپرست اور/یا مناسب حکام کو اس کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ [10، 11]

3.1c الینوائے میں جنسی زیادتی کا نشانہ بننے والے تمام افراد کو قطع نظر ان کی حیثیت کے زیادتی سے وابستہ جنسی/ذہنی صحت کی سہولیات مل سکتی ہیں۔[15]

3.2 چھٹی سے بارہویں جماعت کے طلباء کے لیے ہائی سکول اور الیمینٹری/مڈل سکول کے تمام باتھرومز میں ماہواری کی مصنوعات تک مفت رسائی۔ یہ **وقار کے ساتھ سیکھیں قانون** نامی ایک ریاستی قانون کے زمرے میں آتا ہے۔[1]اس پروگرام کو اب تک چند الیمینٹری/مڈل سکولز میں متعارف کیا جا رہا ہے۔

3.3 سکول میں صحت (طبی، دانتوں کی، سماعت، بصارت)، سوچنے اور سیکھنے، اور لسانی مسائل کے لیے سکریننگ اور معائنوں کے متعلق معلومات۔ اس معلومات کو فوری طور پر اور خاندانوں کے لیے قابل فہم طریقے سے فراہم کرنا چاہیے۔[1، 2]

3.4 اگر والدین اجازت (رضامندی) دیں تو سکول میں واقع صحت کے دستیاب مراکز اور موبائل نگہداشت کے فراہم کنندگان ("صحت کی وینز") تک رسائی۔

3.5 اعلیٰ معیار، طبی لحاظ سے درست، اور عمر/ترقیاتی مرحلے کے لیے مناسب **گریڈ K–12 میں جامع جنسی صحت کی تعلیم**۔ طلباء کو جماعتیں K تا 4 تک ان موضوعات پر 300 منٹ فی سال اور جماعتیں 5 تا 12 میں 675 منٹ فی سال معلومات ملنی چاہیے۔

3.5a محفوظ اور صحت مند رہنے کے لیے طلباء کو اپنے جسم اور حدود سمجھنے کی ضرورت ہے۔ یہ **CPS کی پالیسی کے مینیول** اور **ایرن کے قانون** دونوں کے مطابق ہے۔[8]

3.6 مقامی، ریاستی اور وفاقی غذائیت کی ضروریات کے مطابق سکول میں مفت، صحت بخش کھانوں کے فراہمی؛ یہ **USDA کی کمیونٹی کی اہلیت کی شق کے مطابق ہے۔**[5]

4. منصفانہ سزائیں

4.1 طلباء کے ضابطہ اخلاق میں شامل نظم و ضبط کے رہنما اصولوں کے تحت متعین کردہ نظم و ضبط کی کارروائیوں میں جہاں قابل اطلاق ہو وہاں بحالی کے اقدام کا استعمال۔ بحالی کے اقدام تصادم کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کم کرنے پر مرکوز نظام کو کہا جاتا ہے اور کمیونٹی کے اندر زخم بھرنے کے راستے مہیا کرتے ہیں۔[1]یہ ریاستی **قانونپبلک قانون99-0456 کے مطابق ہے۔**[4]

4.2 معطلی کے بعد اور معطلی کی وجہ سے چھوٹ جانے والا کام پورا کرنے کے حوالے سے مدد ملنا۔[14] یہ بھی ریاستی قانون **پبلک قانون 99-0456 کے مطابق ہے۔**[4]

4.3 نظم و ضبط کی کارروائی کے وقت شکایت کی وجہ بننے والے غلط رویے کی زبانی اور تحریری شکل میں اطلاع حاصل کرنا اور جواب دینے کا موقع ملنا۔[4]

4.4 اس بات کی واضح سمجھ بوجھ کہ سزا میں ظلم اور شرم ساری کا عنصر شامل نہیں ہو سکتا، اور یہ جاننا کہ سزا کیوں اور کیسے دی جا رہی ہے۔[1،14]

4.5 واقعہ پیش آنے سے پہلے سزا کے متعلق سکول کے کسی فیصلے کی اپیل (دوبارہ غور کرنے کی درخواست) کے متعلق معلومات کی فراہمی۔[2، 14]

4.6 جسمانی سزا، زبانی زیادتی، ناجائز تلاشی (یعنی کسی وجہ کے بغیر) یا کسی بھی خلاف معمول قسم کی سزا سے آزادی۔ ضلع کے ملازمین کو طلباء کو کسی قسم کی جسمانی سزا نہیں دینی چاہیے۔[2، 3،14]

4.7 سکول میں پولیس کے ساتھ روابط یا ملوث ہونے کی صورت میں اپنے حقوق سے آگاہ ہونا، بشمول:[14]

4.7a قانون کے نفاذ کی اطلاع کی صورت میں والدین/سرپرست کو مطلع کرنے کے لیے سکول کے عملے کی پوری کوشش، اور قانون نافذ کرنے کے افسر کے ساتھ کسی بھی رابطے کے دوران والدین/سرپرست یا سکول کے کلینیشن کی موجودگی۔ یہ **پبلک قانون 101-0478** کے مطابق ہے۔

4.7b کسی بھی قانون نافذ کرنے والے افسر کی موجودگی میں خاموش رہنا۔

4.7c پولیس کے ذریعے تلاشی لیے جانے کی رضامندی دینے سے انکار کریں، بشمول الیکٹرانک آلات (اس سے تلاشی نہیں رک سکتی ہے)۔

4.7d CPD ضابطہ اخلاق کی پالیسی کی تعریف کے مطابق ہنگامی صورتحال کے علاوہ کسی بھی وجہ سے طلباء کو کلاس روم یا سکول کے مشترکہ حصوں سے نہیں ہٹائیں گے۔

4.7e ایسے تمام معاملات میں جہاں قانون نافذ کرنے والے ادارے شامل ہو سکتے ہیں، اسکول کے عملے کے ذریعے صدمے سے متعلق شدت کم کرنے کی حکمت عملی اور بحالی پر مبنی رویے سے متعلق صحت کی امداد اور مداخلتیں حاصل کریں۔ یہ **پبلک قانون 101-0478** کے مطابق ہے۔

5. سکول میں محفوظ اور معاون ماحول

5.1 ضلع کے تمام عملے کی طرف سے ادب اور احترام کا سلوک، قطع نظر آپ کے حقیقی یا محسوس کردہ جنسی رجحان، جنس(جس میں آپ کی جنسی شناخت، جنسی اظہار، حمل، زچگی، چھاتی کا دودھ پلانا، اور حمل سے وابستہ طبی مسائل شامل ہیں)، عمر (40 اور اس سے زیادہ)، نسل یا نژاد، نژادی گروپ کی شناخت، نسب، قومی اصل، مذہب، رنگ، ذہنی یا جسمانی معذوری، امیگریشن کی حیثیت، ازدواجی حیثیت، رجسٹر شدہ گھریلو پارٹنر کی حیثیت، جینیاتی معلومات، سیاسی عقیدے یا وابستگی (یونین سے وابستہ نہیں)، فوجی حیثیت، فوجی خدمت سے ناسازگار حالات میں چھٹی کے، یا ان میں سے کوئی حقیقی یا محسوس کردہ خصوصیات رکھنے والے افراد یا گروپ کے ساتھ آپ کی وابستگی کی بنیاد پر۔

5.1a اگر طلباء کو محسوس ہو کہ انہیں سکول میں امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا جا رہا ہے تو وہ سکول اور نیٹورک کی انتظامیہ، **CPS کے دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX (OSP)**، یا **امریکی محکمہ تعلیم، دفتر شہری حقوق میں اپنی شکایت درج کر سکتے ہیں۔**[4]

5.1b اگر کسی طالب علم کو محسوس ہو کہ جامع_عدم_امتیاز_کی_پالیسی کے تحت انہیں ایک یا ایک سے زائد محفوظ خصوصیات میں حقیقی یا محسوس کردہ شمولیت کی بنیاد پر جنسی طور پر ہراساں کیا جا رہا ہے یا کسی دوسری وجہ سے نشانہ بنایا جا رہا ہے تو وہ *OSP* کی ویب سائٹ *www.cps.edu/osp* پر یا ***773-535-4400*** **پر کال کر کے اس کی شکایت درج کر سکتے ہیں۔ ہنگامی صورت میں** ***911*** **کال کریں۔** *CPS* ملازمین کو طلباء پر زیادتی کی علامات کی شکایت کرنے کے لیے اضافی_اقدام کرنے کی ضرورت ہے جس میں الینوائے کے محکمہ اطفال اور خاندانی سہولیات اور دفتر برائے انسپیکٹر جنرل کو کال کرنا شامل ہیں۔[12]

5.2 سکول میں ذہنی اور جسمانی طور پر محفوظ محسوس کرنا، اور کسی بھی ایسے واقعے کی شکایت درج کرنا جس سے عدم تحفظ کا احساس ہو، بشمول جنسی زیادتی، نامناسب الفاظ، بچوں کو جنسی تعلقات کے لیے تیار کرنا، نازیبا طریقے سے ہاتھ لگانا، نامناسب رویہ، زبانی زیادتی، دھونس، یا کسی بھی دوسرے طریقے سے ہراساں کرنا۔[1، 2، 3]

5.2a طلباء عدم تحفظ کے احساس کے متعلق شکایت کے جوابی اقدام کے حوالے سے باقاعدہ اپ ڈیٹ حاصل کرنے کا بھی حق رکھتے ہیں۔[1]

5.3 سکول کی محفوظ عمارت اور صاف سہولیات تک رسائی بشمول باتھروم، کلاس روم، جم، کوریڈور اور کیفیٹیریا۔[1، 3]

5.4 قانون برائے خاندانی تعلیمی حقوق اور پرائویسی (FERPA)[2] کے تحت پرائیویسی کا تحفظ۔ اس کا مطلب ہے کہ کسی کو بھی بغیر اجازت طلباء یا خاندانوں کی نجی زندگی میں مداخلت کرنے یا ان کی نجی معلومات پر نظر ڈالنے یا دوسروں کو بتانے کا حق حاصل نہیں ہے۔

5.5 ٹائٹل IX کے تحت تحفظ، یہ ایک وفاقی قانون ہے جس کے تحت سکولوں کے لیے جنسی تشدد، جنسی ہراس، اور جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی روک تھام، نشاندہی، اور حل نکالنا ضروری ہیں۔ اس قانون کے تحت:

5.5a طلباء جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، اور جنسی اظہار کی بنیاد پر ہراس اور امتیازی سلوک کا شکار نہ ہونے کا یقینی حق رکھتے ہیں؛ اس میں جنسی ہراس اور/یا جنسی تشدد شامل ہیں۔[6]

5.5b طلباء سکول اور/یا پولیس کو شکایت کرنے (اور فوری اور منصفانہ جواب حاصل کرنے) کی یقینی آزادی رکھتے ہیں۔[6]

5.5c جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک، جنسی ہراست، اور دیگر جنسی بداطواری کا شکار کوئی بھی طالب علم سکول، نیٹورک کے عملے یا *OSP* میں ***773-553-4400*** **پر کال کر کے اپنی شکایت درج کروا سکتا ہے۔ ہنگامی صورت میں *911* کال کریں۔** *CPS* کے ملازمین کو عدم توجہ اور زیادتی کی علامات کی شکایت درج کرنے کے لیے اضافی اقدام کرنے کی ضرورت ہے جس میں الینوائے کے محکمہ اطفال اور خاندانی سہولیات اور دفتر برائے انسپیکٹر جنرل کو کال کرنا شامل ہے۔[12]

5.5d ان طلباء کے لیے جو حاملہ ہیں یا جن کے بچے ہیں:

5.5d$_1$ حمل کے دوران (ڈاکٹر کے نوٹ کے بغیر) کلاس اور غیرنصابی سرگرمیوں میں شرکت جاری رکھنے کی یقینی آزادی۔[7]

5.5d$_2$ حمل سے وابستہ امراض، بچے کو چھاتی کا دودھ پلانے یا زچگی کے باعث عذر رکھنے والی (ڈاکٹر کے نوٹ کے ساتھ) غیرحاضریوں کی یقینی آزادی۔[7]

5.5d$_3$ ضلع کے عملے کو طلباء پر حمل کے باعث کسی دوسرے سکول جانے کے حوالے سے زبردستی نہیں کرنی چاہیے۔

اینڈ نوٹ کے حوالہ جات

1. MIKVA طلبا علم کے کونسل کے حقوق نامے کا ابتدائی مسودہ
2. نیو یارک سٹی کا طلباء کے حقوق اور ذمہ داریوں کا بل، K-12
3. سان فرانسیسکو USD طلباء اور خاندانوں کا کتابچہ
4. CPS کا ابتدائی مسودہ
5. دفتر برائے طلباء کی صحت اور خیر و عافیت - صحت مند غذا
6. اپنے حقوق جانیں: ٹائٹل IX کے تحت آپ کی تعلیم گاہ میں جنسی ہراس اور جنسی تشدد کی ممانعت ہے
7. اپنے حقوق جانیں: کیا آپ حاملہ ہیں یا کیا آپ کے بچے ہیں؟ ٹائٹل XI آپ کو سکول میں امتیازی سلوک سے محفوظ رکھتا ہے
8. شکاگو پبلک سکولز کی پالیسی کا مینول: جنسی صحت کی تعلیم
9. CPS انٹیگریٹڈ کا میمو #9
10. الینوائے محکمہ برائے اطفال اور خاندانی سہولیات، بچوں کا تحفظ
11. شکاگو پبلک سکولز کی پالیسی کا مینول، بچوں کے ساتھ زیادتی، عدم توجہ اور غالب افراد اور طلباء کے درمیان نامناسب تعلقات کے متعلق شکایات
12. اگر کچھ نظر آئے تو آواز اٹھائیں: جنسی بداطواری کے الزامات کی شکایت کا طریقہ کار
13. دھونس اور تعصب کا جواب دینے سے وابستہ پالیسی، شکاگو پبلک سکولز
14. طلباء کے ضابطہ اخلاق کی پالیسی، شکاگو پبلک سکولز
15. الینوائے جنرل اسمبلی پبلک قانون 099-0801

فہرست

طلباء کا ضابطہ اخلاق 2

I. مقصد 2
II. حقوق اور ذمہ داریاں 3

ضروریات اور رہنما اصول6

I. عمومی ضروریات 6
II. معطلی کے رہنما خطوط 9
III. پولیس نوٹیفکیشن گائیڈ لائنز 10

SCC کے زمرے میں آنے والے طلباء کے رویے 14

SCC کے زمرے میں آنے والے طلباء کے رویوں کے متعلق خصوصی نوٹس 14
پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت تک کے رویے 20
I. گروپ 1 - نامناسب رویے 21
II. گروپ 2 - خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے 22
III. گروپ 3 - شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے 24
IV. گروپ 4 - بہت شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے 26
V. گروپ 5 - سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے 28
VI. گروپ 6 - غیرقانونی اور سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے 31

دھونس اور تعصب کا جواب دینے سے وابستہ پالیسیی 34

I. دھونس اور بدلے کی شکایت کا فارم 46

اضافی وسائل 47

معذوری کے شکار طلباء کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام 47
خطرناک اشیاء، ہتھیار، یا ہتھیار کی طرح دکھنے والے اشیاء سے وابستہ گروپ 4، 5، اور 6 کے رویے کے حوالے کا رہنما 49
بے دخلی کی سماعت اور ہنگامی تعیناتی کے رہنما اصول 51

طلباء کے ضابطہ اخلاق کی وصولی کی تصدیق 53

بورڈ کی پالیسی کے متعلق والدین اور طلباء کو نوٹس 54

ریفرل کے وسائل 66

طلباء کا ضابطہ اخلاق

موثر ہونے کی تاریخ: 26 اگست 2024

مقصد

شکاگو پبلک سکولز (CPS) کا طلباء کا ضابطہ اخلاق (SCC) ایک محفوظ، پروان چڑھان والے، شرکت پر مشتمل اور سیرحاصل تعلیمی ماحول کو برقرار رکھنے میں ہمارے سکولوں کو معاونت فراہم کرتا ہے۔ تعلیمی وقت میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرنے اور مثبت رویوں کو فروغ دینے کے لیے ہر سکول کو طلباء کی سماجی، جذباتی اور رویوں سے وابستہ ضروریات کے حوالے سے معاونت فراہم کرنے کے لیے متعدد سطحوں پر مشتمل نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں واضح توقعات قائم کرنا، سماجی اور جذباتی صلاحیتیں سکھانا، اورسکول کی کمیونٹی کے تمام ممبران کے درمیان مثبت تعلقات کو پروان چڑھانا شامل ہیں۔ شکاگو پبلک سکولز رویے کے حوالے سے ایک تعلیمی، اصلاحی، اور بحالی سوچ کی جانب عہدبستہ ہے۔ اگر ایسا کوئی رویہ سامنے آئے جو طلباء اور عملے کے تحفظ کے لیے خطرے یا تعلیمی عمل میں شدید خلل اندازی کا باعث بنے، تو جوابی کارروائی کو اس رویے کے منفی اثرات کو کم کرنا، نقصان میں کمی کرنا، اور طلباء کے رویے کے پیچھے ضروریات کو پورا کرنا چاہیے۔ SCC کے مطابق نظم و ضبط سے وابستہ تمام جوابی کارروائیوں کو بااحترام، منصفانہ اور متواتر طریقے سے عملدرآمد کرنے اور ہر ممکنہ حد تک طلباء کے تعلیمی اوقات کے حق کو محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔

محفوظ، خیرمقدم کرنے والے اور سیرحاصل سکول کو ممکن بنانے کے لیے تمام عملے، طلباء اور خاندانوں کی معاونت ضروری ہے۔

حقوق اور ذمہ داریاں

طلباء کے حقوق

- مفت اعلی معیاری پبلک تعلیم کا حصول
- سکول میں محفوظ رہنا
- منصفانہ، باادب اور بااحترام سلوک
- سکول کے پرنسپل یا عملے کو شکایت یا خدشات کے متعلق آگاہ کرنا
- سزا ملنے سے پہلے اپنی بات کی وضاحت کرنا
- زبانی اور تحریری شکل میں کسی بھی نظم و ضبط کی کارروائی کی وجہ/وجوہات بتائی جائے
- نظم و ضبط کی کارروائی اپیل کرنے کے متعلق معلومات حاصل کرنا
- آراء کا اظہار کرنا، کسی مقصد کی حمایت کرنا، مسائل پر بات کرنے کے لیے اکھٹا ہونا، اور پرامن اور ذمہ دار احتجاج میں شرکت کرنا

طلباء کی ذمہ داریاں

- یہ پالیسی پڑھنا اور اس سے واقف ہونا
- روزانہ سکول آنا، کلاس کے لیے تیاری کرنا اور اپنی بھرپور صلاحیت کے مطابق کلاس کا کام اور ہوم ورک مکمل کرنا
- سکول کے قاعدوں اور سکول کے پرنسپل، اساتذہ اور دیگر عملے کی طرف سے ملنے والی ہدایات جاننا اور ان پر عمل کرنا
- سکول میں، سکول سے آنے اور جانے کے دوران، یا سکول کی کمیونٹی میں پیش آنے والے خطرناک رویے یا دھونس کے بارے میں سکول کے عملے کو بتانا
- سکول میں صرف ایسی چیزیں لے کر آنا جن کی اجازت ہے
- سکول کی کمیونٹی میں ہر کسی کے ساتھ احترام کا سلوک کرنا
- سکول کے سامان، کمیونٹی کے سامان اور دوسروں کے سامان کا احترام کرنا

والدین/سرپرست کے حقوق

- اپنے بچوں کی تعلیم میں فعال کردار ادا کرنا
- سکول کے پرنسپل، اساتذہ، اور دیگر عملے کی جانب سے منصفانہ اور احترم کا سلوک
- **شکاگو بورڈ آف ایجوکیشن (بورڈ) کی پالیسیوں اور پراسیسز کے متعلق معلومات تک رسائی**
- ان کے بچے کے خلاف نامناسب یا خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے کے باعث نظم و ضبط کی کارروائی کی صورت میں فوری طور پر مطلع کیا جانا اور جوابی کارروائی کے بارے میں بتایا جانا
- نظم و ضبط کی کارروائی سے وابستہ فیصلوں کو اپیل کرنا
- اپنے بچے کی تعلیمی اور رویے سے وابستہ پیش رفت کے متعلق معلومات حاصل کرنا

والدین/سرپرست کی ذمہ داریاں

- یہ پالیسی پڑھنا اور اس سے واقف ہونا
- اپنے بچے کی سکول میں باقاعدگی کے ساتھ اور وقت پر حاضری کو یقینی بنانا اور بچے کی غیرحاضری کی صورت میں تعلیمی دن شروع ہونے سے پہلے سکول کو مطلع کرنا
- سکول کو درست اور تجدید شدہ رابطے کی معلومات فراہم کرنا
- سکول کے افسران کو بااحترام طریقے سے اور بروقت انداز میں خدشات یا شکایات کے متعلق مطلع کرنا
- اپنے بچے کے تعلیمی یا رویے سے وابستہ خدشات کو حل کرنے کے لیے سکول کے پرنسپل، اساتذہ اور دیگر عملے کے ساتھ تعاون کرنا
- اپنے بچے سے سکول میں متوقع رویے کے بارے میں بات کرنا
- گھر پر اپنے بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں معاونت فراہم کرنا
- عملے، دوسرے والدین، سرپرستوں اور طلباء کے ساتھ احترام کا سلوک کرنا
- دوسرے طلباء کی پرائیویسی کے حقوق کا احترام

سکول کے عملے کے حقوق

- محفوظ اور باقاعدہ ماحول میں کام کرنا
- احترام کا سلوک
- سکول کی انتظامیہ، نیٹورک اور ضلعی دفاتر کو اپنی شکایات یا خدشات سے آگاہ کرنا
- معاونتی پیشہ ورانہ ترقی اور وسائل حاصل کرنا

سکول کے عملے کی ذمہ داریاں

- تمام طلباء کو رویے سے وابستہ واضح توقعات بتانا، دوبارہ بتانا اور ان کی مثال قائم کرنا
- سکول کی عمارت کے تمام حصوں کی فعال نگرانی کرنا اور رویہ تبدیل کرنے کے لیے مثبت حکمت عملیوں کا استعمال کرنا
- دلچسپی قائم رکھنے والی تعلیمی سرگرمیاں فراہم کرنا جن سے خلل اندازی کے مواقع میں کمی ہو
- جلد قدم اٹھا کر نامناسب رویے کی شدت کو کم کرنا
- طلباء کی سماجی، جذباتی، اور/یا رویوں سے وابستہ صحت کی ضروریات کی نشاندہی کرنا اور ان کا موثر طور پر جواب دینا، جس میں حسب ضرورت طلباء کو اضافی معاونت کے لیے ریفر کرنا شامل ہے
- سکول کی کمیونٹی میں ہر کسی کے ساتھ منصفانہ اور احترام کا سلوک کرنا

- منتظمین کا ہر صورت سے وابستہ حالات کا جائزہ لینا اور سکول کی کمیونٹی کے بہترین مفاد کے لیے اپنی صوابدید کے مطابق مداخلتیں/نتائج کرنا
- منتظمین کا SSC کا درست، متواتر اور امتیازی سلوک سے پاک طریقے سے استعمال کرنا، جس میں طلباء کو جواب دینے کا موقع دینا، نظم و ضبط کی کارروائی کرنے پر والدین/سرپرستوں کو مطلع کرنا، اور ضلع کے طلباء کے انفارمیشن سسٹم میں نظم و ضبط کی تمام کارروائیوں کو ریکارڈ کرنا شامل ہیں

چیف ایگزیکٹو افسر یا نمائندے کی ذمہ داریاں

- روک تھام کی حکمت عملیوں اور ہر سکول میں تحفظ اور سلامتی کے پروگرام کے عملدرآمد کی نگرانی کرنا
- نسل/نژاد، جنس، انگریزی میں محدود مہارت، اور معذوری کے مطابق علیحدہ کردہ معطلی، سکول سے اخراج، اور نظم و ضبط سے وابستہ دوسرے ڈیٹا پر باقاعدگی کے ساتھ نظر رکھنا اور شائع کرنا
- سکول میں نظم و ضبط کی بہتری کے لیے تجاویز تیار کرنا
- سکول میں موثر نظم و ضبط کے لیے رہنما اصول تیار کرنا
- شکاگو پولیس کے محکمے کے ساتھ باہمی شکایت کے طریقہ کار قائم کرنا

ضروریات اور
رہنما اصول

عمومی ضروریات

طلباء پر SCC کا اطلاق تعلیمی دن کے دوران، سکول میں رہتے ہوئے، سکول سے آتے اور جاتے وقت، سکول کی کسی بھی تقریب میں، CPS کی فنڈنگ سے چلنے والی کسی بھی گاڑی میں (جیسے کہ سکول کی بس) اور CPS کا نیٹورک استعمال کرنے کے دوران ہمہ وقت ہوتا ہے۔[1]

SCC کا اطلاق اسکول سے باہر طالب علم کے رویے پر بھی ہوتا ہے اگر: (1) کوئی طالب علم گروپ 5 یا 6 کے رویے میں مشغول ہوتا ہو، اور (2) یہ رویہ تعلیمی عمل یا اسکول کے منظم آپریشن میں خلل ڈالتا ہو۔ اس میں سماجی رابطوں کی ویب سائٹس پر شدید طور پر نامناسب رویہ شامل ہے جو تعلیمی عمل یا اسکول کے منظم آپریشن میں خلل ڈالتا ہو۔

طلباء کے رویے کا جواب دینے کے لیے سکول کے منتظمین کو موثر نظم و ضبط کے رہنما اصول کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے، جو دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم کی طرف سے جاری کئے جائیں گے۔ پرنسپل یا ان کے نمائندے کو کم از کم مندرجہ ذیل کرنے کی ضرورت ہے:

1) **درست رویے کی جانب لے جائیں۔** نامناسب رویے کی اصلاح کرنے اور رویہ دوبارہ پیش آنے یا رویے کی شدت بڑھنے کے امکان کو کم کرنے کے لیے تمام بالغ افراد کو طلباء کو درست رویے کے متعلق رہنمائی فراہم کرنی چاہیے۔

2) طلباء اور عملے کو محفوظ رکھنے کے لیے صورتحال خراب ہونے، خلل اندازی، تصادم کا حل نکالنے کے لیے مداخلت کریں اور حسب ضرورت کریں۔ اگر کسی طالب علم کو چوٹ لگے تو والدین/سرپرست کو مطلع کرنے کی ہر مناسب کوشش کرنا۔

3) تمام ملوث طلباء، اساتذہ، سکول کے عملے یا واقعے کے عینی شاہدین سے بات کر کے معلومات حاصل کریں۔ اگر سکول کے پرنسپل یا نمائندے کو طلباء کے غلط اقدام کی شکایت موصول ہو تو زیادہ سے زیادہ اگلے تعلیمی روز تک تفتیش شروع ہو جانی چاہیے؛ تاہم اگر طلباء کی سلامتی کو خطرہ ہو تو تفتیش فوری طور پر شروع ہو جانی چاہیے۔

   a) معلومات حاصل کرنے سے قبل، اگر جنسی بداطواری کی شکایت موصول ہو، جس میں جنسی ہراس، جنسی بنیاد پر دھونس، جنسی حملہ، ڈیٹنگ کے دوران تشدد یا جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت یا جنسی اظہار کی بنیاد پر امتیازی سلوک شامل ہیں، تو دفتر برائے طلباء کا تحافظ اور ٹائٹل IX ("OSP") سے باقی اقدام پر عمل کرنے کے حوالے سے معاونت کے لیے رابطہ کریں۔ OSP سے اس نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے: 4400-535 (773)۔

   b) اگر کسی طالب علم، ان کے لاکر، میز یا ذاتی اشیاء کی تلاشی کی ضرورت پیش آئے تو بورڈ کی تلاشی اور قبضے کی پالیسی پر عمل کریں (**http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=190**)۔ واقعے کی ممکنہ وجہ بننے والے عناصر کی نشاندہی کریں اور مکمل پس منظر سمجھنے کی کوشش کریں۔

[1] *CPS* کے نیٹورک سے مراد الیکٹرانک میڈیم پر ڈیٹا بھیجنے، ذخیرہ کرنے اور دیکھنے کے لیے یا رابطہ کرنے کے لیے استعمال کئے جانے والے سسٹم، کمپیوٹر کے وسائل اور انفراسٹرکچر ہے، جس میں ای میل کے سسٹمز، باہمی رابطے کے نظام، ڈیٹابیس، ہارڈویئر، ٹیلی کمیونیکشن کے آلات، انفارمیشن کے سسٹمز، انٹرنیٹ کی سہولت، ڈسٹنس لرننگ کے ٹولز، *CPS* کا انٹرانیٹ کا سسٹم یا *CPS* کا مین فریم سسٹم شامل ہیں، چاہے وہ بورڈ کی ملکیت ہوں، بورڈ نے انہیں ٹھیکے پر لیا ہو، یا انہیں سکول کے کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہو۔ طلباء پر *CPS* نیٹورک کے قابل قبول استعمال کی پالیسی کی ضروریات کا اطلاق ہوتا ہے **(http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=203)**۔

4) حاصل کردہ معلومات کا استعمال کرتے ہوئے تجزیہ کریں کہ کیا طالب علم کا مبینہ رویہ SSC کے زمرے میں آتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو ان کے رویے کے نتیجے میں جنم لینے والی خلل اندازی کے گروپ کی سطح کا تعین کریں، درج کردہ نامناسب رویے کی نشاندہی کریں اور ممکنہ مختلف مداخلتوں اور نتائج پر غور کریں۔

5) طالب علم سے اس بارے میں بات کریں اور انہیں **اپنا نظریہ پیش کرنے کا** موقع دیں۔

a) طالب علم کو ان کے رویے، قابل اطلاق SSC کے رویے کے زمرے، اور ممکنہ مداخلتوں اور سزاؤں کے متعلق مطلع کریں۔

b) طالب علم کو جواب دینے اور اپنے اقدام کی وضاحت کرنے کا موقع دیں۔ طالب علم کو اپنی طرف کی وضاحت پیش کرنے اور اپنے اقدام کے بارے میں سوچنے کی درخواست کریں۔

c) رویے کی بنیادی وجہ سمجھنے کی کوشش کریں، جس میں صدمہ یا پوری نہ ہونے والی سماجی، جذباتی یا رویے سے وابستہ صحت کی ضروریات شامل ہیں۔

d) مداخلتیں اور سزائیں متعین کرنے سے پہلے والدین/سرپرستوں سے رابطہ کرنے اور ان سے اس واقعے کے بارے میں بات کرنے کی مناسب کوشش کریں۔

e) کسی بھی طالب کو ان کے والدین/سرپرست سے رابطہ کئے بغیر اور معطلی کی تحریری نوٹس کے بغیر سکول کے اوقات کے دوران گھر نہیں بھیجا جائے گا۔

6) **فیصلہ کرنا اور تمام فریقین کی ضروریات پر غور کرنا۔**

a) متعین کریں کہ اس بات کا کتنا امکان ہے کہ طالب علم SSC کے رویے میں ملوث رہا ہے، اور اس کی وجہ سے نمٹنے کے لیے مناسب مداخلت یا سزا کیا ہوگی۔

b) متاثرہ طالب علم/طلباء کی سماجی، جذبات اور/یا تحفظ سے وابستہ ضروریات کی نشاندہی کریں اور مناسب معاونتیں اور فولو اپ فراہم کریں۔

7) **SCC کے مطابق** مداخلتیں یا سزائیں متعین کریں۔

a) اس مداخلت یا نتیجے کی نشاندہی کریں جس سے رویے کی وجہ، بشمول سماجی، جذباتی یا صدمے سے وابستہ ضروریات کا جواب دینے، نقصان کو کم سے کم کرنے اور رویہ دوبارہ سامنے آنے کی روک تھام کا امکان سب سے زیادہ ہو۔

b) سکول کی کمیونٹی، بشمول سکول کے دستیاب وسائل، کے بہترین مفاد، نقصان اٹھانے والے اساتذہ یا ملوث طلباء کی ضروریات اور حقوق، اور قدم اٹھانے والے طالب علم کے حقوق کی بنیاد پر اور SSC کے مطابق مداخلتوں اور سزائیں متعین کرنے کا حتمی اختیار پرنسپل یا نمائنے کے پاس ہے۔

c) حصہ 504 کے منصوبہ جات رکھنے والے طلباء اور معذوری کے شکار طلباء کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام کے حصے میں شامل خصوصی طریقہ کار پر عمل کریں۔

d) اگر ممکن ہو تو ایسی سزائیں دینے سے اجتناب کریں جن کی وجہ سے طالب علم کلاس یا سکول سے غیرحاضر رہے۔ **صفحہ نمبر 9 پر موجود معطلی کے رہنما اصولوں کے مطابق سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیوں کو صرف آخری حربے کے طور پر استعمال کریں۔**

e) نوٹ کریں کہ CPS ایسی عدم برداشت کی پالیسیوں کے استعمال کے خلاف ہے جن کے تحت قانون کی تعمیل کے علاوہ کسی بھی وجہ سے سکول کے عملے کو طلباء کو معطل یا سکول سے خارج کرنا ضروری محسوس ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر کسی قانون کے تحت ضروری نہ ہو تو سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیوں کو کم سے کم یا ضروری سزا کے طور پر نہیں استعمال کیا جا سکتا۔

f) اگر کسی طالب علم کو معطل کیا جائے تو پرنسپل یا ان کا نمائندہ اس طالب علم کو سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی کے ساتھ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی دینے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی کو پہلے مکمل کرنا چاہیے اور سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی اور سکول میں گزاری جانے والی معطلی کا مجموعی دورانیہ ہر گروپ کی سطح کی دستیاب حدود سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

g) سکول کے عملے کو دوسروں کے سامنے کسی بھی طالب پر نظم و ضبط کی کارروائی نہیں کرنی چاہیے، اور ہر ممکنہ حد تک رازداری سے کام لینا چاہیے۔

h) سزا کے طور پر کھانے یا بریک کی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد نہیں کی جا سکتیں۔ خاموشی سے گزارے جانے والے گروپ لنچ کی سختی سے ممانعت ہے۔

8) **SCC میں شامل تمام رویوں کے لیے** ضلع کے طلباء کے انفارمیشن سسٹم کی رپورٹ مکمل کریں۔ والدین/سرپرستوں کو بذات خود دیں، طالب علم کے گھر پر پری کے تا دوسری جماعت کے رویے یا بداطوری کا خط ارسال کریں یا والدین/سرپرست کے فراہم کردہ ای میل پر رپورٹ بذریعہ ای میل ارسال کریں۔

9) **اگر والدین/سرپرست سمجھتے ہیں کہ سزا ناجائز ہے یا بہت سخت ہے**تو انہیں اپیل کے حق کے متعلق مطلع کریں۔

a) والدین/سرپرست پرنسپل سے سزا پر نظرثانی کرنے اور فیصلے کو تبدیل کرنے پر غور کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔

b) اگر کسی طالب علم کو سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی ملی ہے یا سکول سے خارج ہونے کے لیے سماعت کا ریفرل ملا ہے تو والدین/سرپرست دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم میں طلباء کے نظم و ضبط کی ٹیم سے 2249-553 (773) یا studentdiscipline@cps.edu پر یا سکولز کے نیٹورک کے سربراہ ("نیٹورک کے سربراہ") یا ان کے نمائندے سے (رابطے کی معلومات www.cps.edu/Networks پر دستیاب ہے) رابطہ کر سکتے ہیں۔ ضلع کے جو سکولز نیٹورک کے زیرنگرانی نہیں ہیں، نیٹورک کی معاونت کے دفتر یا ان کے نمائنے کو اپیل کی جا سکتی ہے۔ نیٹورک کے سربراہ یا ان کا نمائندہ اپیل کی نظرثانی کر کے متعین کریں گے:

- کیا پرنسپل کی تفتیش کے دوران حقائق سے وابستہ کوئی غلطی واقع ہوئی ہے،
- کیا طالب علم کے رویے کا تحریری ریکارڈ ریکارڈ کردہ SCC کے رویے کے زمرے کے مطابق ہے،
- کیا ماضی میں مناسب وقت پر مداخلت کی کوشش کی گئی تھی،
- کیا معطلی کا دورانیہ طالب علم کے نامناسب رویے کے لحاظ سے مناسب تھا،
- کیا مناسب واجب عمل سے کام لیا گیا تھا (صفحہ 4 پر 5(e)-(a) دیکھیں) اور سکول سے خارج ہونے کے متعلق سماعت کی درخواست کی صورت میں کیا یہ درخواست مناسب تھی۔

نیٹورک کے سربراہ یا نمائندے کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ والدین/سرپرست کی اپیل کی وجہ سے طالب علم کی معطلی کی میعاد یا سکول سے خارج ہونے کی سماعت کی درخواست کو روکا نہیں جاتا۔

c) اگر کسی طالب علم کو سکول سے خارج کر کے SAFE سکولز کے متبادل پروگرام میں ریفر کیا جائے تو والدین/سرپرست تحریری شکل میں حتمی فیصلے کی اپیل کر سکتے ہیں اور چیف تعلیمی افسر کے نمائندے کو اضافی ثبوت ارسال کروا سکتے ہیں جو سکول سے خارج ہونے کی سماعت کے وقت دستیاب نہیں تھے۔ اپیل کے حوالے سے CEdO یا نمائندے کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ والدین/سرپرستوں کی اپیل سے طالب علم کے اخراج کے آغاز میں تاخیر نہیں ہوتی ہے۔

10) اسکول کی کمیونٹی میں طالب علم کی شرکت کو بحال کریں۔

a) اگر طالب علم کو تین (3) یا تین سے زیادہ روز کے لیے سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی ملی ہو تو پرنسپل یا ان کے نمائندے کو سکول کی کمیونٹی میں طالب علم کی واپسی کے سلسلے میں معاونت کے لیے منصوبہ تیار کرنا ہوگا، جس میں طالب علم اور والدین/سرپرست کے ساتھ مل کر مستقبل میں یہ رویہ دوبارہ سامنے آنے کی روک تھام، تعلقات کی بحالی، اور طالب علم کی جاری سماجی، جذباتی اور تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لیے حکمت عملیاں شامل ہیں۔ مزید معلومات کے لیے موثر نظم و ضبط کے لیے رہنما اصول سے رجوع کریں۔

b) جب طالب علم سکول سے خارج ہونے کے بعد واپس آنے والا ہو اور اگر وہ سیف سکولز کے متبادل پروگرام میں شرکت کر رہا تھا، تو سکول کے منتظمین کو ایک منتقلی کی میٹنگ میں شرکت کرنے کی ضرورت ہے، جو طالب علم کی واپسی کے بارے میں بات کرنے اور کامیاب منتقلی کی تیاری کرنے کے لیے منعقد کی جائے گی اور جس میں طالب علم، والدین/سرپرست، اور متبادل عملے کے اراکین شامل ہوں گے۔

معطلی کے رہنما خطوط

پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت تک کے طلباء کو سکول میں گزاری جانے والی یا سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی نہیں دی جا سکتی۔ اگر کنڈرگارٹن یا دوسری جماعت میں پڑھنے والا چھ یا چھ سے زائد سال کی عمر کا طالب علم ایسے رویے کا اظہار کرے جس سے مخصوص طلباء/عملے کی جسمانی، جذباتی یا ذہنی سلامتی کو عنقریب نقصان پہنچ سکے، تو نیٹورک کے سربراہ یا نمائندہ استثنی دے کر طالب علم کے والدین/سرپرست کو مطلع کرنے کے بعد ہنگامی بنیاد پر سکول میں گزاری جانے والی یا سکول سے باہر گزاری جانی والی معطلی عائد کر سکتے ہیں۔ اس معطلی کے دوران، پرنسپل یا نمائندے کو طلباء/عملے کے تحفظ کے لیے منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت ہے، جس میں مستقبل میں سامنے آنے والے رویوں کی روک تھام، تعلقات کی بحالی، اور طالب علم کی جاری سماجی، جذباتی، اور تعلیمی ضروریات پورا کرنے کی حکمت عملیاں شامل ہوں۔

صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی

صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی سے مراد ہے طالب علم کو تعلیمی دن کے 60 منٹ سے زائد میعاد کے لیے معمول کی تعلیمی سرگرمیوں سے دور کر کے سکول میں ایک متبادل زیرنگرانی ماحول میں منتقل کرنا، جہاں وہ اپنی تعلیمی، سماجی، جذبتی اور/یا رویے سے وابستہ صلاحیتوں میں منظم سرگرمیوں میں حصہ لے گا۔

تیسری سے بارہویں جماعات میں پڑھنے والے طلباء کو اس صورت میں صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی دی جا سکتی ہے اگر:

1) صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی SCC میں اس رویے کے زمرے کے لیے دستیاب سزاؤں کی فہرست میں شامل ہو، اور

2) طالب علم کو غلط رویے کے متعلق مطلع کیا گیا، جواب دینے کا موقع دیا گیا ہو، اور والدین/سرپرست سے رابطے کی مناسب کوششیں کی گئی ہوں، اور

3) طالب علم کے والدین/سرپرست کو بداطواری کی رپورٹ کی نقل (ضلع کے طالب علم کے انفارمیشن سسٹم میں بنائی گئی) فراہم کی گئی ہو۔

سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی

سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی سے مراد ہے طالب علم کو سکول یا کلاس روم سے غیرحاضر رکھنا۔ جس روز طالب علم کو رویے کی وجہ سے سکول سے ہٹایا جائے، اسے سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی کا پہلا دن تصور کیا جائے گا۔

تیسری سے بارہویں جماعت میں پڑھنے والے طالب علم کو اس صورت میں سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی دی جا سکتی ہے اگر:

1) سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی SCC میں اس رویے کے زمرے کے لیے دستیاب سزاؤں کی فہرستوں میں شامل ہو، اور

2) پرنسپل یا ان کے نمائدے فیصلہ کریں کہ طالب علم کی سکول میں حاضری جاری رکھنا مخصوص طلباء/عملے کی جسمانی، جذباتی، یا ذہنی صحت کے لیے عنقریب خطرے کی وجہ بن رہا ہے اور ضلع کی طلباء کے انفارمیشن سسٹم میں اس خطرے کو ریکارڈ کیا گیا ہو، یا

3) پرنسپل یا ان کے نمائندہ متعین کرتے ہیں کہ طالب علم کا رویہ سکول کی سرگرمیوں میں دوسرے طلباء کی شرکت میں مستقل یا شدید خلل اندازی کی وجہ بن چکا ہے اور ماضی میں مداخلتوں کا استعمال کر کے ضلع کی طالب علم کی انفارمیشن سسٹم میں اندراج کیا گیا ہے، اور

4) طالب علم کو غلط رویے کے متعلق مطلع کیا گیا، جواب دینے کا موقع دیا گیا، اور والدین/سرپرست سے رابطے کی مناسب کوششیں کی گئی ہوں، اور

5) طالب علم کے والدین/سرپرست کو بداطواری کی رپورٹ کی نقل (ضلع کے طالب علم کے انفارمیش سسٹم میں بنائی گئی) فراہم کی گئی ہو۔

سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی موصول کرنے والے طلباء سکول میں داخل نہیں ہو سکتے، غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکتے، اور سکول کے تعاون کے ساتھ منعقد ہونے والی تقریبات میں شرکت نہیں کر سکتے۔ اگر سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی موصول کرنے والا کوئی طالب معطلی کے دوران سکول آئے تو اسے غیرقانونی داخلہ تصور کیا جائے گا۔

سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی، عذر رکھنے والی غیرحاضری ہوتی ہے۔ پرنسپل کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ معطل طالب علم ہوم ورک حاصل کر سکے اور سکول واپس آنے کے بعد اسے معطلی کے دوران منعقد ہونے والے کوئز یا امتحانات دینے یا خصوصی پراجیکٹ مکمل کرنے کا موقع دیا جائے۔

معطل طلباء کو سکول میں ریاستی امتحان دینے کی اجازت ملنا ضروری ہے اور وہ نیٹورک کے سربراہ کی منظوری کے ساتھ امتحان کی تیاری کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتا ہے۔ طالب علم کی حاضری کو معطل ہی ریکارڈ کیا جائے گا۔ نیٹورک کے سربراہ سکول سے باہر گزارے جانے والی معطلی کے رہنما اصول سے دیگر استثنی کو منظور یا نامنظور کریں گے۔ اگر چیف ایگزیکٹو افسر کے نمائندے اس کی منظوری دیں تو تین (3) دن سے زیادہ طویل عرصے کے لیے معطل ہونے والے طالب کے لیے معطلی کے دوران ضلع کے تعاون سے منعقد ہونے والے پروگرام میں شرکت ضروری ہو سکتی ہے۔

پولیس نوٹیفکیشن گائیڈ لائنز

سکول کے منتظمین دو صورتوں میں شکاگو پولیس ڈیپارٹمینٹ (CPD) سے رابطہ کریں گے: (1) ہنگامی صورتحال کے سلسلے میں مدد حاصل کرنے کے لیے، یا (2) مبنیہ طور پر غیرقانونی اقدام کے متعلق قانون نافذ کرنے والے حکام کو مطلع کرنے کے لیے (غیرہنگامی صورتحال)۔ بچوں اور ان کے گھر والوں پر پولیس کی تحویل کے باعث ہونے والے صدمے کی روک تھام کے لیے سکول کے منتظمین کو پولیس کو بلانے سے پہلے رویے سے وابستہ صحت کی ایسی حکمت عملی کو اولین ترجیح دینی چاہیے جو صدمے کا مقابلہ کرے، اور طالب علم کی ضروریات کے مطابق واقعے کی شدت میں کمی لانے اور ذہنی صحت بحال کرنے والی مداخلت پر مرکوز ہو۔ پولیس کو مطلع کرنے پر غور کرتے وقت انتظامیہ کو ان رہنما اصولوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

1. ہنگامی حالات

اگر سکول کے منتظمین متعین کریں کہ سلامتی سے وابستہ کوئی ہنگامی صورتحال عملے یا سکول کے دوسرے افراد کو **فوری خطرے یا نقصان** کی وجہ بنے گی، تو ان پر 9-1-1 کال کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- اسلحہ/تباہ کن آلہ یا دوسرے قسم کا اسلحہ یا اسلحے کی "طرح دکھنے والی کوئی چیز" کو رکھنا، فعال طور پر استعمال کرنا، اور/یا پوشیدہ رکھنا، یا قابل قدر جسمانی نقصان پہنچنے کے لیے کسی چیز کو اسلحے کے طور پر استعمال کرنا یا اس کا ارادہ رکھنا (خطرناک اشیاء، اسلحہ یا اسلحے کی طرح دکھنے والی اشیاء سے وابستہ گروپ 6 کے رویوں کے حوالے سے رجوع کریں)
- کسی طالب علم کی طرف سے جسمانی تشدد یا عنقریب پیش آنے والے نقصان کی وجہ بننے والا کوئی قدم **جو جاری ہو اور سکول کے سلامتی کے افسران اور معاونتی عملہ، جیسے کہ بحالی کے پریکٹیشن یا کلینیشن، جس کی شدت کم کرنے سے قاصر ہوں**
- بم کی دھمکی (6-4) یا آتش زنی (6-3)

ہنگامی صورتحال میں منتظمین کو CPD سے رابطہ کرنے کے فورا بعد والدین/سرپرست کو مطلع کرنے کی مناسب کوشش کرنی چاہیے۔ والدین/سرپرستوں سے رابطہ کرنے کی کوششوں میں ہنگامی صورتحال کے فارم پر درج شدہ تمام نمبروں اور طالب علم کے فراہم کردہ تمام نمبروں پر کال کرنا شامل ہونا چاہیے۔ اس میں والدین/سرپرست کی طرف سے جواب نہ ملنے کی صورت میں وائس میسیج چھوڑنا بھی شامل ہے۔

ہنگامی حالات میں سکول کے عملے کو CPD سے رابطہ کرنے کے بعد فوری طور پر CPS کے طالب علم کی سلامتی کے مرکز کو 773-553-3335 پر کال کرنا چاہیے۔

2. مبینہ طور پر غیرقانونی کارروائی (غیرہنگامی حالات)

اگر کوئی بھی طالب کسی بھی مبینہ طور پر غیرقانونی کارروائی میں ملوث ہو تو سکول کے عملے کے لیے مقامی قانون نافذ کرنے والی ایجنسی کو مطلع کرنے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ اس صورت میں سکول کے افسران قانون کی خلاف ورزی کی اطلاع دینے کے لیے CPD سے رابطہ کرتے ہیں۔

غیرہنگامی حالات میں سکول کے افسران کو خلل اندازی پیدا کرنے والے طالب علم کو سکول، بشمول کلاس روم، مشترکہ علاقہ جات اور سکول کے تعاون کے ساتھ منعقد ہونے والی سرگرمیوں سے ہٹانے کی درخواست کرنے کے لیے CPD، بشمول سکول کے وسائل کے افسران (SRO) کو کال نہیں کرنا چاہیے۔

غیرہنگامی حالات میں منتظمین کو پولیس، بشمول سکول کے وسائل کے افسران، سے رابطہ کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل کرنے کی ضرورت ہے:

1) واقعے کی اطلاع دینے کے لیے CPS کے مرکز برائے طلباء کے تحفظ (773-553-3335) کو کال کریں۔

2) پانچویں یا اس سے کم جماعت میں پڑھنے والے طالب علم کی صورت میں، سکول کا عملہ CPD کو مطلع کرنے سے پہلے محکمہ قانون (773-553-1700) سے مشاورت کرے گا۔

3) اسکول کے منتظمین مندرجہ ذیل معیارات کا استعمال کرتے ہوئے مبینہ رویے اور طالب علم کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے آفس آف اسکول سیفٹی اینڈ سیکیورٹی کے ڈسٹرکٹ عہدیداروں سے مشورہ کریں گے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ آیا CPD کو مطلع کیا جانا چاہیے، بشمول اطلاع کا طریقہ۔ CPD کی تمام اطلاعات کو 24 گھنٹوں کے اندر اندر ایسپین میں ریکارڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ سکول اور ضلعی افسران کو کئی عناصر پر غور کرنا چاہیے جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- کیا اس رویے کا تعلق طالب علم کی معذوری سے ہے جسے ان کے IEP/504 میں واضح کیا گیا ہے۔ سکولز اضافی معاونت کے لیے اپنے OSD کے ضلع کے نمائندے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔
- مبنیہ رویے کی شدت اور سکول کی کمیونٹی، بشمول طلباء اور CPS کے عملے کو کس حد تک نقصان پہنچا ہے،

- کیا طالب علم کے رویے کی وجہ سے کسی شخص کو جسمانی چوٹ پہنچی ہے،
- طالب علم کی عمر، نشونما سے وابستہ ضروریات، یا ماضی کا معلوم شدہ صدمہ۔

4) اگر پولیس کو مطلع کرنے کی ضرورت پیش آئے تو منتظمین CPD سے رابطہ کرنے سے پہلے والدین/سرپرستوں سے رابطہ کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ والدین/سرپرستوں سے رابطہ کرنے کی کوششوں میں ہنگامی صورتحال کے فارم پر درج شدہ تمام نمبروں اور طالب علم کے فراہم کردہ تمام نمبروں پر کال کرنا شامل ہونا چاہیے۔ اس میں والدین/سرپرست کی طرف سے جواب نہ ملنے کی صورت میں وائس میسیج چھوڑنا بھی شامل ہے۔ والدین/سرپرست سے رابطہ کرنے کی تمام کوششوں کو ایسپین میں ریکارڈ کرنے کی ضرورت ہے۔

5) سکول کی چار دیواری میں طلباء کے ساتھ پولیس کے کسی بھی رابطے کی صورت میں سکول کا عملہ پولیس کے روابط کے حوالے سے درج ذیل ضروریات پر عمل کرے گا۔

6) سکول کے پرنسپل یا ان کا نمائندہ طالب علم کے رویے کے لیے مناسب مداخلتوں اور/یا سزاؤں کے تعین کے لیے SCC کا استعمال کریں گے۔

صرف سکول کی انتظامیہ اور نمائندوں کو اطلاع دینے کے ان اقدام کی تعمیل کرنی چاہیے۔ اگر منتظمین (یا ان کے نمائندے) کے زمرہ میں نہ آنے والے عملے کو سکول میں، سکول کے اوقات کے دوران، یا سکول سے وابستہ کسی تقریب میں پیش آنے والے واقعے کے سلسلے میں کسی طالب علم کے خلاف شکایت درج کرنے کی یا پولیس کو مطلع کرنے کی ضرورت پیش آئے، تو انہیں سکول کے پرنسپل کو مطلع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ CPD کو مطلع کرنے سے پہلے مذکورہ بالا اقدام کی پیروی کی جائے گی۔

اگر ایسا کوئی شخص سکول کے منتظمین کو غیرقانونی رویوں کے الزامات کی شکایت کرے جو CPS کا ملازم نہ ہو (والدین، دیکھ بھال فراہم کرنے والا شخص، کمیونٹی کا رکن) تو سکول کے منتظمین 1-3 میں بیان کردہ اقدام پر عمل کریں گے (غیرہنگامی حالات)۔ سکول کے منتظمین ایسے شخص کے کہنے پر قانون نافذ کرنے والی ایجنسی میں شکایت نہیں درج کریں گے جو CPS کا ملازم نہ ہو۔

جنسی بداطواری

اگر سکول کے منتظمین کو جاری جنسی بداطواری کے متعلق معلوم ہو تو انہیں CPD کو کال کرنے کی ضرورت ہے۔ جنسی بداطواری، بشمول جنسی ہراس، جنسی نوعیت کا دھونس، جنسی زیادتی، ڈیٹنگ سے وابستہ تشدد، یا جنس، جنسی رجحان، یا جنس کے اظہار سے وابستہ امتیازی سلوک کے الزام کی اطلاع ملنے پر، OSP میں لائن کے نمبر 535-4400 (773) پر دفتر برائے طالب علم کے تحفظ اور ٹائٹل IX سے رابطہ کریں اور ان سے پولیس کو مطلع کرنے کی ضرورت کے تعین کے سلسلے میں مدد حاصل کریں۔ DCFS کی ضروری رپورٹر کی ضروریات CPD کو مطلع کرنے سے علیحدہ ہیں اور ان پر ہمیشہ ہی عمل کرنے کی ضرورت ہے؛ ضرورت پیش آنے پر بچوں کے ساتھ زیادتی اور بے توجہی کی پالیسی سے رجوع کریں۔

پولیس کی اطلاع کی نتیجے میں پولیس سے رابطے کی ضروریات

سکول کے عملے کے CPD سے رابطہ کرنے کے بعد، جواب دینے والے پولیس افسر تفتیش کرنے، تحویل میں لینے اور/یا جواب میں دوسرے اقدام کرنے کے متعلق فیصلہ کریں گے۔ سکول کے پرنسپل اور عملہ کسی طالب کو پولیس تحویل میں لینے کے متعلق فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں رکھتے۔ نیز، جوابی کارروائی کرنے والے پولیس کے افسران کو طالب علم کو سکول میں ملنے والی مداخلتوں یا نتائج کے متعلق فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ اگر CPD کو پولیس کی اطلاع کے نتیجے میں طلباء سے رابطہ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو منتظمین کو ان ضروریات پر عمل کرنے اور قانون نافذ کرنے کے افسران سے روابط سے پہلے طالب علم/طلباء کو یہ تحریری رہنما اصول فراہم کرنے کی ضرورت ہے:

- **طلباء کے حقوق**
  - طلباء CPD سے بات کرنے سے انکار کرنے کا حق رکھتے ہیں
  - طلباء پولیس کی تلاش، بشمول الیکٹرانک آلات کی تلاشی، سے انکار کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ اس سے تلاشی نہ رکے۔
  - طلباء کو کسی بھی وقت CPD کے ساتھ تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا
  - اگر مذکورہ بالا تعریفوں کے مطابق ہنگامی صورتحال درپیش نہ ہو تو CPD طلباء کو کلاس روم یا سکول کے مشترکہ علاقہ جات سے نہیں ہٹائیں گے۔
- **سوالات/انٹرویو**
  - اگر CPD سکول کے کسی طالب علم کو انٹرویو کرنے یا ان سے سوال جواب کرنے کی درخواست کرے تو قانون کے محکمے سے رابطہ کریں۔
  - CPS منتظمین کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکنہ کوشش کرنی چاہیے کہ تفتیش کے دوران طالب علم کے والدین یا سرپرست موجود ہوں اور اگر والدین یا سرپرست موجود نہ ہوں تو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سکول کا عملہ، بشمول سکول کا سوشل ورکر، سکول کے ماہر نفسیات، سکول کے نرس، سکول کے رہنمائی کے کونسلر، یا دیگر کوئی بھی ذہنی صحت کا پیشہ ور شخص، تفتیش کے دوران موجود ہو۔ عملے سے تعلق رکھنے والا جو شخص واقعے میں ملوث ہو، وہ پولیس کے انٹرویو کے وقت موجود نہیں ہو سکتا۔
  - CPS کے منتظمین کو اس بات کو یقینی بنانے کی مناسب کوششیں کرنی چاہیے کہ تفتیش کے دوران قانون نافذ کرنے والا ایسا کوئی افسر موجود ہو جو نوجوان کے ساتھ محفوظ مواصلت اور روابط کے فروغ میں تربیت یافتہ ہو۔
- **سکول میں تحویل**
  - جس حد تک ممکن ہو، سکول کے منتظمین، ضلع کے افسران اور CPD کو سکول کی چار دیواری میں طلباء کو تحویل میں لینے سے گریز کرنا چاہیے۔ اگر جوابی اقدام کرنے والا پولیس افسر فیصلہ کرے کہ تحویل میں لینا ضروری ہے، تو جس حد تک ممکن ہو اور ہنگامی صورتحال درپیش نہ ہونے کی صورت میں طالب علم کو تحویل میں لینے کے لیے ایک ایسی جگہ تلاش کرنے کے سلسلے میں پرنسپل یا ان کے نمائندے سے بات کرنے کی ضرورت ہے جہاں دوسرے طلباء کے لیے اس کارروائی کو دیکھنا اور سننا ممکن نہ ہو۔
  - اگر کسی طالب علم کو سکول سے پولیس کی تحویل میں لیا جائے تو سکول کے منتظم یا ان کے نمائندے کو طالب علم اور تحویل میں لینے والے افسر کے ساتھ پولیس سٹیشن جانا ہوگا یا ان کے پیچھے جانا ہوگا۔ اگر والدین/سرپرست موجود نہ ہو تو پرنسپل کو تحویل میں لینے والے افسر سے درخواست کرنی ہوگی کہ سکول کے عملے سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص طالب علم کے ساتھ جائے۔ اجازت نہ ملنے کی صورت میں عملے کے رکن کو فوری طور پر ان کے پیچھے اس جگہ پر جانا ہوگا جہاں طالب علم کو لے جایا گیا ہے۔ طالب علم کے ساتھ یا اس کے پیچھے جانے والا شخص اس واقعے میں ملوث نہیں ہو سکتا ہے جو تحویل میں لئے جانے کی وجہ بنا۔ عملے کے رکن کو طالب علم کے پاس مناسب وقت گزر جانے تک یا مزید ضرورت نہ ہونے تک رہنے کی ضرورت ہے۔
- **طلباء کے لیے معاونت**
  - سکولوں کو طلباء اور والدین/سرپرست پر پولیس کو مطلع کرنے کے باعث پہنچنے والے نقصان کی نشاندہی کر کے معاونت فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر پولیس کو اطلاع دینے کے نتیجے میں کسی طالب علم کو تحویل میں لینے کی ضرورت پیش آئے تو سکول واپسی پر بہتری پر مرکوز، دوبارہ داخلے کے لیے بحالی ممکن بنانے والی معاونت متعارف کرنے کی ضرورت ہے۔ سکول تفصیلی وسائل کے لیے دوبارہ داخلے کے لیے بحالی ممکن بنانے کے ٹول کٹ (cps.edu/sel) سے رجوع کر سکتے ہیں۔

SCC کے زمرے میں آنے والے طلباء کے رویے

اس حصے میں ان مخصوص رویوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن کی وجہ سے طلباء کو مداخلتیں اور/یا سزائیں ملیں گی۔ یہ رویے تعلیمی ماحول پر اثر کی شدت کے لحاظ سے متعدد زمروں میں درج ہیں۔

- پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت تک کے رویے
- گروپ 1 میں نامناسب رویے درج ہیں۔
- گروپ 2 میں خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے درج ہیں۔
- گروپ 3 میں شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے درج ہیں۔
- گروپ 4 میں بہت شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے درج ہیں۔
- گروپ 5 میں سب سے زیادہ شدت سے خلل اندازی کی وجہ بننے وال رویے درج ہیں۔
- گروپ 6 میں غیرقانونی اورسب سے زیادہ شدت سے خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے درج ہیں۔

خصوصی نوٹس:

سکول کے انفرادی قوانین اور تعلیمی پیش رفت

سکولز اس SCC کے مطابق قوانین اپنا سکتے ہیں اور طلباء کے نامناسب رویوں پر بھی غور کر سکتے ہیں جو واضح طور پر اس SCC میں شامل نہیں ہیں۔ تاہم ناقص تعلیمی کارکردگی غیرمناسب رویہ نہیں ہے۔ SCC اور سکول کے قواعد کو ناقص تعلیمی کارکردگی یا کلاس ورک یا ہوم ورک پورا نہ کرنے والے طلباء کو سزا دینے کے لیے **نہیں** استعمال کیا جا سکتا۔ اس کے بجائے، مشکلات سے دوچار طلباء کی کارکردگی بہتر کرنے کے لیے ان کے لیے تعلیمی یا رویے سے وابستہ مداخلتوں پر غور کرنا چاہیے۔ نیز، طلباء کو دوا دینے کے حوالے سے والدین/سرپرست کے انکار کی وجہ سے نظم و ضبط کی کارروائی کا نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔

پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت تک کے طلباء کے رویوں کے لیے معاونت

شکاگو پبلک سکولز کا خیال ہے کہ پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت تک کے طلباء کے رویوں کے سلسلے میں خصوصی عناصر کو خاطر میں لانا چاہیے۔ ان عناصر میں طالب علم کی عمر اور رویے اور جوابی کارروائی سمجھنے کے لیے نشونما کے مطابق صلاحیت (جیسے کہ جسمانی، ذہنی، مواصلتی، سماجی و جذباتی، اور خود کو ڈھالنے کی صلاحیت) شامل ہیں۔ طلباء کے رویے اور گھریلو زندگی میں معذوریوں، صدمے، یا قابل قدر خلل اندازی کے اضافی اثرات کا جواب دیتے وقت CPS کے عملے کو ان خصوصی عناصر کے حوالے سے آگاہ رہنا ہوگا۔ اس آگاہی میں تعلیمی ماحول کی تشکیل، کلاس روم میں تمام بالغ افراد کا کردار، سماجی اور جذباتی صلاحیتوں میں ارادی تقویت اور

[2] ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: کمپیوٹر، معلومات کا تبادلہ یا معلومات تک رسائی کے لیے استعمال ہونے والے موبائل فون، پیجر، اور ذاتی ڈیجیٹل اسسٹنٹ یا ہینڈ ہیلڈ آلات جنہیں انٹرنیٹ، ای میل یا دیگر معلومات کی سائٹس تک رسائی کے لیے استعمال کیا جائے، اور جو نیٹورک کے انفراسٹرکچر سے جسمانی طور پر متصل یا غیرمتصل ہوں۔

بہتری پر مرکوز، بحالی کی وجہ بننے والے اور صدمے کا جواب دینے والے اقدام پر خصوصی توجہ شامل ہو سکتی ہے۔ ہمارے کم ترین عمر کے طلباء کے دیکھ بھال فراہم کنندگان کے کلیدی کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے، CPS کے عملے کو بھروسے پر مبنی اور ارادی روابط کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت میں پڑھنے والے ہمارے کم ترین عمر کے طلباء کی ضروریات پوری کرنے کے لیے دوسروں کی سلامتی اور خیر و عافیت کو متاثر کرنے والے رویوں کو واضح کرنے کے لیے اس پالیسی میں رویے کا ایک گروپ قائم کیا گیا ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ان رویوں کی مذکورہ بالا خصوصی عناصر کے نظریے سے تشریح کی جائے۔ سکول طالب علم کے رویے کی بنیادی وجوہات کے لیے معاونتی، صدمے کے جواب میں استعمال ہونے والی مداخلتوں کے عملدرآمد کے دوران شفافیت اور والدین/سرپرستوں کے ساتھ باہمی روابط کو یقینی بنانے کے لیے پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت کے طلباء کے رویے کے گروپ میں شامل رویوں کے تحریری ثبوت کو ترجیح دیں گے۔

موبائل فون اور دیگر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات[2]

پرنسپل موبائل فونز یا دیگر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کی اجازت، استعمال، اور رکھنے کے حوالے سے سکول کی پالیسی بنا کر طلباء کو یہ آلات رکھنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ پرنسپل موبائل فون اور دیگر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات پر ممانعت عائد کر کے صرف چند طلباء کو ان کے والدین/سرپرست کی تحریری درخواست کے بعد ٹھوس وجوہات کی بنا پر یہ آلات رکھنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ اگر پرنسپل والدین/سرپرست کی درخواست مسترد کر دیں تو والدین نیٹورک کے سربراہ یا ان کے نمائندگی کو اپیل کر سکتے ہیں۔ پرنسپل کی اجازت نہ ملنے کی صورت میں سکول میں موبائل فون اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دیگر آلات لانے کی اجازت نہیں ہے۔

نیٹورک کے اختیارات اور رسائی[3]

اگر کسی SCC کی خلاف ورزی کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہو یا اگر اس سے دوسرے طلباء تعلیمی مواد تک رسائی کرنے سے قاصر ہوں، تو پرنسپل ملوث طالب علم کی CPS کے نیٹورک تک رسائی یا اختیارات کو مکمل یا نامکمل طور پر اور عارضی طور پر محدود کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ CPS کے نیٹورک پر یہ پابندیاں غیرمعینہ مدت تک نہیں عائد کی جا سکتیں اور زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک جاری سلامتی اور تمام طلباء کی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات عملدرآمد کرنے کے بعد یہ پابندیاں ختم ہو جانی چاہیے۔

[3]CPS کے نیٹورک سے مراد الیکٹرانک میڈیم پر ڈیٹا بھیجنے، ذخیرہ کرنے اور دیکھنے کے لیے یا رابطہ کرنے کے لیے استعمال کئے جانے والے سسٹم، کمپیوٹر کے وسائل اور انفراسٹرکچر ہے، جس میں ای میل کے سسٹمز، باہمی رابطے کے سسٹم، ڈیٹابیس، ہارڈویئر، ٹیلی کمیونیکشن کے آلات، انفارمیشن کے سسٹمز، انٹرنیٹ کی سہولت، ڈسٹنس لرننگ کے ٹولز، CPS کا انٹرانیٹ کا سسٹم یا CPS کا مین فریم سسٹم شامل ہیں، چاہے وہ بورڈ کی ملکیت ہوں، بورڈ نے انہیں ٹھیکے پر لیا ہو، یا انہیں سکول کے کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہو۔ طلباء پر CPS کے نیٹورک کے قابل قبول استعمال کی پالیسی کی ضروریات کا اطلاق ہوتا ہے (http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=203)۔

سکول کا ضابطہ لباس اور یونیفارم کی پالیسیاں

مقامی سکول کے کونسلز ضابطہ لباس کی ایسی پالیسی اپنا سکتے ہیں جس کے تحت طلباء کے مخصوص اشیاء پہننے پر پابندی عائد ہو یا یونیفارم کی ایسی پالیسی اپنا سکتے ہیں جس کے مطابق طلباء کو مخصوص یونیفارم پہننا ہو۔ ضابطہ لباس اور یونیفارم کی پالیسیوں کو جنس کے لحاظ سے غیرجانبدارانہ ہونا چاہیے۔ سکول کے ضابطہ لباس یا یونیفارم کی پالیسی پر عمل نہ کرنے والے طلباء کو نظربندی میں رکھا جا سکتا ہے یا غیرنصابی سرگرمیوں میں شرکت سے روکا جا سکتا ہے، لیکن کلاس میں حاضر ہونے سے نہیں روکا جا سکتا۔ اگر طالب علم کے لباس کی وجہ سے تعلیمی عمل میں مداخلت ہو یا مداخلت ممکن ہو تو اسے سکول کے ضابطہ لباس یا یونیفارم پالیسی کی خلاف ورزی کرنے پر اضافی سزا دی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی طالب علم کو کسی گروہ سے وابستگی کا مظاہرہ کرنے والے لباس یا اسیسریاں پہننے کی وجہ سے سزا دی جا سکتی ہے۔ اس پیراگراف کا اطلاق فوجی یا JROTC کے پروگرامز کے طلباء پر نہیں ہوتا۔

تعصب/امتیازی سلوک سے وابستہ رویہ

الینوائے کی جنرل اسمبلی کی تحقیق کے مطابق طلباء کے سیکھنے اور بہترین کارکردگی کے مظاہرے کو ممکن بنانے کے لیے سکول میں ایک محفوظ اور مہذب ماحول ضروری ہے۔ تعصب، جس میں نسل پرستی اور کسی بھی محفوظ زمرے میں حقیقی یا محسوس کردہ شمولیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی تمام اقسام شامل ہیں، اس کے خلاف ہے، اور یہ طلباء کو جسمانی، نفسیاتی اور جذباتی نقصان پہنچانے کے علاوہ ان کے سیکھنے اور سکول کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی راہ میں رکاوٹ کھڑی کرتا ہے۔ شکاگو پبلک سکولز قائم شدہ نظام کے تحت نسل پرستی، تعصب، اور مظالم سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد کی پسماندگی میں اپنے تاریخی کردار کا اعتراف کرتے ہیں۔ ہم طلباء اور عملے کے درمیان عدم مساوات کو جنم دینے والے اور کارکردگی سے وابستہ فرق کو فروغ دینے والے ادارتی تعصب اور نسل پرستی (چاہے وہ ادراکی ہو یا غیرادراکی) کے پیٹرن اور ساخت کو سمجھنے، خلل انداز کرنے، اور توڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سکول کے منتظمین اور ان کے نمائندوں کو طلباء کی طرف سے تعصب یا دھونس کے تمام الزامات کے متعلق ہدایات حاصل کرنے کے لیے اس ہینڈبک میں شامل دھونس اور تعصب کا جواب دینے سے وابستہ پالیسی سے رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر کسی تفتیش کے نتیجے میں تعصب کی تصدیق ہو جائے، تو سکول کے منتظمین یا ان کے نمائندگان کو متعلقہ SCC کوڈ، بحالی کی مداخلتیں، قابل اطلاق نتائج متعین کرنے اور سکول میں موجود امتیازی سلوک کو ممکن بنانے والے نظام اور ساخت کی نشاندہی کر کے ان میں خلل اندازی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

فوجی اور JROTC پروگرام

بورڈ کی طرف سے نامزد کردہ فوجی تعلیمی ادارے اور دیگر JROTC کے پروگرام اس SCC میں واضح کردہ ضابطہ اخلاق اور مداخلتوں یا سزاؤں کے علاوہ ان سکولوں اور پروگراموں کی فوجی نوعیت کے مطابق، اخلاق اور مداخلتیں یا سزائوں کے معیارات نافذ کر سکتے ہیں۔ فوجی تعلیمی ادارے میں پڑھنے والے طلباء جو بار بار شدید بداطواری یا نافرمانی (ایسے اقدام جو اعلی عہدہ رکھنے والے افسر، عملے کے رکن یا کسی دوسرے طالب علم کے قانونی اور مناسب براہ راست حکم کے خلاف ہو)، یا جو بار بار ضروری فوجی وردی نہ پہنیں یا پہننے سے انکار کریں، انہیں فوجی تعلیمی ادارے سے کسی دوسرے سکول میں انتظامی طور پر منتقل کیا جا سکتا ہے (یا JROTC پروگرام کی صورت میں پروگرام سے خارج کیا جا سکتا ہے)۔ انتظامی بنیادوں پر منتقلی سے پہلے، والدین/سرپرست، طالب علم، فوجی تعلیمی ادارے کے پرنسپل، اور چیف ایگزیکٹو افسر کے نمائندے کے درمیان کانفرنس منعقد کرنا ضروری ہے۔ کسی بھی فوجی تعلیمی ادارے سے انتظامی وجوہات کے باعث منتقل ہونے والے طلباء کو ان کے حاضری کے علاقے کے سکول میں داخلہ دینا ضروری ہے۔ شکاگو پبلک سکولز میں انتظامی طور پر منتقل ہونے والے یا شکاگو پبلک سکولز سے خارج ہونے والے طلباء کا JROTC

فوجی تعلیمی اداروں میں عہدہ اور تمام اختیارات ختم ہو جاتے ہیں اور انہیں JROTC کے پروگرام اور فوجی تعلیمی اداروں میں دوبارہ داخلے کی درخواست دینی ہوگی۔ اپنے بچے کو فوجی تعلیمی ادارے میں داخل کرتے وقت والدین/سرپرستوں کو یونیفارم کی پالیسی، فوجی تعلیمی ادارےکی توقعات اور انتظامی منتقلی کی پالیسی کے متعلق مطلع کیا جائے گا اور وہ دستخط کر کے ان پالیسیوں کی شرائط پر رضامندی کا اظہار کریں گے۔

پہلی ترمیم سے وابستہ عناصر

طلباء کو پہلی ترمیم کے باعث ملنے والے حقوق کے مطابق، بورڈ نے اپنی حتمی جامع عدم امتیاز، جنسی ہراس، جنسی بداطواری، اور بدلے کی پالیسی عملدرآمد کی ہے، جو وفاقی قوانین کے تحت ضروری تحفظ، بشمول ٹائٹل VI اور ٹائٹل IX کے تحت شامل تحفظ، نافذ کرتے ہیں۔

ڈیٹنگ کے تشدد اور گھریلو تشدد کے متعلق بیان

سکول کا ایسے کسی بھی ملازم کو جسے والدین، سرپرست یا طالب علم کی طرف سے کسی طالب علم کے ڈیٹنگ کے تشدد کا نشانہ بننے کی اطلاع ملے، یا جنہیں اس بات کا شبہ ہو، پرنسپل/ان کے نمائندے کو مطلع کرنا ہوگا۔ ڈیٹنگ کے تشدد سے مراد ہے کسی موجودہ یا سابقہ پارٹنر کے خلاف استعمال ہونے والا پرتشدد، قابو پانے والا یا ڈرانے دھمکانے والا رویہ۔ اس میں جذباتی، جسمانی، اور جنسی زیادتی، کسی کا تعاقب کرنا، چیخنا چلانا، ہراساں کرنا، دھمکانا، گالیاں دینا، خودکشی کی دھمکیاں دینا، جنونی حد تک فون پر کال کرنا یا ٹیکسٹ میسیج کرنا، شدید حسد اور حق جتانے والا رویے شامل ہو سکتے ہیں۔ گھریلو تشدد سے مراد ہے: ایسی کسی شخص کی طرف سے سنگین یا معمولی نوعیت کا تشدد جو شکایت درج کرنے والے شخص کے موجودہ یا سابقہ شریک حیات یا قریبی پارٹنر ہو، جس کے ساتھ شکایت درج کرنے والے شخص کی کوئی اولاد ہو، جس کے ساتھ شکایت درج کرنے والا شخص شریک حیات یا پارٹنر کے طور پر رہ رہا ہو یا ماضی میں رہ چکا ہو، یا جو الینوائے کے گھریلو یا خاندانی تشدد کے قوانین کے تحت شکایت درج کرنے والے کے شریک حیات کا درجہ رکھتا ہو۔ اس زمرے میں شکایت درج کرنے والے بالغ یا نوجوان افراد کے خلاف گھریلو تشدد بھی شامل ہے جو الینوائے کے خاندانی یا گھریلو تشدد کے قوانین کے تحت اس شخص کے اقدام سے محفوظ ہو۔ کسی واقعے کو گھریلو تشدد قرار دینے کے لیے، جواب دہندہ اور شکایت درج کرنے والے شخص کے درمیان محض دو روم میٹ کی طرح ایک ساتھ رہنے والوں سے زیادہ گہرا تعلق ہونا ضروری ہے۔ ایک ساتھ رہنے والے افراد کے درمیان موجودہ یا ماضی میں ازدواجی رشتہ قائم ہونا چاہیے یا ان کے درمیان بہت قریبی تعلق ہونا چاہیے۔

دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX کو فوری طور پر ان الزامات یا شبہات کے متعلق مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ پرنسپل اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ڈیٹنگ کے تشدد یا گھریلو تشدد کے شکار ہونے والے طالب علم کو گھریلو تشدد، ڈیٹنگ کے تشدد اور تحفظ، امتناع، یا عدم رابطے کے عدالتی حکم کے حوالے سے بورڈ کی پالیسی کے مطابق مناسب معاونتی سہولیات میسر ہو (**http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=43**)۔

SCC اور دیگر قوانین، پالیسیاں، قواعد، اور معاہدے

اس پالیسی میں درج نامناسب رویے اور ممکنہ سزاؤں اور مداخلتوں کی فہرست الینوائے سکول کوڈ، بورڈ کے قواعد اور پالیسیاں، طے شدہ معاہدے، اور دیگر تمام قابل اطلاق ریاستی اور وفاقی قوانین کے مطابق ہیں۔

SCC کا اطلاق CPS کے کانٹریکٹ اور کارکردگی کے سکولز پر ہوتا ہے۔

CPS کے چارٹر سکولز الینوائے قانون (ILCS 5/27A 105) کے تحت مقامی سکول بورڈ کی پالیسیوں سے مستثنی ہیں۔ چارٹر سکولز SCC استعمال کرنے کا یا اپنی نظم و ضبط کی پالیسیاں قائم کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ چارٹر سکولز وفاقی اور بیشتر ریاستی قوانین، معذوری کے شکار افراد کی تعلیم کے قانون (IDEA) یا معذوری کے شکار طلباء کے نظم و ضبط سے تعلق رکھنے والے وفاقی اور ریاستی ضوابط سے مستثنی نہیں ہیں۔ اگر کوئی چارٹر سکول اپنی نظم و ضبط کی پالیسی قائم کرنے کا فیصلہ کرے تو اس پالیسی میں استعمال ہونے والے الفاظ کا استعمال کرنے اور اس میں شامل معذوری کے شکار طلباء کی معطلی اور سکول سے خارج کرنے سے وابستہ رہنما اصول کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے۔ چارٹر سکولز کو معذوری کے شکار طلباء کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی کے سلسلے میں دفتر برائے معذوری کے شکار طلباء کے قائم کردہ پالیسیوں اور طریقہ کار کی بھی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے۔ چارٹر سکولز سے خارج ہونے والے طلباء کو چارٹر سے خارج ہونے کے بعد سکول میں داخلے کے سلسلے میں معاونت کے لیے محکمہ برائے طالب علم کی فیصلہ سازی سے 2249-553 (773) پر رابطہ کرنے کی ضرورت ہے۔

جسمانی سزاؤں پر واضح ممانعت عائد ہے۔ شکاگو بورڈ آف ایجوکیشن کے تعلیمی قاعدہ نمبر 6-21 کے مطابق "بورڈ آف ایجوکیشن میں کام کرنے والا کوئي بھی شخص سٹی آف شکاگو کے پبلک سکولز جانے والے کسی بھی شخص کو کسی بھی قسم کی جسمانی سزا نہیں دے سکتا۔"

نوٹس

سامنے آنے والا رویہ	جوابی کارروائی اور مداخلتیں[4]
P2A بار بار کلاس روم یا سکول کی عمارت سے باہر نکلنا[5] P2B کلاس روم یا سکول کے سامان کو بار بار خراب کرنا P2C متواتر غیرمطلوبہ جسمانی رابطہ یا ایسا کوئی بھی جسمانی رابطہ جو چوٹ لگنے کی وجہ بنے P2D جنسی طور پر واضح رویے کا متواتر اظہار، جس میں اعضائے تناسل کو ہاتھ لگانے یا انہیں ظاہر کرنے کے دیگر رویے شامل ہیں P2E ایسا کوئی بھی رویہ جس میں تعصب پر مبنی الفاظ یا اقدام شامل ہوں[6] P2F حوالے کے رہنما کی تعریفوں کے مطابق اسلحہ، یا اسلحے کی طرح دکھنے والی یا کوئی خطرناک چیز رکھنا P2G سکول میں کوئی کنٹرول شدہ مادہ رکھنا	• نظر آنے والے رویے کی بنیادی وجوہات اور دوبارہ واقعے کو پیش آنے سے روکنے کے لیے معاونتی حکمت عملیوں پر مرکوز طلباء، اساتذہ، والدین/سرپرست، اور/یا منتظمین کے درمیان کانفرنس، جس کا تحریری ریکارڈ درج کیا جائے • تربیتی، اصلاحی، یا بحالی سے وابستہ تجویز کردہ جوابی کارروائی (ابتدائی جماعتوں میں موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں کے ضمیمے سے رجوع کریں)

[4] پری کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت تک کے طلباء کو سکول میں گزاری جانے والی یا سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی نہیں دی جا سکتی۔ اگر کنڈرگارٹن یا دوسری جماعت میں پڑھنے والا چھ یا چھ سے زائد سال کی عمر کا طالب علم ایسے رویے کا اظہار کرے جس سے مخصوص طلباء/عملے کی جسمانی، جذباتی یا ذہنی سلامتی کو عنقریب نقصان پہنچ سکے، تو نیٹورک کے سربراہ یا نمائندہ استثنی دے کر طالب علم کے والدین/سرپرست کو مطلع کرنے کے بعد ہنگامی بنیاد پر سکول میں گزاری جانے والی یا سکول سے باہر گزاری جانی والی معطلی عائد کر سکتے ہیں۔ اس معطلی کے دوران، پرنسپل یا نمائندے کو طلباء/عملے کے تحفظ کے لیے منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت ہے، جس میں مستقبل میں سامنے آنے والے رویوں کی روک تھام، تعلقات کی بحالی، اور طالب علم کی جاری سماجی، جذباتی، اور تعلیمی ضروریات پورا کرنے کی حکمت عملیاں شامل ہوں۔

[5] سیفٹی کیئر کا تربیت یافتہ سکول کا عملہ خفیہ طور پر فرار ہونے والے شدید جذبات سے دوچار طلباء کی معاونت کے لیے منظورشدہ سیفٹی کیئر کے شدت میں کمی کے طریقہ کار کا استعمال کریں گے۔ اگر طالب علم سکول کی عمارت یا چار دیواری سے فرار ہو جائے تو سیفٹی کیئر کی تربیت حاصل کرنے والا سکول کا عملہ منظور شدہ سیفٹی کیئر کے طریقہ کار کا استعمال جاری رکھیں گے اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے طالب علم کے ساتھ جائیں گے۔ والدین اور/یا سرپرست سے فوری طور پر رابطہ کرنا ضروری ہے۔

[6] اس جماعت کی زمرہ بندی میں تعصب کا مظاہرہ کرنے والے رویوں کو سکول میں بداطواری نہیں تصور کیا جائے گا لیکن ان کے لیے محفوظ تعلیمی ماحول کو یقینی بنانے کے لیے فوری معاونت ضروری ہے۔ تعصب کا مظاہرہ کرنے والے رویے کی تعریف کے لیے اس ہینڈبک میں دھونس اور تعصب کا جواب دینے سے وابستہ پالیسی سے رجوع کریں۔ حسب ضرورت طلباء کی ضروریات اور صدمے کے لیے جوابی معاونت کی نشاندہی کے سلسلے میں مدد کے لیے ان رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX کو مطلع کیا جاتا ہے۔

گروپ 1 - نامناسب رویے (3-12 جماعت)

غیرمناسب رویہ	دستیاب مداخلتیں اور سزائیں
1-1 ہال یا عمارت میں بھاگنا اور/یا بہت شور کرنا 1-2 بغیر اجازت کلاس روم سے چلے جانا 1-3 کلاس روم میں تعلیم کے منظم عمل میں خلل اندازی پیدا کرنے والے کسی بھی رویے کا مظاہرہ 1-4 بلاوجہ گھومنا، یا سکول یا سکول کی چار دیواری میں غیرمجاز جگہ پر موجود ہونا 1-5 بغیر کسی ٹھوس وجہ کے کلاس سے غیرحاضر رہنا 1-6 سکول یا کلاس میں بار بار دیر سے آنا (فی سیمیسٹر 3 یا 3 سے زیادہ دفعہ) 1-7 CPS کے نیٹورک کو گیمز اور دیگر نامناسب مواد جیسے غیرتعلیمی مواد تک رسائی کے لیے استعمال کرنا[7] 1-8 موبائل فون یا دوسرے قسم کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات بنا اجازت رکھنا یا استعمال کرنا	• پوری نہ ہونے والی توقع، رویے کی وجہ، اور دوبارہ پیش آنے کی روک تھام کی حکمت عملی پر مرکوز اساتذہ، طالب علم، والدین/سرپرست، اور/یا منتظمین کے درمیان کانفرنس جس کا تحریری ریکارڈ درج کیا جائے • تربیتی، اصلاحی، یا بحالی سے وابستہ تجویز کردہ جوابی کارروائی (ابتدائی جماعتوں میں موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں سے رجوع کریں) • نظر بندی - لنچ، سکول سے پہلے، سکول کے بعد، یا ہفتے کے روز

[7] اگر یہ بات ثابت ہو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہوا ہے یا دوسرے طلباء کی تعلیمی مواد تک رسائی میں خلل اندازی ہوئی ہو تو CPS کے نیٹورک کے غلط استعمال پر طلباء کے CPS کے چند یا تمام اختیارات عارضی طور پر معطل کئے جا سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک تمام طلباء کے جاری تحفظ اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات کی عملدرآمد کے بعد جلد از جلد CPS نیٹورک کے اختیارات بحال کر دیے جائیں گے۔

گروپ 2 - خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے (تیسری سے بارہویں جماعت)

خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے	دستیاب مداخلتیں اور سزائیں (سب سے پہلے ایسی مناسب مداخلتیں اور سزائیں آزمانی چاہیے جو طالب علم کو معمول کی تعلیم سے عدم شمولیت کی وجہ نہ بنے۔)
2-1 سکول میں غیرمجاز تحریری مواد چسپاں کرنا یا تقسیم کرنا 2-2 بغیر اجازت کے سکول سے چلے جانا 2-3 احتجاج کرنے کے لیے کمرے سے باہر جا کر یا دھرنا دے کر سکول کے حکام اور پروگراموں میں خلل اندازی کرنا 2-4 کسی بھی معمولی نوعیت کے ناقابل قبول جسمانی اقدام شروع کرنا یا اس میں حصہ لینا 2-5 SCC میں درج نہ ہونے والے سکول کے قواعد اور ضوابط کی پابندی نہ کرنا 2-6 گالم گلوچ پر مشتمل، نازیبا، فحاش، بداخلاق، رسواکن، یا توہین آمیز مواد دکھانا یا شائع کرنا، یا اس قسم کی زبان یا اشارے استعمال کرنا 2-7 تمباکو یا نیکوٹین سے بنی مصنوعات، ماچس یا سگریٹ کے لائٹر، بشمول نیکوٹین کی مصنوعات رکھنے والے ویپرائزر آلات یا ایسے ویپرائزر کے پرزے جن میں نشہ آور مواد شامل نہ ہوں، رکھنا (لباس، لاکر یا بیگ جیسی جگہوں پر رکھنا) اور/یا ان کا استعمال 2-8 سکول کے عملے کی ہدایات پر عمل نہ کرنا جو سکول کی سرگرمیوں میں دوسرے طلباء کی شرکت میں خلل اندازی کا باعث بنے	• پوری نہ ہونے والی توقع، رویے کی وجہ، اور دوبارہ پیش آنے کی روک تھام کی حکمت عملی پر مرکوز اساتذہ، طالب علم، والدین/سرپرست، اور/یا متنظمین کے درمیان کانفرنس جس کا تحریری ریکارڈ درج کیا جائے • تربیتی، اصلاحی، یا بحالی سے وابستہ تجویز کردہ جوابی کارروائی (ابتدائی جماعتوں میں موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں سے رجوع کریں) • نظر بندی - لنچ، سکول سے پہلے، سکول کے بعد، یا ہفتے کے روز

2-9 شناخت فراہم نہ کر پانا 2-10 سکول کے پارکنگ لاٹ یا دیگر حصوں کا غیرمجاز استعمال 2-11 CPS نیٹورک کو غیرتعلیمی مواد تقسیم کرنے یا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے استعمال کرنا[8]	

[8] اگر یہ بات ثابت ہو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہوا ہے یا دوسرے طلباء کی تعلیمی مواد تک رسائی میں خلل اندازی ہوئی ہو تو CPS کے نیٹورک کے غلط استعمال پر طلباء کے CPS کے چند یا تمام اختیارات عارضی طور پر معطل کئے جا سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک تمام طلباء کے جاری تحفظ اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات کی عملدرآمد کے بعد جلد از جلد CPS نیٹورک کے اختیارات بحال کر دیے جائیں گے۔

گروپ 3 - شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے (تیسری سے بارہویں جماعت)

شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے *** کسی رویے کے آگے اس نشان کا مطلب ہے کہ یہ بداطواری قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتی ہے۔**	**دستیاب مداخلتیں اور سزائیں** **(سب سے پہلے ایسے مناسب مداخلتیں اور سزائیں آزمانی چاہیے جو طالب علم کو معمول کی تعلیم سے عدم شمولیت کی وجہ نہ بنے۔)**
3-1 سکول کی بس پر خلل اندازی کی وجہ بننے والا رویہ[9] 3-2* جوا - رقم یا بیش قیمت اشیاء کے عوض صلاحیتوں یا قسمت کے کھیلوں میں حصہ لینا 3-3 لڑائی[10] – نقصان پہنچانے کی نیت سے دو افراد کے درمیان رابطہ، لیکن جس سے چوٹ نہ لگے 3-4 تعصب یا امتیازی نوعیت کی زبان، اشارے، گالم گلوچ یا نسل، رنگ، قومی اصل، امیگریشن کی حیثیت، جنس، جنسی رجحان، عمر، مذہب، جنسی شناخت، جنسی اظہار، معذوری یا دیگر کسی محفوظ زمرے سے وابستہ کسی دوسرے رویے کا استعمال۔ تعصب کی صورت میں مداخلت یا سزا سے پہلے دھونس اور تعصب کے اطوار کے جواب سے وابستہ پالیسی سے رجوع کریں۔[11 12] 3-5 گروپ 1 یا 2 کے رویے کے زمرے کی دوسری بار یا اس سے زیادہ بار خلاف ورزی جسے تحریری طور پر ریکارڈ کیا گیا ہو 3-6 ایسا کوئی بھی رویہ جو اس SCC کے گروپ نمبر 1 سے 3 میں درج نہ ہو جس سے تعلیمی عمل میں شدید خلل پیدا ہو[13] 3-7* جعل سازی - کوئی جعلی دستاویز بنانا، اس میں جعلی ردوبدل کرنا یا ایسا دستاویز استعمال کرنا 3-8 کسی دوسرے طالب علم یا کسی دوسرے ذریعے سے نقل کرنا 3-9 کسی جرائم پیشہ گروہ سے وابستگی کا واضح اظہار کرنا[14] 3-10 دھونس – کسی بھی طالب علم کو نشانہ بنانے والا رویہ یا غیرجنسی نوعیت کے ایسے کسی بھی رویے کی اطلاع دینے والے شخص سے بدلہ لینے والا رویہ جس کا جسمانی یا ذہنی نقصان، مال کے نقصان کے خوف یا کسی بھی طالب علم کی سکول یا سکول کی سرگرمیوں میں شرکت کرنے کی وجہ بننے کا مناسب امکان ہو (کوئی بھی مداخلت یا سزا دینے سے پہلے پوری تعریف کے لیے دھونس اور تعصب کا جواب دینے سے وابستہ پالیسی سے رجوع کریں)[15]	• پوری نہ ہونے والی توقع، رویے کی وجہ، اور دوبارہ پیش آنے کی روک تھام کی حکمت عملی پر مرکوز اساتذہ، طالب علم، والدین/سرپرست، اور منتظمین کے درمیان کانفرنس جس کا تحریری ریکارڈ درج کیا جائے • تربیتی، اصلاحی، یا بحالی سے وابستہ تجویز کردہ جوابی کارروائی (ابتدائی جماعتوں میں موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں سے رجوع کریں) • نظر بندی - لنچ، سکول سے پہلے، سکول کے بعد، یا ہفتے کے روز • تین روز تک صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی **بار بارسامنے آنے والے گروپ 3 کے نامناسب رویے کے لیے دستیاب اضافی سزائیں** • زیادہ سے زیادہ تین روز تک صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی، سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی، یا سکول میں گزاری جانے والی معطلی کے ساتھ سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی - بار بار سامنے والے 3-6 سے وابستہ رویے کی صورت میں سکول سے باہر گزاری جانے والی اور سکول میں گزاری جانے والی معطلیوں کے لیے نیٹورک کے سربراہ یا ان کے نمائندے کی منظوری حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ضلع کے ان سکولوں میں جو نیٹورک کے زیرنگرانی نہیں ہیں، نیٹورک سپورٹ کے دفتر سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

3-11 موبائل فون یا کسی دوسرے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلے سے دوسروں کو ہراساں کرنا، تشدد کے لیے اکسانا، یا دوسرے طلباء کی سکول کی سرگرمیوں میں شرکت میں خلل اندازی کرنا، جس میں دوسروں کی اجازت کے بغیر انہیں ریکارڈ کرنے کے لیے آلات کا استعمال کرنا، یا غیرجنسی نوعیت کی ریکارڈنگ کی غیرمجاز تقسیم کرنا شامل ہیں[16][17] 3-12 سکول میں یا سکول سے باہر JROTC یا فوجی تعلیمی ادارے کا یونیفارم غیرمناسب طریقے سے پہننا 3-13 CPS کے نیٹورک کو کسی شدید خلل اندازی کے مقصد کے لیے استعمال کرنا جو SCC میں درج نہ ہو[18]	- تین یا تین روز سے کم عرصے تک سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیاں صرف اسی صورت میں استعمال کی جا سکتی ہیں اگر طالب علم کی سکول میں مزید موجودگی سلامتی کے لیے خطرے یا دوسرے طلباء کی تعلیم میں خلل اندازی کی وجہ بنے۔

*کسی رویے کے آگے اس نشان کا مطلب ہے کہ یہ بداطواری قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتی ہے۔

9. دیگر نظم و ضبط کی کارروائیوں کے علاوہ، سکول کی بس پر خلل اندازی کا مظاہرہ کرنے والے طالب علم کو بس کی سہولت استعمال کرنے سے معطل کیا جا سکتا ہے، اور اس کی میعاد کا تعین سکول کے پرنسپل کریں گے، جس کا جائزہ چیف ایگزیکٹو افسر یا ان کے نمائندے کریں گے۔

10. قانون کے مطابق خود کا دفاع کرنا بداطواری نہیں ہے۔

11. جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا دیگر محفوظ خصوصیات کو نشانہ بنانے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔ محفوظ زمرہ جات کی مکمل فہرست کی تعریف دھونس اور تعصب کے جواب دینے سے وابستہ زمروں میں موجود ہے۔

12. کوریج رکھنے والے انفرادی بالغ افراد کے خلاف نسل، رنگ، قومی اصل، امیگریشن سٹیٹس، جنس، جنسی رجحان، عمر، مذہب، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا معذوری کی بنیاد پر ہراس کی شکایت مساوی مواقع سے وابستہ تعمیل کی دفتر (EOCO) میں درج کرنی چاہیے۔

13. مثال کے طور پر، پہلی دفعہ جب کوئی طالب علم شناختی دستاویزات پیش کرنے سے قاصر ہو، تو اسے 2-9 رویے کے زمرے میں ریکارڈ کیا جائے گا، اور سزاؤں میں تین روز تک کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی شامل ہے۔ دوسری دفعہ شناختی دستاویزات پیش نہ کرنے کی صورت میں اسے 3-5 رویے کے زمرے میں ریکارڈ کیا جائے گا اور سزاؤں میں تین روز تک کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی شامل ہے۔ تیسری دفعہ شناختی دستاویزات نہ فراہم کرنے کی صورت میں اسے 3-5 رویے کے زمرے میں، بار بار سامنے آنے والے گروپ 3 کے نامناسب رویے کے طور پر ریکارڈ کیا جائے گا اور سزاؤں میں تین روز تک سزاؤں میں صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی یا سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی، سکول میں گزاری جانے والی معطلی کے ساتھ سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی شامل ہیں۔

14. جرائم پیشہ افراد کا گروپ تین یا تین سے زیادہ لوگوں پر مشتمل ایک جاری تنظیم یا گروپ کو کہا جاتا ہے جس کی بنیادی سرگرمیوں میں جرم شامل ہے، جم قابل شناخت نام یا علامت رکھتا ہو اور جس کے ممبران انفرادی یا اجتماعی طور پر جرم میں حصہ لیتے ہیں یا ماضی میں لیتے آئے ہیں۔ جرائم پیشہ گروہ کی سرگرمیوں سے مراد اس گروہ کے کسی ایک رکن کا یا گروہ کی طرف سے اٹھایا گیا قدم ہے (جیسے کہ خوف کے ذریعے گروہ میں بھرتی کرنا، ٹیگ کرنا یا نشان زد کرنا، حملہ، مار پیٹ، چوری، غیرقانونی داخلہ، یا بھتہ خوری) جس کا مشترکہ مقصد جرائم کا فروغ ہو۔ واضح طور پر جرائم پیشہ گروہ سے وابستگی کے اظہار سے مراد ایسا کوئی بھی قدم ہے (جیسے کہ کپڑے یا اسیسریاں پہننا، گروہ کی علامات اور سگنل کا اظہار کرنا) جس کا مطلب کسی گروہ سے وابستگی ہو یا جس سے گروہ سے وابستگی کا اظہار ہو۔ جرائم پیشہ گروہ کی سرگرمی اور واضح طور پر جرائم پیشہ گروہ سے وابستگی کے اظہار کا اندازہ اقدام کی نوعیت اور بداطواری سے وابستہ حالات سے لگایا جا سکتا ہے۔ SCC میں رویہ 3-9 کی بار بار خلاف ورزی سکول سے اخراج کی سماعت کے لیے ریفرل کی وجہ بن سکتی ہے، اور اسے رویہ 5-6 کے طور پر ارسال کرنے کی ضرورت ہے۔

15. جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت یا جنسی اظہار کو نشانہ بننے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔

16. اگر یہ بات ثابت ہو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہوا ہے یا دوسرے طلباء کی تعلیمی مواد تک رسائی میں خلل اندازی ہوئی ہو تو CPS کے نیٹورک کے غلط استعمال پر طلباء کے CPS کے چند یا تمام اختیارات عارضی طور پر معطل کیے جا سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک تمام طلباء کے جاری تحفظ اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات کی عملدرآمد کے بعد جلد از جلد CPS نیٹورک کے اختیارات بحال کر دیے جائیں گے۔

17. جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا دیگر محفوظ خصوصیات کو نشانہ بنانے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔

18. اگر یہ بات ثابت ہو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہوا ہے یا دوسرے طلباء کی تعلیمی مواد تک رسائی میں خلل اندازی ہوئی ہو تو CPS کے نیٹورک کے غلط استعمال پر طلباء کے CPS کے چند یا تمام اختیارات عارضی طور پر معطل کیے جا سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک تمام طلباء کے جاری تحفظ اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات کی عملدرآمد کے بعد جلد از جلد CPS نیٹورک کے اختیارات بحال کر دیے جائیں گے۔

گروپ 4 - بہت شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے (تیسری سے بارہویں جماعت)

بہت شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے
*** کسی رویے کے آگے اس نشان کا مطلب ہے کہ یہ بداطواری قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتی ہے۔**

- 4-1* آگ کے آلارم کو بے وجہ فعال کرنا، جس کے باعث سکول کو خالی نہ کروایا جائے اور ہنگامی سہولیات کو مطلع نہ کیا جائے
- 4-2* بھتہ خوری - کسی سے زبردستی یا ڈرا دھمکا کر رقم یا معلومات نکلوانا
- 4-3* جبری[19] طور پر کسی کو چوٹ پہنچانے کی کوشش یا چوٹ پہنچانے کی دھمکی جس کے نتیجے میں نشانہ بننے والے شخص بغیر اجازت یا قانونی جواز کے فوری اور غیرمطلوبہ جسمانی روابط کی توقع رکھنے پر مجبور ہو
- 4-4* جان بوجھ کر یا دوسروں کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے ان کے سامان کو تباہ یا خراب کرنا یا 500 ڈالر سے کم قیمت کے سامان کو نقصان پہنچانا
- 4-5* بغیر کسی قانونی جواز کے کسی دوسرے شخص سے غیرقانونی رابطہ یا اس رویے کے سلسلے میں معاونت فراہم کرنا جو جسمانی چوٹ لگنے کی وجہ نہ بنے
- 4-6* لڑائی[20] – دو سے زیادہ افراد کے درمیان جسمانی رابطہ جس کا مقصد نقصان پہنچانا ہو، یا دو درمیان کے درمیان جسمانی رابطہ جس کا مقصد چوٹ کی وجہ بننے والا نقصان پہنچانا ہو
- 4-7* 150 ڈالر سے کم قیمت کی کوئی چیز چوری کرنا (کسی دوسرے کی چیز پر بغیر اجازت کے قبضہ کرنا) یا اپنے پاس چوری کا سامان رکھنا (ٹھوس شکل میں، جیسے کہ کپڑے، لاکر یا بیگ رکھنا)
- 4-8* پھلجڑیاں رکھنا، استعمال کرنا، فروخت کرنا یا تقسیم کرنا
- 4-9 ایسا کوئی بھی رویہ جو اس SCC کے گروپ 1 سے 4 میں درج نہ ہو، جس سے تعلیمی عمل میں شدید خلل اندازی پیدا ہو
- 4-10 [اس کوڈ کو جان بوجھ کر خالی چھوڑا گیا ہے]

دستیاب مداخلتیں اور سزائیں
(جب بھی ممکن ہو، پہلے ایسے مناسب مداخلتیں اور سزائیں آزمانی چاہیے جو طالب علم کو معمول کی تعلیم سے عدم شمولیت کی وجہ نہ بنے۔)

- پوری نہ ہونے والی توقع، رویے کی وجہ، اور دوبارہ پیش آنے کی روک تھام کی حکمت عملی پر مرکوز اساتذہ، طالب علم، والدین/سرپرست، اور منتظمین کے درمیان کانفرنس جس کا تحریری ریکارڈ درج کیا جائے
- تربیتی، اصلاحی، یا بحالی سے وابستہ تجویز کردہ جوابی کارروائی (ابتدائی جماعتوں میں موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں سے رجوع کریں)
- نظر بندی - لنچ، سکول سے پہلے، سکول کے بعد، یا ہفتے کے روز
- زیادہ سے زیادہ تین روز تک صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی، سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی، یا سکول میں گزاری جانے والی معطلی کے ساتھ سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی
  - 4-9 رویے کے جواب میں سکول سے باہر گزاری جانے والی اور سکول کے اندر گزاری جانے والی معطلیوں کے لیے نیٹورک کے سربراہ یا ان کے نمائندے سے منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔ ضلع کے ان سکولوں میں جو نیٹورک کے زیرنگرانی نہیں ہیں، نیٹورک سپورٹ کے دفتر سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔
  - تین روز یا اس سے کم کی سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیوں کو صرف اسی صورت میں استعمال کیا جا سکتا ہے اگر طالب علم کے سکول میں رہنے سے سلامتی کو خطرہ درپیش ہو یا دوسرے طلباء کی تعلیم میں خلل اندازی ہو۔

*4-11 CPS کے املاک میں غیرمجاز داخلہ - ماضی میں ممانعت عائد ہونے کے باوجود CPS کے املاک میں داخل ہونے یا جانے کی درخواست ملنے کے باوجود سکول میں رہنا	
*4-12 جانتے ہوئے یا جان بوجھ کر CPS نیٹورک یا انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کو CPS نیٹورک پر وائرس متعارف کرنے کے لیے استعمال کرنا[21]	
4-13 اس SCC کی تعریفوں کے مطابق کوئی بھی خطرناک چیز رکھنا، پہلی بار جس کا ثبوت درج کیا جائے (حوالے کے رہنما سے رجوع کریں)[22]	
*4-14 سکول یا سکول سے وابستہ کسی تقریب میں یا اس سے پہلے نشہ آوری کے مقصد سے الکحل، منشیات، کنٹرول شدہ مواد، ان مواد کی طرح دکھنے والے اشیاء، ممنوعہ اشیاء (جس میں نشہ آوری کے مقصد کے لیے استعمال ہونے والا مواد یا دیگر نامعلوم مواد رکھنے والے آلات شامل ہیں) یا کسی بھی دوسرے مواد کا استعمال۔[23]	
4-15 سکول کے عملے کو نقصان پہنچانے کا ارادہ نہ رکھتے ہوئے ان سے نامناسب جسمانی رابطہ شروع کرنا یا اس میں حصہ لینا، جس میں کسی دوسرے طالب علم سے جسمانی طور پر لڑائی کرنے کے لیے سکول کے عملے کو دور کرنا شامل ہے	
4-16 CPS کے املاک پر یا CPS کے تعاون کے ساتھ منعقد ہونے والی سرگرمیوں کے دوران طلباء کے درمیان رضاکارانہ طور پر پیش آنے والے جنسی تعلقات یا جنسی نوعیت کی گفتگو۔ اس میں وہ تمام رضاکارانہ اقدام شامل ہیں جن میں اعضائے تناسل استعمال ہوں، بشمول ہاتھ لگانا، ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے یا آمنے سامنے ہونے والے جنسی تعلقات، اعضائے تناسل کو منہ میں لینا، یا جنسی نوعیت کے پیغامات یا ای میلز بھیجنا۔[24]	

19. یہ خلاف ورزی کسی شخص کو ہاتھ لگائے بغیر، مارے بغیر، یا چوٹ لگائے بغیر ممکن ہے۔
20. قانون کے مطابق خود کا دفاع کرنا بداطواری نہیں ہے۔
21. اگر یہ بات ثابت ہو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہوا ہے یا دوسرے طلباء کی تعلیمی مواد تک رسائی میں خلل اندازی ہوئی ہو تو CPS کے نیٹورک کے غلط استعمال پر طلباء کے CPS کے چند یا تمام اختیارات عارضی طور پر معطل کئے جا سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک تمام طلباء کے جاری تحفظ اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات کی عملدرآمد کے بعد جلد از جلد CPS نیٹورک کے اختیارات بحال کر دیے جائیں گے۔
22. رویہ 4-13 کی دوسری بار یا متعدد بار خلاف ورزیاں سکول سے خارج ہونے کی سماعت کی درخواست کی وجہ بن سکتی ہیں اور انہیں رویے 5-11 کے طور پر ارسال کرنے کی ضرورت ہے۔
23. 4-14 کی خلاف ورزی کرنے والے طلباء کو منشیات کی زیادتی کی روک تھام کے لیے کسی پروگرام یا مشاورت کے لیے بھیجنے پر غور کریں۔
24. جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا دیگر محفوظ خصوصیات کو نشانہ بنانے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔

گروپ 5 - سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے (تیسری سے بارہویں جماعت)

سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے *** کسی رویے کے آگے اس نشان کا مطلب ہے کہ یہ بداطواری قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتی ہے۔**	**دستیاب مداخلتیں اور سزائیں** **(سب سے پہلے ایسے مناسب مداخلتیں اور سزائیں آزمانی چاہیے جو طالب علم کو معمول کی تعلیم سے عدم شمولیت کی وجہ نہ بنے۔)**
5-1* جان لیوا ہتھیار سے یا اپنی شناخت پوشیدہ رکھنے والے کسی شخص کی طرف سے یا سکول کے عملے کے خلاف جبری طور پر کسی کو چوٹ پہنچانے کی کوشش یا چوٹ پہنچانے کی دھمکی جس کے نتیجے میں نشانہ بننے والے شخص بغیر اجازت یا قانونی جواز کے فوری اور غیرمطلوبہ جسمانی روابط کی توقع رکھنے پر مجبور ہو[25] 5-2* جانتے ہوئے اور بغیر اجازت کے کسی عمارت یا گاڑی میں چوری کی ارادے سے داخل ہونا یا ٹھہرنا 5-3* 150 ڈالر سے کم قیمت کی کوئی چیز چوری کرنا (کسی دوسرے کی چیز کو بغیر اجازت قبضہ لینا یا اس کے لیے دباؤ ڈالنا) یا اپنے پاس چوری کا سامان رکھنا (ٹھوس شکل میں، جیسے کہ کپڑے، لاکر یا بیگ رکھنا) 5-4* خوفزدگی، تشدد کی قابل اعتماد دھمکیاں، جبر، تعاقب یا قائم شدید امتیازی سلوک، تعصب، دھونس، ڈیٹنگ کا تشدد یا گھریلو تشدد کا استعمال۔[26] خوفزدگی کے استعمال سے مراد ایسا کوئی بھی رویہ ہے جس سے کسی دوسرے طالب علم کو تعلیم کا حق استعمال کرنے سے روکا جائے یا ان کی حوصلہ شکنی کی جائے، یا طلباء، سکول کے عملے اور سکول آنے والے افراد کے خلاف زور لگانا، جس میں خوفزدگی، تشدد کی قابل اعتماد دھمکیاں، جبر، تعاقب یا قائم شدید امتیازی سلوک، تعصب، دھونس، ڈیٹنگ کا تشدد یا گھریلو تشدد کا استعمال سمیت غیرجنسی رویے کی شکایت کرنے کے باعث شدید بدلہ شامل ہیں۔ شدید تعصب یا دھونس کی صورت میں مداخلت یا سزا دینے سے پہلے دھونس اور تعصب کے جواب دینے سے وابستہ پالیسی سے رجوع کریں۔[27] 5-5 [اس کوڈ کو جان بوجھ کر خالی چھوڑا گیا ہے] 5-6* جرائم پیشہ گروہ سے وابستہ سرگرمی یا کسی جرائم پیشہ گروہ سے وابستگی کا واضح اظہار[28] 5-7* نامناسب جنسی تعلقات، جس میں غیرمطلوبہ جنسی رابطہ، فحاش طریقے سے جسم ظاہر کرنا، اور کسی بھی آلے یا دوسرے ذریعے سے جنسی طور پر واضح تصاویر اور ریکارڈنگ بنانا اور/یا دوسروں کو بھیجنا[29]	• پوری نہ ہونے والی توقع، رویے کی وجہ، اور دوبارہ پیش آنے کی روک تھام کی حکمت عملی پر مرکوز اساتذہ، طالب علم، والدین/سرپرست، اور منتظمین کے درمیان کانفرنس جس کا تحریری ریکارڈ درج کیا جائے • تربیتی، اصلاحی، یا بحالی سے وابستہ تجویز کردہ جوابی کارروائی (ابتدائی جماعتوں میں موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں سے رجوع کریں) • نظر بندی - لنچ، سکول سے پہلے، سکول کے بعد، یا ہفتے کے روز • چیف ایگزیکٹو افسر یا ان کے نمائندے کی طرف سے مداخلتی پروگرام میں تقرری کی درخواست • زیادہ سے زیادہ پانچ روز تک صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی، سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی، یا سکول میں گزاری جانے والی معطلی کے ساتھ سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی۔ معطلی نافذ کرتے وقت مستقبل میں رویے کے اظہار کی روک تھام، تعلقات کی بحالی، اور طلباء کی ضروریات پوری کرنے کے لیے منصوبہ تیار کریں۔ - تین روز یا اس سے کم میعاد کی سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیوں کو صرفاسی صورت میں استعمال میں لایا جا سکتا ہے اگر طالب علم کے سکول میں رہنے سے سلامتی کو خطرہ درپیش ہو یا دوسرے طلباء کے تعلیمی مواقع میں خلل اندازی ہو

*5-8 کسی بھی مبنیہ طور پر غلط رویے میں شرکت یا شرکت کی کوشش جس سے سکول کے تعلیمی عمل میں خلل اندازی ہو اور جو گروپ 5 یا 6 میں درج نہ ہو

*5-9 مستقل یا شدید جنسی ہراس - غیرمطلوبہ جنسی رویہ (جسمانی، زبانی یا الیکٹرانک شکل میں)، یا جنسی بداطواری کی شکایت کرنے والے شخص سے بدلہ، جو اس حد تک شدید، وسیع پیمانے پر پھیلا ہوا ہو، توہین آمیز ہو، اور/ یا قائم ہو کہ طالب علم کے لیے تعلیمی پروگرام میں حصہ لینا یا اس سے مستفید ہونا مشکل ہو جائے یا جس سے سکول میں ناسازگار یا غیرمہذب ماحول پیدا ہو[30]

*5-10 آگ کے الارم کو بے وجہ فعال کرنا جس کے باعث سکول کو خالی کرنے یا ہنگامی سہولیات کو مطلع کرنے کی ضرورت پیش آئے

5-11 رویہ 4-13 کی دوسری خلاف ورزی یا بار بار خلاف ورزی، اس SCC کی تعریفوں کے مطابق کوئی بھی خطرناک اشیاء رکھنا

*5-12 قانونی جواز کے بغیر غیرمطلوبہ جسمانی رابطہ یا اس رویے کے سلسلے میں معاونت فراہم کرنا جو جسمانی چوٹ کی وجہ بنے۔[31]

5-13 [اس کوڈ کو جان بوجھ کر خالی چھوڑا گیا ہے]

- تین دن سے لمبی سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیاں صرف اسی صورت میں استعمال کی جا سکتی ہیں اگر ماضی میں تمام دستیاب رویے اور نظم و ضبط سے وابستہ مداخلتوں کا استعمال کیا جا چکا ہو اور طالب علم کے سکول میں رہنے سے (i) دوسرے طلباء، عملے، یا سکول کی کمیونٹی کے ممبران کی سلامتی کو خطرہ ہو، یا (ii) سکول کے عملیات میں قابل قدر خلل اندازی یا رکاوٹ ہو۔

- 5-8 رویے کے لیے سکول سے باہر یا سکول میں گزاری جانے والی معطلیوں کے لیے نیٹورک کے سربراہ یا ان کے نمائندے کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔ ضلع کے ان سکولوں میں جو نیٹورک کے زیرنگرانی نہیں ہیں، نیٹورک سپورٹ کے دفتر سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

25. یہ خلاف ورزی کسی شخص کو ہاتھ لگائے بغیر، مارے بغیر، یا چوٹ لگائے بغیر ممکن ہے۔

26. پالیسی کے اس حصے کی ابتدا میں خصوصی نوٹس کے تحت ڈیٹنگ کے تشدد اور گھریلو تشدد کی مکمل تعریفیں دیکھیں۔

27. جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا دیگر محفوظ خصوصیات کو نشانہ بنانے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔ محفوظ زمرہ جات کی مکمل فہرست کی تعریف دھونس اور تعصب کے جواب دینے سے وابستہ پالیسی میں موجود ہے۔

28. جرائم پیشہ افراد کا گروپ تین یا تین سے زیادہ لوگوں پر مشتمل ایک جاری تنظیم یا گروپ کو کہا جاتا ہے جس کی بنیادی سرگرمیوں میں جرم شامل ہے، جو قابل شناخت نام یا علامت رکھتا ہو اور جس کے ممبران انفرادی یا اجتماعی طور پر جرم میں حصہ لیتے ہیں یا ماضی میں لیتے آئے ہیں۔ جرائم پیشہ گروہ کی سرگرمیوں سے مراد اس گروہ کے یا گروہ کی طرف سے اٹھایا گیا قدم ہے (جیسے کہ خوف کے ذریعے گروہ میں بھرتی کرنا، ٹیگ کرنا یا نشان زد کرنا، حملہ، مار پیٹ، چوری، غیرقانونی داخلہ، یا بھتہ خوری) جس کا مشترکہ مقصد جرائم کا فروغ ہو۔ واضح طور پر جرائم پیشہ گروہ سے وابستگی کے اظہار سے مراد ایسا کوئی بھی قدم ہے (جیسے کہ کپڑے یا اسیسریاں پہننا، گروہ کی علامات اور سگنل کا اظہار کرنا) جس کا مطلب کسی گروہ سے وابستگی ہو یا جس سے گروہ سے وابستگی کا اظہار ہو۔ جرائم پیشہ گروہ کی سرگرمی اور واضح طور پر جرائم پیشہ گروہ سے وابستگی کے اظہار کا اندازہ اقدام کی نوعیت اور بداطواری سے وابستہ حالات سے لگایا جا سکتا ہے۔ 5-6 رویوں کا اظہار کرنے والے طلباء کو کمیونٹی میں کسی تنظیم میں گروہ سے وابستہ مداخلت کے پروگرام کے لیے ریفر کرنے پر غور کریں۔

29. جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا دیگر محفوظ خصوصیات کو نشانہ بنانے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔

30. جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا دیگر محفوظ خصوصیات کو نشانہ بنانے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔

31. قانون کے مطابق خود کا دفاع کرنا بداطواری نہیں ہے۔

گروپ 5 - سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے (تیسری سے بارہویں جماعت) (جاری)

سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے *** کسی رویے کے آگے اس نشان کا مطلب ہے کہ یہ بداطواری قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتی ہے۔**	**دستیاب مداخلتیں اور سزائیں** **(سب سے پہلے ایسے مناسب مداخلتیں اور سزائیں آزمانی چاہیے جو طالب علم کو معمول کی تعلیم سے عدم شمولیت کی وجہ نہ بنے۔)**
*5-14 دوسروں کو دھمکی دینے، ان کا تعاقب کرنے، ہراساں کرنے، دھونس جمانے یا کسی دوسرے طریقے سے ڈرانے کے لیے کسی بھی کمپیوٹر، بشمول سوشل میڈیا پلیٹ فارم، یا انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کا استعمال کرنا۔ یا طلباء کے ریکارڈ یا دیگر غیرمجاز معلومات تک رسائی کرنے یا انفارمیشن سیکورٹی کے سسٹم سے کسی دوسرے طریقے سے بچنے کے لیے CPS کے نیٹورک میں ہیک کرنا (یعنی جان بوجھ کر غیرقانونی طریقے سے یا بغیر اجازت کے رسائی حاصل کرنا)[31] [32] *5-15 جان بوجھ کر یا دوسروں کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے ان کے سامان کو تباہ یا خراب کرنا یا مجرمانہ نقصان پہنچانا جو 500 ڈالر سے زیادہ قیمت کے نقصان کی وجہ بنے یا سکول کے کسی عملے کے ذاتی سامان کو جان بوجھ کر یا دوسروں کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے خراب کرنا 5-16 [اس کوڈ کو جان بوجھ کر خالی چھوڑا گیا ہے] 5-17 [اس کوڈ کو جان بوجھ کر خالی چھوڑا گیا ہے] 5-18 [اس کوڈ کو جان بوجھ کر خالی چھوڑا گیا ہے] *5-19 طلباء کے ایک بڑے یا سلامتی کے لیے خطرہ بننے والے گروپ میں شرکت کرنا جو کسی شخص یا املاک کو چوٹ پہنچانے کے لیے جبر کا استعمال کر رہا ہو یا سکول کے عملے یا پولیس کے منع کرنے کے باوجود شدید خلل اندازی جاری رکھے	• پرنسپل اپنے صوابدید پر سکول سے خارج کرنے کی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں • CPS کے نیٹورک یا انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کے لیے، دو سال کے عرصے تک نیٹورک کے اختیارات کی منسوخی

[32] طالب علم کے ارادے کے قطع نظر انفارمیشن سیکورٹی کے سسٹم سے بچنے کی کوشش کرنے پر نظم و ضبط کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ بات ثابت ہو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہوا ہے یا دوسرے طلباء کی تعلیمی مواد تک رسائی میں خلل اندازی ہوئی ہو تو CPS کے نیٹورک کے غلط استعمال پر طلباء کے CPS کے چند یا تمام اختیارات عارضی طور پر معطل کئے جا سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک تمام طلباء کے جاری تحفظ اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات کی عملدرآمد کے بعد جلد از جلد CPS نیٹورک کے اختیارات بحال کر دیے جائیں گے۔

[33] جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت یا جنسی اظہار کو نشانہ بننے والے رویوں کے متعلق دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے۔

گروپ 6 - غیرقانونی اور سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے (تیسری سے بارہویں جماعت)

غیرقانونی اور سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے * کسی رویے کے آگے اس نشان کا مطلب ہے کہ یہ بداطواری قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتی ہے۔	دستیاب مداخلتیں اور سزائیں (سب سے پہلے ایسے مناسب مداخلتیں اور سزائیں آزمانی چاہیے جو طالب علم کو معمول کی تعلیم سے عدم شمولیت کی وجہ نہ بنے۔)
6-1* حوالے کے رہنما کے مطابق اسلحہ[34]/تباہ کن آلہ یا دیگر کوئی ہتھیار یا اس طرح دکھنے والی چیز استعمال کرنا، رکھنا، اور/یا چھپانا[35] یا کسی کو جسمانی نقصان پہنچانے کے لیے کسی دوسری چیز کا استعمال کرنا 6-2* جان بوجھ کر CPS کے نیٹورک کو مکمل یا نامکمل طور پر غیرفعال کرنا یا ایسا کرنے کی کوشش کرنا[36] [37] 6-3* آتش زنی - آگ یا دھماکا خیز مواد استعمال کرتے ہوئے جان بوجھ کر کسی عمارت اور/یا دوسروں کے ذاتی سامان کو نقصان پہنچانا 6-4* بم کی دھمکی - اس بات کی غلط خبر دینا کہ کوئی بم، یا کسی بھی قسم کا دھماکا خیز آلہ کسی ایسی جگہ چھپا ہے جہاں اسے فعال کرنے کی صورت میں انسانی جان کو نقصان پہنچ سکے 6-5* ڈکیتی - جبر استعمال کرتے ہوئے یا جبر کی دھمکی دیتے ہوئے کسی دوسرے شخص کے پاس موجود سامان لے لینا 6-6* الکحل، غیرقانونی منشیات، نشہ آور مواد، کنٹرول شدہ مواد، ان کی طرح دکھنے والے[38] مواد، خلاف قانون مواد، [39]یا نشہ آوری کے لیے استعمال ہونے والی دیگر کوئی بھی مواد[40]	• پوری نہ ہونے والی توقع، رویے کی وجہ، اور دوبارہ پیش آنے کی روک تھام کی حکمت عملی پر مرکوز اساتذہ، طالب علم، والدین/سرپرست، اور متنظمین کے درمیان کانفرنس جس کا تحریری ریکارڈ درج کیا جائے • تربیتی، اصلاحی، یا بحالی سے وابستہ تجویز کردہ جوابی کارروائی (ابتدائی جماعتوں میں موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں سے رجوع کریں) • نظر بندی - لنچ، سکول سے پہلے، سکول کے بعد، یا ہفتے کے روز • چیف ایگزیکٹو افسر یا ان کے نمائندے کی طرف سے مداخلتی پروگرام میں تقرری کی درخواست • زیادہ سے زیادہ پانچ روز تک صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سکول میں گزاری جانے والی معطلی، سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی، یا سکول میں گزاری جانے والی معطلی کے ساتھ سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلی۔ ضلع کے طلباء کے انفارمیشن سسٹم میں منظوری کے لیے تحریری جواز پیش کر کے طالب علم کو دس روز تک معطل کیا جا سکتا ہے۔ معطلی نافذ کرتے وقت مستقبل میں رویے کے اظہار کی روک تھام، تعلقات کی بحالی، اور طلباء کی ضروریات پوری کرنے کے لیے منصوبہ تیار کریں۔

گروپ 6 - غیرقانونی اور سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے (تیسری سے بارہویں جماعت)

غیرقانونی اور سب سے شدید خلل اندازی کی وجہ بننے والے رویے *** کسی رویے کے آگے اس نشان کا مطلب ہے کہ یہ بداطواری قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتی ہے۔**	**دستیاب مداخلتیں اور سزائیں** **(سب سے پہلے ایسے مناسب مداخلتیں اور سزائیں آزمانی چاہیے جو طالب علم کو معمول کی تعلیم سے عدم شمولیت کی وجہ نہ بنے۔)**
*6-7 ایک یا زیادہ فریقین کی رضامندی کے بغیر قائم ہونے والے جنسی تعلقات یا جنسی تعلقات کی کوششیں، جن میں ممکنہ طور پر غیرواضح جبر کا استعمال ہو۔ یہ جنسی تسکین کے لیے، زبردستی اور مرضی کے خلاف کسی دوسرے شخص کے جسم کے نجی حصوں (کولہے، جانگھ، چھاتی) کو غیرمطلوبہ طریقے سے ہاتھ لگانے کو کہا جاتا ہے۔ اس میں اعضائے تناسل کو غیرمطلوبہ طور پر کسی کے منہ، مقعد، یا فرج میں ڈالنا بھی شامل ہے۔ جنسی زیادتی اس صورت میں ہوتی ہے جب کسی معقول شخص کو معلوم ہو یا معلوم ہونا چاہیے کہ نشانہ بننے والے شخص کی مرضی سے جنسی تعلقات قائم نہیں ہوئے یا قائم نہیں ہو سکے[41] *6-8 قانونی جواز کے بغیر کسی دوسرے شخص کے ساتھ غیرمطلوبہ جسمانی رابطہ، جو شدید نقصان کی وجہ بنے، جان لیا ہتھیار سے کیا جائے، جو اپنی شناخت پوشیدہ رکھنے والے شخص کی طرف سے واقع ہو، یا سکول کے عملے کے خلاف جسمانی جبر کا استعمال۔ اس میں اس رویے کی معاونت بھی شامل ہے۔ *6-9 قتل - قانونی جواز کے بغیر کسی بھی شخص کی جان لینا *6-10 قتل کی کوشش – قتل کرنے کے ارادے کی جانب قابل قدر قدم *6-11 اغوا – کسی شخص کو ان کی مرضی کے خلاف خفیہ طریقے سے قید کرنا یا انہیں خفیہ قید میں رکھنے کے ارادے سے اور جبر یا دھوکے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا *6-12 1،000 ڈالر سے کم قیمت کی کوئی چیز چوری کرنا (کسی دوسرے کی چیز پر بغیر اجازت کے قبضہ کرنا یا اپنے پاس چوری کا سامان رکھنا (ٹھوس شکل میں، جیسے کہ کپڑے، لاکر یا بیگ رکھنا)	- تین یا تین روز سے کم عرصے تک سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیاں صرف اسی صورت میں استعمال کی جا سکتی ہیں اگر طالب علم کی سکول میں مزید موجودگی سکول کی سلامتی کے لیے خطرے یا دوسرے طلباء کی تعلیم میں خلل اندازی کی وجہ بنے۔ - تین دن سے لمبی سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیاں صرف اسی صورت میں استعمال کی جا سکتی ہیں اگر ماضی میں تمام دستیاب رویے اور نظم و ضبط سے وابستہ مداخلتوں کا استعمال کیا جا چکا ہو اور طالب علم کے سکول میں رہنے سے (i) دوسرے طلباء، عملے، یا سکول کی کمیونٹی کے ممبران کی سلامتی کو خطرہ ہو، یا (ii) سکول کے عملیات میں قابل قدر خلل اندازی یا رکاوٹ ہو۔ • چھٹی سے بارہویں جماعتوں میں پڑھنے والے طلباء یا 1-6 کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی طالب علم کی صورت میں طالب علم کی فیصلہ سازی کا ریفرل • پرنسپل اپنے صوابدید پر سکول سے خارج کرنے کی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں • CPS کے نیٹورک یا انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کے لیے ہمیشہ کے لیے نیٹورک کے اختیارات کی منسوخی

34. ‏18 U.S.C. کے حصہ نمبر 921 کی تعریفوں کے مطابق "اسلحہ/تباہ کن آلے" کی اصطلاح میں بینڈگن، رائفل، آٹومیٹک ہتھیار، بم یا دیگر آتش ریز آلات اور ان کے پرزے شامل ہیں۔

35. ہتھیار میں ایسے اشیاء شامل ہیں جنہیں عام طور پر جسمانی نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کیا جائے، اور/یا ایسے اشیاء بھی شامل ہیں جنہیں جسمانی نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کیا گیا ہو یا ایسا کرنے کے ارادے کا اظہار کیا گیا ہو، لیکن انہیں عام طور پر اس مقصد کے لیے نہیں استعمال کیا جاتا۔

36. کسی نیٹورک کو اس صورت میں ناقابل استعمال سمجھا جاتا ہے جب وہ برقرار رکھنے والوں کی قائم کردہ کارکردگی نہ دکھا پائے۔

37. اگر یہ بات ثابت ہو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے غلط استعمال کی وجہ سے غیرمحفوظ تعلیمی ماحول پیدا ہوا ہے یا دوسرے طلباء کی تعلیمی مواد تک رسائی میں خلل اندازی ہوئی ہو تو طلباء کے CPS کے نیٹورک کے چند یا تمام اختیارات عارضی طور پر معطل کئے جا سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک تمام طلباء کے جاری تحفظ اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ جات کی عملدرآمد کے بعد جلد از جلد CPS نیٹورک کے اختیارات بحال کر دیے جائیں گے۔

38. اس جیسی دکھنے والی کسی چیز سے مراد ایسا کوئی مواد ہے جس کی شکل، نمائندگی یا تقسیم کے طریقہ کار کو دیکھ کر کوئی بھی معقول شخص اسے غیرقانونی منشیات یا دیگر کنٹرول شدہ مواد سمجھے۔

39. ممنوعہ اشیاء سے مراد ہے جرم یا خلاف ورزی کے لیے استعمال کی جانے والی کوئی بھی چیز، اور ایسی کوئی بھی چیز جسے رکھنے سے قابل اطلاق قوانین، شہر کے آرڈیننس، یا بورڈ یا کسی سکول کے قاعدے یا پالیسی کی خلاف ورزی ہو۔

40. یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ وافر مقدار میں الکحل، غیرقانونی منشیات، نشہ آور مواد یا کنٹرل شدہ مواد، یا علیحدہ پیکیجنگ میں دستیاب الکحل، غیرقانونی منشیات، نشہ آور یا کنٹرول شدہ مواد رکھنے والا کوئی طالب علم انہیں بیچنے یا دوسروں کو پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ 6-6 کی خلاف ورزی کرنے والے طلباء کو منشیات کی زیادتی کی روک تھام کے لیے کسی پروگرام یا مشاورت کے لیے بھیجنے پر غور کریں۔

41. طالب علم کی عمر/جماعت کے لحاظ سے، طالب علم کے معذوری کا شکار ہونے کی وجہ سے یا پرنسپل یا ان کے نمائندے کے مطابق کسی ٹھوس وجہ کی بنیاد پر پرنسپل اس طالب علم کو پانچ روز سے کم کے لیے معطل کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

دھونس اور تعصب کے جواب کی پالیسی

مقصد

الینوائے کی جنرل اسمبلی کی تحقیق کے مطابق طلباء کے سیکھنے اور بہترین کارکردگی کے مظاہرے کو ممکن بنانے کے لیے سکول میں ایک محفوظ اور مہذب ماحول ضروری ہے۔ دھونس اور تعصب اس کے برعکس ہیں اور یہ طلباء کو جسمانی، نفسیاتی اور جذباتی نقصان پہنچانے کے علاوہ تعلیم حاصل کرنے اور سکول کی سرگرمیوں میں شرکت میں خلل اندازی کی وجہ بنتے ہیں۔ شکاگو بورڈ آف ایجوکیشن ("بورڈ") کا ہدف اپنی تمام سکول کی کمیونٹیوں میں تعلیم کا ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جہاں تمام طلباء کو تحفظ اور معاونت کا احساس ہو، دھونس اور تعصب کے باعث پہنچنے والے نقصان سے محفوظ رکھا جائے، اور وہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے علاوہ سماجی اور جذباتی نشونما حاصل کر کے ذمہ داری اور دوسروں کا خیال رکھنے والے افراد بننے میں کامیاب ہو سکیں۔

بورڈ شکاگو پبلک سکول ("CPS") کے ہر طالب علم سے، ان کے والدین، سرپرست، اور سکول میں بالغ افراد کی معاونت کے ساتھ مندرجہ ذیل اصولوں کی عہد بستگی کا اظہار کرنے کی درخواست کرتے ہیں، جس کا اطلاق سکول میں اور سکول سے وابستہ سرگرمیوں پر موجود ہر شخص پر ہوگا:

- میں کسی پر دھونس جمانے یا جان بوجھ کر نقصان پہنچانے سے گریز کروں گا/گی۔
- اگر مجھے شک ہو کہ کسی کو دھونس یا نقصان کا نشانہ بنایا جا رہا ہو تو میں اس کی مدد کرنے کی کوشش کروں گا/گی۔
- میں ان طلباء کو شامل کرنے کی کوشش کروں گا/گی جنہیں شامل نہیں کیا جا رہا۔
- اگر کسی کو دھونس یا نقصان پہنچایا جا رہا ہو تو میں سکول میں اور گھر پر کسی بڑے کو بتاؤں گا/گی۔

دائرہ کار

دھونس اور تعصب متعدد مقامی، ریاستی، اور وفاقی قوانین کے خلاف ہیں۔ یہ پالیسی CPS کے طلباء کو دھونس اور تعصب سے باہمی تعلقات کے باعث پہنچنے والے نقصان سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بورڈ اپنی حتمی جامع عدم امتیاز کی پالیسی میں متعدد محفوظ زمرہ جات کا اعتراف کرتا ہے۔ براہ مہربانی محفوظ زمرہ جات کی مکمل فہرست دیکھنے کے لیے نیچے موجود تعریف کے حصے میں یا CPS کی عدم امتیاز پالیسی سے رجوع کریں۔ اس کے علاوہ، بورڈ حقیقی یا محسوس کردہ معذوریوں کے شکار اور خود کو ہم جنس پرست، دو جنس پرست، یا خواجہ سرا کہنے والے، یا اس طرح سمجھے جانے افراد کی خصوصی کمزوریوں کا اعتراف کرتا ہے۔ اس پالیسی میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس کا مقصد ریاستہائے متحدہ امریکہ کے آئین کی پہلی ترمیم یا الینوائے کے آئین کے آرٹیکل نمبر I کے حصہ 3 کے تحت محفوظ اظہار کی خلاف ورزی کرنا ہو۔

یہ پالیسی سکول کے سٹیک ہولڈرز، بشمول طلباء اور والدین/سرپرست کے ساتھ مل کر بنائی گئی ہے۔ بورڈ یا ان کے نمائندے ہر دو (2) سال بعد اس پالیسی کے نتائج اور اثراندازی کے تخمینے کی بنیاد پر اس کی نظرثانی کریں گے، جس میں نشانہ بنانے کی تعداد؛ سکول کے تحفظ کے حوالے سے طلباء، عملے اور خاندانوں کے مشاہدات؛ سکول کے ان شعبوں کی نشاندہی جہاں دھونس یا تعصب واقع ہوتا ہے؛ دھونس یا تعصب کے اقسام؛ اور کھڑے ہو کر دیکھنے والوں کی مداخلت یا شرکت جیسے عناصر شامل ہیں۔ تیار کردہ معلومات کو ضلع کی ویب سائٹ پر ڈالا جائے گا۔

دھونس اور تعصب پر ممانعت عائد ہے اور انہیں CPS کے طلباء کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی تصور کیا جاتا ہے اور یہ نظم و ضبط کی کارروائی کی وجہ بنتے ہیں:

1) سکول کے تعاون یا اجازت کے ساتھ منعقد ہونے والا کوئی بھی پروگرام یا سرگرمی؛

2) سکول میں، سکول کے املاک پر، سکول کے بسوں یا بورڈ کی طرف سے فراہم کردہ دوسرے نقل و حمل میں، اور بسوں اور بورڈ کی طرف سے فراہم کردہ دوسری نقل و حمل کے لیے انتظار کے متعین کردہ مقامات ("بس اسٹاپ") پر؛

3) CPS کے کمپیوٹر یا کمپیوٹر نیٹ ورک یا سکول کے دیگر الیکٹرانک آلات پر معلومات کی ترسیل کے ذریعے؛

4) جب سکول میں، سکول کی بسوں یا بورڈ کی طرف سے فراہم کردہ دیگر نقل و حمل پر، اور سکول کے تعاون یا اجازت سے منعقد ہونے والی واقعات یا سرگرمیوں کے دوران کسی الیکٹرانک ٹیکنالوجی یا ذاتی الیکٹرانک آلے کے ذریعے بھیجا جائے؛

5) اگر یہ بتایا جائے کہ سکول میں کسی دھمکی پر عمل کیا جائے گا، جس میں سکول کے اوقات کے باہر سکول سے وابستہ یا سکول کے تعاون کے ساتھ منعقد ہونے والے کسی پروگرام یا سرگرمی یا بورڈ کی طرف سے فراہم کردہ نقل و حمل پر یہ قدم اٹھانے کے ارادے سے دی جانے والی دھمکیاں شامل ہیں؛

6) اگر طالب علم کے ضابطہ اخلاق ("SCC") میں گروپ 5 یا 6 کا رویہ ہو جو کیمپس کے باہر واقع ہو، لیکن یہ کسی بھی طالب علم کی تعلیم میں شدید خلل اندازی کا باعث بنے؛

تعریفیں

"تعصب" سے مراد ہے سکول کی کمیونٹی میں کسی محفوظ زمرے سے تعلق رکھنے والے شخص کے خلاف، یا ایسے کسی شخص کے خلاف جس کو کسی محفوظ زمرے میں شامل سمجھا جائے، جسمانی، زبانی، غیرزبانی یا دیگر شکل میں امتیازی یا نقصادہ رویہ، بشمول تحریری یا الیکٹرانک شکل میں مواصلت۔

"دھونس" سے مراد کسی بھی طالب علم یا طلباء کے خلاف کوئی بھی جسمانی یا زبانی رویہ یا قدم ہے، جو مندرجہ ذیل میں سے تمام معیارات پر پورا اترتا ہے، اور جس میں تحریری یا الیکٹرانک شکل کی مواصلت شامل ہیں۔ نوٹ کریں: اگر یہ رویہ مکمل یا جزوی طور پر تعصب کی بنیاد پر پیش آیا ہو، یا اس سے کسی محفوظ زمرے سے تعلق رکھنے والے شخص کو نشانہ بنایا جا رہا ہو تو براہ مہربانی تعصب کے جواب سے وابستہ رہنما اصول سے رجوع کریں۔

1) دھونس جمانے والے اور نشانہ بننے والے طالب علم/طلباء کے درمیان طاقت کا عدم توازن نظر آ رہا ہو یا اس عدم توازن کا تاثر مل رہا ہو۔

2) یہ رویے شدید نوعیت کے ہوتے ہیں اور بار بار سامنے آتے ہیں، یا ان کے بار بار سامنے آنے کا بہت زیادہ امکان ہے۔ دھونس کی خصوصیات میں اکثر بار بار سامنے والے اقدام شامل ہوتے ہیں، تاہم بعض دفعہ ایک ہی دفعہ پیش آنے والے واقعے کو اس کی شدت کے لحاظ سے اور دھونس کے دوسرے عناصر کی موجودگی کی صورت میں دھونس قرار دیا جا سکتا ہے۔

3) رویے کا اظہار کرنے والے شخص/افراد کا مقصد نشانہ بننے والے طالب علم/طلباء کو جسمانی یا جذباتی نقصان پہنچانا ہے۔

4) اس رویے کے باعث مندرجہ ذیل میں سے ایک یا اس سے زیادہ نتائج سامنے آتے ہیں یا ان نتائج کی توقع رکھی جا سکتی ہے:

a) طالب علم میں اپنی جان یا اپنے مال کو نقصان پہنچنے کا مناسب خوف پیدا ہونا؛

b) طالب علم کی جسمانی یا ذہنی صحت کو قابل قدر نقصان پہنچانا؛

c) طالب علم کی تعلیمی کارکردگی میں قابل قدر مداخلت؛ یا

d) سکول کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات، سرگرمیوں، یا اختیارات میں طالب علم کی شرکت کرنے یا پوری طرح مستفید ہونے کے حوالے سے قابل قدر خلل اندازی کی وجہ بننا۔

دھونس کئی مختلف شکلوں میں سامنے آ سکتا ہے، جس میں بغیر کسی پابندی کے مندرجہ ذیل میں سے ایک یا ایک سے زیادہ شامل ہیں: ہراس، دھمکیاں، کسی کو خوفزدہ کرنا، تعاقب، جسمانی تشدد، جنسی ہراس، جنسی تشدد، چوری، دوسروں کے سامنے شرمندہ کرنا، املاک خراب کرنا، یا دھونس کے خلاف کھڑے ہونے یا دھونس کا الزام لگانے کا بدلہ۔ دھونس کے حوالے سے جان بوجھ کر غلط الزامات کی تفتیش کی جائے گی اور ان الزامات کو دھونس تصور کیا جائے گا جس کے خلاف طالب علم کے ضابطہ اخلاق کے تحت نظم و ضبط کی کارروائی کی جائے گی۔ یہ فہرست مثال کے طور پر پیش کی گئی ہے، لیکن یہ مکمل نہیں ہے۔

"سائبر دھونس" سے مراد انفارمیشن اور کمیونیکشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دوسروں پر دھونس جمانا ہے۔ اگر کسی منتظم کو اس ٹیکنالوجی کے ذریعے سائبر دھونس واقع ہونے کی اطلاع موصول ہو، جو سکول کے ضلع کے زیر ملکیت یا زیراستعمال نہ ہو یا جسے سکول کے ضلع نے اجارہ داری پر حاصل نہ کیا ہو، تو سائبر دھونس کی تعریف میں اس قسم کا دھونس بھی شامل ہے۔ اس پالیسی کے تحت ضلع یا سکول کے عملے کے لیے ایسی کسی سرگرمی یا تقریب، یا ایسے کسی پروگرام پر نظر رکھنے کی ضرورت نہیں جو سکول سے وابستہ نہ ہو۔

"امتیازی سلوک" کا مطلب ہے کسی شخص کی ایک یا ایک سے زیادہ محفوظ زمرہ جات میں حقیقی یا محسوس کردہ شمولیت کے باعث ان کے ساتھ کمتری کا سلوک کرنا۔

"ہراس" کا مطلب ہے کسی شخص کی ایک یا ایک سے زیادہ محفوظ زمرہ جات میں حقیقی یا محسوس کردہ شمولیت کی بنیاد پر کسی بھی قسم کا غیرمطلوبہ زبانی، غیر زبانی، بصری یا جسمانی رویہ، جیسا کہ حتمی نئی جامع عدم امتیاز، ہراس، جنسی ہراس، جنسی بداطواری اور بدلی کی پالیسی میں بیان کیا گیا ہے، جو قائم ہو، وسیع پیمانے پر پھیلا ہوا ہو، یا سنگین اور معروضی طور پر توہین آمیز ہو، اور کسی بھی شخص کی تعلیم یا ملازمت تک رسائی، مراعات یا مواقع میں نامناسب خلل اندازی، پابندیوں، یا رسائی ناممکن بنانے کی وجہ بنے۔ غیرمطلوبہ رویے میں دھونس، خوفزدگی کا شکار بنانا، توہین آمیز مذاق، گالم گلوچ، حملے یا دھمکیاں، ہاتھ لگانا، مذاق اڑانا، کسی کی توہین کرنا یا کسی کو نیچا دکھانا، توہین آمیز اشیاء یا تصاویر، ای میل، ٹیکسٹ پیغام یا سوشل میڈیا کے ذریعے بھیجے جانے والے پیغامات، جنسی تعلقات قائم کرنے کی کوششیں، کسی کام کے بدلے جنسی تعلقات کی درخواستیں، جنسی نوعیت کا رویہ یا جنسی تعلق قائم کرنے کی کسی بھی دوسرے طریقے سے کوشش شامل ہیں۔

"محفوظ زمرہ جات" سے مراد ہے کسی بھی شخص کی حقیقی یا محسوس کردہ جنسی رجحان، جنس (بشمول جنسی شناخت، جنسی اظہار، حمل، زچگی، چھاتی یا دودھ پلانا، اور حمل سے وابستہ طبی مسائل شامل ہیں)، جنس یا نسل (جس میں شامل ہیں: ماضی میں نسل، نژاد سے وابستہ بالوں کے سٹائل یا بالوں کی بناوٹ، بشمول حفاظتی ہیئر سٹائل جیسے کہ چوٹیاں، لاک اور ٹوئسٹ)، نژاد کی نشاندہی، نصب، قومیت، قومی اصل، مذہب، رنگ، ذہنی یا جسمانی معذور، امیگریشن یا شہریت کا سٹیٹس، ازدواجی حیثیت، رجسٹر شدہ گھریلو پارٹنر کی حیثیت، جینیاتی معلومات، سیاسی عقائد یا وابستگی (یونین سے وابستہ نہیں)، فوجی حیثیت، فوجی ملازمت سے ناسازگار حالات میں خارج کیا جانا، وزن، قد، یا کسی شخص یا گروپ کی ان میں کسی حقیقی یا تصوری خصوصیات سے وابستگی کی بنیاد پر، یا وفاقی (بشمول ٹائٹل VI، ٹائٹل IX، IDEA اور 504)، ریاستی یا مقامی قانون، آرڈیننس، یا قاعدے کے تحت محفوظ کوئی بھی دیگر بنیاد۔

"ہم منصبوں کے درمیان تصادم" سے مراد ہے عدم اتفاق اور مخالف روابط، جو مواقعتی، فوری، اور نشونما کے لحاظ سے مناسب ہوں۔ تصادم اس وقت واقع ہوتا ہے جب ایک جیسے نظر آنے یا محسوس کی جانے والی طاقت رکھنے والے دو یا زیادہ طلباء کے آراء یا نظریات کے درمیان فرق ہو۔ ہم منصبوں کے درمیان تصادم کا علم رکھنے والے سکول کے ملازمین سے طلباء کو بااحترام مواصلت، ذاتی حدودد اور تصادم کا پرامن طریقے سے حل نکالنے کی نئی صلاحیتیں پیدا کرنے کے متعلق رہنمائی فراہم کرنے کی توقع رکھی جاتی ہے۔

"نسلی امتیاز" سے مراد ہے نسل، رنگ، کمیونٹی، قومی یا نژادی اصل کی بنیاد پر کوئی بھی امتیاز، عدم شمولیت، پابندی، ترجیح، یا مخالف قدم، جو سکول اور تعلیمی اور ضلع کی زندگی کے سماجی، معاشی، ثقافتی، سیاسی، اور لسانی پہلؤوں میں ایک منصفانہ تعلیمی تجربے اور بنیادی آزادیوں کے حق کے اعتراف یا استعمال، یا اس حق سے پہنچنے والے فائدے کو مسترد کرے یا نقصان پہنچائے (اقوام متحدہ 2019 سے ماخوذ)۔

"بدلہ" سے مراد ہے اندرونی طور پر یا کسی وفاقی، ریاستی، یا مقامی ایجنسی میں بیرونی طور پر یا دھونس یا تعصب کی شکایت درج کرنے کی وجہ سے، یا دھونس یا تعصب کی اطلاع یا شکایت سے وابستہ کسی تفتیش، کارروائی، یا سماعت میں حصہ لینے، معاونت فراہم کرنے، یا معاونت فراہم سے انکار کرنے کی وجہ سے کسی بھی طالب علم کو کسی طریقے سے خوفزدہ کرنا، یا اس کے خلاف کسی سزا یا منفی قدم یا کسی تعلیمی پروگرام یا سرگرمی میں تبدیلی۔ بدلے کو دھونس کی ایک قسم تصور کیا جاتا ہے اور اس پر اس پالیسی کے تحت ممانعت عائد ہے۔ بدلے کے تمام ثابت شدہ الزمات پر طلباء کے ضابطہ اخلاق کے تحت نظم و ضبط کی کارروائی کا اطلاق ہوتا ہے۔

"بحالی کے اقدام" سے مراد ہے سکول سے عدم شمولیت پر انحصار کرنے والی نظم و ضبط کی کارروائیوں کے اندرون سکول متبادل کا سلسلہ جنہیں سکول اور کمیونٹی کی مخصوص ضروریات کے لیے ڈھالا جائے، جو سکول کی سلامتی کو برقرار رکھنے میں کردار ادا کریں، مثبت اور سیر حاصل تعلیمی ماحول کی سالمیت کو محفوظ رکھیں، طلباء کو سکول اور معاشرے میں کامیابی کے لیے ضروری ذاتی اور باہمی صلاحیتیں سکھائیں، طلباء، خاندان، سکولوں اور کمیونٹیوں کے درمیان تعلقات قائم کرنے اور بحال کرنے کا کام کریں، اور جواب دہی اور طلباء کے رویے سے وابستہ ضروریات کے متعلق سمجھ بوجھ کے درمیان توازن قائم کر کے مستقبل میں پیش آنے والی خلل اندازی کے امکان کو کم کریں۔ بحالی کے اقدام، تعلقات اور کمیونٹی کو فعال طور پر پروان چڑھانے اور نقصان ہونے پر کمیونٹی کو درست کرنے کے طریقہ کار کو کہا جاتا ہے۔ تصادم یا نقصان کے بعد، بحالی کے اقدام تمام شرکت کنندگان کو اپنے احساس اور آراء کے بارے میں بات کرنے، واقعے کی نشاندہی کرنے، واقعے کے اثرات کے بارے میں بات کرنے، اور صورتحال بہتر بنانے کے حل نکالنے کے تمام شرکت کنندگان کو شامل کر کے مسائل کے بارے میں سوچنے، بات کرنے، اور جواب دینے کا طریقہ فراہم کرتے ہیں۔

دھونس اور تعاصب کی روک تھام

CPS کے تمام پرنسپل اور عملہ مندرجہ ذیل کے ذریعے سکول میں دھونس اور تعصب کی روک تھام کرنے والے محفوظ اور معاون ماحول کو پروان چڑھانے کے لیے کام کریں گے۔

- **سکول میں معاون ماحول کی حکمت عملیاں تیار کرنا،** جس میں طلباء کے درمیان اور طلباء اور عملے کے درمیان روابط کے سلسلے میں رہنمائی فراہم کرنے کے لیے واضح توقعات اور معاہدے شامل ہیں۔
- **تمام طلباء کو سماجی اور جذباتی صلاحیتیں سکھانا** اور کلاس اور سکول بھر میں تعلقات بنانے کو فروغ دینے والے اقدام قائم کرنا، جس میں سکول کے تمام سٹیک ہولڈرز کو دھونس، توہین آمیز زبان اور تعصب کی صورتحال دیکھنے یا سننے پر آواز اٹھانے کے متعلق سکھانا شامل ہے۔

- بنیادی وجوہات کو نشانہ بننے والے، صلاحیت سکھانے والے، ہمدردی پیدا کرنے والے، اور نقصان کے اثرات کو کم کرنے والے **نظم و ضبط کے موثر اقدام**اور قابل پیش گوئی جوابات قائم کرنا۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ سکول کے تمام طلباء، عملہ اور سٹیک ہولڈرز سکول میں دھونس اور ہراس کا مقابلہ کرنے والے منصوبے سے واقف ہوں۔
- قبولیت پر مرکوز، ثقافتی فرق کی تصدیق کرنے والے اور تعصب کے باعث پہنچنے والے نقصان کی تبدیلی کو حل کرنے اور معاونت فراہم کرنے والے خیرمقدم اور شمولیت کی بنیاد پر کھڑے ہونے والے اقدام کی جانب عہدبستگی

تعصب کے الزامات کے خلاف کارروائی

تعصب کا جواب دینے کے لیے مداخلت کرنا

تعصب دیکھنے والے یا اس کے متعلق معلومات حاصل کرنے والے عملے کو فوری طور پر مندرجہ ذیل اقدام کرنے کی ضرورت ہے:

1) ہر کسی کی سلامتی کو یقینی بنائیں۔ نوٹ: قانون نافذ کرنے والے حکام کو ملوث کرنے کی ضرورت کے حوالے سے خدشات کی صورت میں SCC میں پولیس کو مطلع کرنے کے حصے سے رجوع کریں۔
2) تعصب کو شکاگو پبلک سکولز کے اقدار کے لحاظ سے ناقابل قبول اور بورڈ کی پالیسی کے مخالف قرار دے کر اس کی مذمت کریں۔
3) CPS کے دفتر برائے طلباء کے تحفظ (OSP) کو مطلع کریں۔

تعصب کی شکایات

تعصب دیکھنے والے یا اس کے متعلق خبر رکھنے والے سکول کے عملے کو تمام واقعات کے متعلق پرنسپل کو مطلع کرنا ہوگا، جس کے بعد پرنسپل کو ایسپین رپورٹ مکمل کر کے تعصب کے متعلق کا سوال کا جواب دینے کی ضرورت ہے۔

تعصب کا نشانہ بننے والے یا اس کے متعلق معلومات رکھنے والے طلباء کو سکول کے عملے کے کسی رکن کو اس کے متعلق مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ متبادل طور پر طلباء یا والدین/سرپرست دفتر برائے تحفظ اور ٹائٹل IX میں مندرجہ ذیل طریقوں سے شکایت بھجوا سکتے ہیں:

- آن لائن: cps.edu/osp پر دستیاب فارم مکمل کرنا اور پر کرنا
- بذریعہ ای میل: osp@cps.edu پر شکایت ارسال کرنا۔
- بذریعہ ٹیلی فون: 773-535-4400 پر شکایت ارسال کریں۔
- بذات خود یا ڈاک کے ذریعے: اپنی شکایات OSP کو بذات خود یا بذریعہ USPS ڈاک اس پتے پر ارسال کریں: 110 N. Paulina St., Chicago, 60612.

تعصب کی تفتیش کے اقدام

براہ مہربانی نوٹ کریں کہ OSP کے جامع رہنما برائے سکول میں تفتیش سے رجوع کرنے کے علاوہ، جس میں CPS ضلع کا تعصب کے جواب کا جامع خلاصہ اور سکول کے عمل کے لیے دستیاب لنک **cps.edu/osp** موجود ہیں، ان مراحل کی بھی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔

1) ہر کسی کے موجودہ تحفظ کو یقینی بنائیں اور اس دوران جاری تحفظ کی منصوبہ بندی کریں۔

2) تمام ملوث طلباء کے والدین/سرپرستوں کو مطلع کریں۔

a) تعصب کی شکایت ملنے کے ایک روز کے اندر، پرنسپل یا ان کے نمائندے تمام ملوث طلباء کے والدین/قانونی سرپرستوں کو تعصب کے مبینہ واقعے کے متعلق مطلع کریں گے اور OSP کے تعصب کے باعث نقصان پہنچانے کی تبدیلی کے پروٹوکال میں فراہم کردہ رہنمائی اصول پر عمل کریں گے اور ضلع کے طلباء کے انفارمیشن سسٹم میں ان اطلاعات کو درج کریں گے۔

i. ملوث طلباء اور ان کے والدین یا سرپرستوں کو نجی طور پر اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔

ii. اگر واقعات سکول کی کمیونٹی کو وسیع پیمانے پر متاثر کریں، تو پرنسپل یا پرنسپل کے نمائندے قبولیت، احترام اور ثقافتی فرق کے اقرار پر مرکوز سکول بھر کے توقعات کی تقویت کے لیے طلباء، عملے اور والدین سے واضع مواصلت فراہم کریں گے۔

3) تعصب پر مبنی رویوں کے تمام الزامات کا تحریری ریکارڈ قائم کریں

a) تعصب دیکھنے والے یا اس کے متعلق معلومات حاصل کرنے والے عملے کے لیے پرنسپل کو ہر واقعے کے متعلق مطلع کرنے کی ضرورت ہے، اور پرنسپل کو ایک تعلیمی روز کے اندر ایسپن ریکارڈ مکمل کر کے تعصب اور امتیازی سلوک سے وابستہ سوال کا ہاں میں جواب دینے کی ضرورت ہے۔

b) اگر عملہ ایسپین تک رسائی کرنے سے قاصر ہو یا سوالات یا معاونت کے لیے، OSP سے 773-535-4400 یا osp@cps.edu پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

4) OSP کی ہدایات کے مطابق تفتیش کریں۔

a) OSP کو ASPEN یا OSP کی براہ راست رپورٹ کے ذریعے تعصب کی اطلاع ملنے کے بعد، OSP اس رپورٹ کی نظرثانی کریں گے، اور فیصلہ کریں گے کہ کیا اس کی مزید تفتیش کی جائے گی، اور اگر قابل اطلاق ہو تو اس تفتیش کی نوعیت کیا ہوگی۔ اس کے علاوہ OSP طالباء کی معاونت کے لیے رہنمائی بھی فراہم کریں گے:

i. **OSP کی تفتیش:** شدید، پیچیدہ یا وسیع پیمانے پر پھیلے ہوئے واقعات/شہری حقوق سے وابستہ مسائل کی صورت میں OSP کے تفتیش کار کو واقعے کی تفتیش کے لیے مقرر کیا جائے گا۔ OSP کی تفتیش کے لیے OSP کی رپورٹ کھولنے کے فیصلے پر OSP کا تفتیش کار سکول کو جواب دے گا۔ OSP کے تفتیش کار کو طلباء کے تحفظ کے سکول کے نمائندے، تمام فریقین/طلباء تک رسائی، انٹرویو کے لیے ایک علیحدہ جگہ، اور تمام متعلقہ ثبوت اور دستاویزات درکار ہوں گے۔

ii. **سکول میں منعقد ہونے والی تفتیش:** اگر OSP فیصلہ کرے کہ کوئی تفتیش سکول کی سطح پر ہو سکتی ہے تو OSP سکول اور طلباء کے تحفظ کے سکول کے نمائندے سے سکول میں منعقد ہونے والی تفتیش کرنے کی درخواست کرے گا۔ سکول میں منعقد ہونے والی تفتیش کی سربراہی سکول کے منتظمین اور/یا طلباء کے تحفظ کے سکول کے نمائندے کریں گے۔ OSP سکول کو رہنمائی فراہم کریں گے۔ OSP کی ہدایات کے بغیر سکول خود سے تفتیش نہیں کر سکتا۔

iii. **مسئلہ حل کرنے کا دورانیہ:** تفتیش کو جلد مکمل کیا جائے گا۔ تاہم الزامات کی نوعیت، شدت، اور پیچیدگی، گواہان کی دستیابی، پولیس کی شمولیت وغیرہ کی وجہ سے بعض دفعہ تفتیش مکمل کرنے میں کئی ہفتے یا کئی مہینے لگتے ہیں۔

1. OSP کو مسئلہ حل کرنے کے عمل کو بروقت طریقے سے مکمل کرنے کے لیے نیک نیتی سے کوشش کرنی چاہیے، جس میں اپیل اور نظم و ضبط کا دورانیہ شامل نہیں ہے۔

2. سکول میں کام کرنے والے تفتیش کار اپیل کی میعاد کے علاوہ دس (10) کیلنڈر روز کے اندر اندر OSP سے ہدایات موصول کرنے کے بعد تفتیش کا عمل مکمل کرنے کی نیک نیتی سے کوشش کریں گے۔ سکول کے منتظم مناسب وجوہات کی بنا پر فریقین کو مطلع کر کے اس میعاد میں حسب ضرورت اضافہ کر سکتے ہیں۔

b) معاونتی تدابیر: تمام واقعات میں ضلع سکولز کے ساتھ کام کرتے ہوئے فریقین کو ایسی انفرادی مناسب، معقول طور پر دستیاب، اور بلامعاوضہ معاونتی تدابیر فرام کریں گے، جن کا مقصد نظم و ضبط اور سزا عائد کرنا نہ ہو۔

5) اس بات کا تعین کریں کہ کیا تعصب کے الزام کے شواہد موجود ہیں اور اس تعین کو تحریری شکل میں درج کریں۔

a) OSP کی تفتیش: OSP کے تفتیش کار اس بات پر غور کریں گے کہ کیا یہ رویہ SCC میں درج اور اس پالیسی اور جامع عدم امتیاز کی پالیسی میں درج تعریفوں کے مطابق نامناسب رویے کے زمرے میں آتا ہے، اور کیسز کے دلائل کی حیثیت کے لحاظ سے نتائج کے متعلق تحریری شکل میں مواصلت تیار کریں گے۔ اگر تفتیش سے یہ ثابت ہو کہ طالب علم نے تعصب اور/یا SCC میں شامل کسی نامناسب رویے کا اظہار کیا ہے تو اس نتیجے کی تحریری رپورٹ تیار کی جائے گی اور سکول کے پرنسپل/نمائندے کو اس نتیجے کے متعلق آگاہ کیا جائے گا۔

b) سکول میں منعقد ہونے والی تفتیش: پرنسپل/ان کے نمائندے اس بات پر غور کریں گے کہ کیا یہ رویہ SCC میں درج اور اس پالیسی اور جامع عدم امتیاز کی پالیسی میں درج تعریفوں کے مطابق نامناسب رویے کے زمرے میں آتا ہے، اور نتائج کے متعلق تحریری شکل میں مواصلت تیار کریں گے۔ پرنسپل/ان کے نمائندے اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تفتیش اور اس کے نتائج (چاہے اطلاع کی وجہ بننے والے رویے کے شواہد موجود ہوں یا نہ ہوں) کو ضلع کی طالب علم کے انفارمیشن کے سسٹم میں درج کیا جائے۔

c) اگر تفتیش سے یہ بات متعین ہو کہ طالب علم تعصب اور/یا SCC میں درج کسی دوسرے ناماسب رویے میں ملوث تھا، تو پرنسپل/نمنائندہ بداطواری کی رپورٹ تیار کریں گے۔

6) تمام ملوث فریقین کو تفتیش کے نتیجے کے متعلق مطلع کریں۔

a) OSP کی تفتیش: تفتیش مکمل ہونے کے بعد OSP ملوث طلباء اور ان کے والدین/قانونی سرپرست کو خط کے ذریعے تفتیش کے نتائج اور اگلے مراحل کے متعلق مطلع کریں گے، جس میں SCC کی ثابت شدہ خلاف ورزیوں کے لیے پرنسپل کی نافذ کردہ نظم و ضبط کی ممکنہ کارروائی شامل ہے۔

b) سکول کی جانب سے منعقد ہونے والی تفتیش: تفتیش مکمل ہونے کے بعد سکول کے متنظم تمام فریقین کو تحریری شکل میں نتیجے کے متعلق مطلع کرتے ہوئے بتائیں گے کہ کیا تفتیش کے نتیجے میں رویہ ثابت ہوا یا نہیں۔ اگر کیس ثابت ہو جائے تو سکول کے متنظم SCC کی خلاف ورزیوں میں ملوث پائے جانے والے طلباء اور ان کے والدین/سرپرستوں کو طالب علم کے ضابطہ اخلاق کے تحت عائد ہونے والی سزاؤں کے متعلق مطلع کریں گے۔

c) تفتیش کے نتیجے کے قطع نظر، ضلع تعصب اور امتیازی سلوک کے علاوہ یہاں درج تمام بداطواری کے واقعات دوبارہ پیش آنے کی روک تھام کے لیے اقدام کریں گے اور مناسبت کے لحاظ سے متاثر ہونے والے تمام فریقین پر امتیازی سلوک کے اثرات کی اصلاح کریں گے۔

دھونس کے الزامات پر اقدام کرنا

دھونس کا جواب دینے کے لیے مداخلت

A. CPS کے ملازمین اور ٹھیکے داروں کی ذمہ داریاں

CPS کے تمام ملازمین اور ٹھیکے دار، بشمول سلامتی کے افسران، لنچ روم کا عملہ اور بس ڈرائیور، جو دھونس یا سکول کے تشدد سے وابستہ واقعات دیکھیں یا جن کے پاس معتبر معلومات ہو جس کی بنیاد پر کسی معقول شخص کو دھونس کا شبہ ہو، انہیں مندرجہ ذیل کرنے کی ضرورت ہے:

1) واقعے کے لحاظ سے مناسب طریقے سے اور تمام ملوث افراد کی سلامتی کو یقینی بناتے ہوئے فوری طور پر مداخلت کریں؛

2) CPS کی دھونس کی شکایت کے فارم (منسلکہ A) کے ذریعے پرنسپل/نمائندے کو جلد از جلد لیکن 24 گھنٹوں کے اندر دھونس یا بدلے کے متعلق مطلع کریں؛ اور

3) واقعے کی تفتیش اور پرنسپل/نمائندے کے حفاظتی منصوبے کی عملدرآمد میں پوری طرح تعاون کریں۔

B. طلباء، والدین اور سرپرستوں کی ذمہ داریاں

دھونس دیکھنے والا کوئی بھی طالب علم خاموشی اختیار نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو سکول اور گھر میں کسی بالغ شخص کو مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ دھونس دیکھنے والے یا اس کے متعلق مطلع ہونے والے والدین یا سرپرست جتنی جلدی ممکن ہو پرنسپل/نمائندے کو بتانے کے ذمہ دار ہیں۔ یہ اطلاع منسلکہ A مکمل کر کے پرنسپل/نمائندے کو ارسال کر کے، CPS کے والدین کے معاونت کے مرکز کو 553-3772 (773) پر کال کر کے یا BullyingReport@cps.edu پر ای میل کر کے کسی بھی CPS ملازم یا ٹھیکے دار کو دی جا سکتی ہے۔ پرنسپل/نمائندے کے لیے گم نام اطلاعات قابل قبول ہیں۔ صرف کسی گم نام اطلاع کی بنیاد پر نظم و ضبط کی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

C. دھونس کی اطلاعات کی تفتیش کے اقدام

1) **تحفظ کو یقینی بنائیں۔** پرنسپل یا ان کے نمائندے نشانہ بننے والے طالب علم/طلباء کی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فوری معاونت پیش کریں گے۔ اگر سلامتی کے واضح یا غیرواضح خطرات موجود ہوں تو CPS کے بحران کے مینیول میں درج اقدام پر عمل کریں جس میں فوری طور پر CPS کے طلباء کے تحفظ کے مرکز اور سکول کے نیٹورک کے دفتر کو مطلع کرنا شامل ہیں۔ جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت، یا جنسی اظہار کو مبینہ طور پر نشانہ بنانے والے اطوار کی شکایات کے سلسلے میں معاونت کے لیے فوری طور پر دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX کو مطلع کرنے کی ضرورت ہے: 535-4400 (773)۔

2) **تمام ملوث طلباء کے والدین/سرپرستوں کو مطلع کریں۔** دھونس کی شکایت ملنے کے ایک تعلیمی دن کے اندر پرنسپل/ان کے نمائندے تمام ملوث طلباء کے والدین/قانونی سرپرست کو بذریعہ ٹیلی فون، ذاتی کانفرنس اور/یا تحریری شکل میں، مبینہ دھونس کے واقعے کے متعلق مطلع کریں گے اور ضلع کے طلباء کے انفارمیشن سسٹم میں ان اطلاعات کو ریکارڈ کریں گے۔

a) ملوث طلباء اور ان کے والدین/قانونی سرپرستوں کو نجی طور پر اطلاع جاری کرنی چاہیے۔

b) اس کے علاوہ، اگر ان واقعات سے سکول کی کمیونٹی وسیع پیمانے پر متاثر ہو رہی ہو تو پرنسپل/ان کے نمائندے پورے سکول کی توقعات اور احترام اور شمولیت کے ماحول کی تقویت کے لیے طلباء، عملے اور والدین کو واضح مواصلت فراہم کریں گے۔

3) **دھونس کے تمام الزامات کا تحریری ریکارڈ قائم کریں۔** دھونس کی اطلاع ملنے کے دو روز کے اندر پرنسپل/نمائندہ الزام کو عمومی واقعے کی رپورٹ کے طور پر ضلع کے انفارمیشن سسٹم میں درج کریں گے اور جاری کی جانے والی تمام اطلاعات کو تحریری شکل میں ریکارڈ کریں گے۔

4) **تفتیش کریں۔** دھونس کی روک تھام اور مداخلت کے حوالے سے معلومات رکھنے والے پرنسپل اور/یا ان کے نمائندے تفتیش کریں گے۔ رہنمائی کے لیے قانونی محکمے کو اس نمبر پر کال کریں: 1700-553 (773)۔

ضلع کے طلباء کے انفارمیشن سسٹم میں واقعے کی رپورٹ کے طور پر تحریری شکل میں ریکارڈ کردہ دھونس کے متعلق اطلاع ملنے کے 5 تعلیمی روز کے اندر اس دھونس کی تفتیش شروع کی جائے گی اور یہ تفتیش 10 تعلیمی روز کے اندر مکمل کی جائے، بشرطیکہ پرنسپل کی طرف سے اضطراری حالات کے باعث 5 روزہ توسیع کی منظوری نہ ملی ہو۔ پرنسپل/ان کے نمائندے تفتیش کی رپورٹ میں توسیع کو ریکارڈ کریں گے اورملوث فریقین کو مطلع کریں گے۔

تفتیش میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے:

a) تمام ملوث فریقین کی نشاندہی، جس میں مبینہ طور پر دھونس جمانے والا طالب(والے طلباء)، مبینہ طور پر نشانہ بننے والا شخص(والے افراد) اور آس پاس کھڑے افراد کے علاوہ دھونس دیکھنے والے یا اس کے متعلق معتبر معلومات رکھنے والے بالغ افراد شامل ہیں۔

b) تمام ملوث فریقین کے ساتھ نجی طور پر انفرادی انٹرویو منعقد کرنا۔ مبینہ طور پر نشانہ بننے والے شخص سے کبھی بھی سب کے سامنے یا مبینہ طور پر دھونس جمانے والے طالب علم (طلباء) کے سامنے سوال جواب نہیں کرنے چاہیے۔

c) یہ متعین کرنا کہ یہ واقعہ کتنی بار پیش آیا، اور ماضی میں پیش آنے والے کسی واقعے یا رویے کے تسلسل، اور نشانہ بننے والے طالب علم کی تعلیم پر رویے کے متعلق ضلع کے طلباء کے انفارمیشن کے سسٹم میں درج معلومات کا تعین کرنا۔

d) تحفظ سے وابستہ واقعے کے انفرادی اور پورے سکول پر اثرات کا تخمینہ کرنا۔

5) **متعین کریں کہ کیا دھونس کے الزامات ثابت ہو پائے ہیں یا نہیں اور اس نتیجے کو تحریری شکل میں ریکارڈ کریں۔** پرنسپل/نمائندہ اس بات پر غور کریں کہ کیا دھونس کے تعریف کی چاروں نقاط پر پورا اترا گیا ہے یا نہیں اور اگر چاروں نقاط پر پورا نہیں اترا گیا تو کیا اس رویے کو SCC میں درج کسی دوسرے نامناسب رویے قرار دیا جا سکتا ہے۔ تفتیش مکمل ہونے پر پرنسپل/نمائندہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تفتیش اور ان کے نتائج (چاہے دھونس ثابت ہوا ہو یا نہیں) کو ضلع کے طلباء کے انفارمیشن سسٹم میں درج کیا جائے۔ اگر تفتیش سے ثابت ہو کہ طالب علم دھونس اور/یا SCC میں درج دوسرے نامناسب رویے میں ملوث تھا تو پرنسپل/نمائندہ بداطواری کی رپورٹ تیار کریں گے۔

6) **تمام فریقین کو تفتیش کے نتیجے کے متعلق مطلع کریں۔** نتیجے پر پہنچنے کے ایک دن کے اندر، پرنسپل/نمائندہ تمام ملوث طلباء کے والدین/سرپرستوں کو تحریری شکل میں تفتیش کے نتیجے کے متعلق مطلع کریں گے۔ تفتیش میں شامل طلباء کے والدین/قانونی سرپرست تفتیش، تفتیش کے نتائج، اطلاع سے وابستہ دھونس کے جوابی اقدام، اور دھونس کی وجوہات کے مقابلہ کرنے کے لیے طلباء کی معاونت کے مقصد سے سکول میں یا سکول سے باہر دستیاب وسائل کے متعلق بات کرنے کے لیے پرنسپل/نمائندے سے ملاقات کی درخواست کر سکتے ہیں۔

نشانہ بننے والے طالب علم کے والدین/سرپرست سے دھونس کے واقعات کے بارے میں بات کرتے وقت، پرنسپل/نمائندے کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ کیا طالب علم کچھ معلومات کو رازدار رکھنا چاہتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر طالب علم کو ہم جنس پرستی کے اعلان کے بعد دھونس کا نشانہ بنایا جائے تو پرنسپل/نمائندہ ٹھوس یا سکول سے وابستہ وجہ موجود نہ ہونے کی صورت میں طالب علم کی اجازت کے بغیر والدین/سربراہ کو طالب علم کی جنسی رجحان کے متعلق مطلع نہیں کریں گے۔

اگر تفتیش سے یہ ثابت ہو کہ طالب علم دھونس میں ملوث تھا تو پرنسپل/نمائندہ اس رویے کا اظہار کرنے والے طالب علم کے والدین/سرپرست کو بداطواری کی رپورٹ فراہم کریں گے۔ پرنسپل/نمائندہ دوسرے ملوث طلباء کے والدین/قانونی سرپرست کو بتا سکتے ہیں کہ ضابطہ اخلاق پر عمل کیا گیا ہے۔ وہ مخصوص منفی نتائج کے متعلق انہیں مطلع نہیں کر سکتے کیونکہ اس سے سکول کے ریکارڈز میں شامل معلومات کے حوالے سے قانون کے تحت ضروری رازداری کی خلاف ورزی ہوگی۔

D. مناسب جواب کا تعین کرنا

جوابی کارروائی کا مقصد نشانہ بننے والے طالب علم کو تحفظ کا احساس دلانا، اور دھونس جمانے والے طالب علم کو اپنے رویے کی وجہ سے ہونے والے نقصان سے باور کرانا اور اس رویے میں تبدیلی کو یقینی بنانا ہے۔ مناسب رویے کا تعین کرنے کے متعلق رہنمائی کے لیے دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم سے 553-1830 (773) پر رابطہ کریں یا cps.edu/SEL سے رجوع کریں۔

1) **سکول کو لاحق خطرے کے عناصر کی نشاندہی کریں اور سکول میں ماحول کی بہتری اور سماجی اور جذباتی ترقی کے لیے ہمہ گیر حکمت عملی کو یقینی بنائیں۔** نگرانی، توقعات، تعلقات قائم کرنا، اور جذباتی تعلیم سے وابستہ مسائل کا تعین کریں اور ان پر کام کریں۔

2) **نشانہ بننے والے طالب علم کو معاونت فراہم کریں۔** سکول کے عملے کو ایسا منصوبہ تیار کرنے اور عملدرآمد کرنے کی ذمہ داری سونپیں جس سے نشانہ بننے والے طالب علم اور متاثر ہونے والے دوسرے طلباء کے لیے تحفظ کا احساس بحال ہو سکے۔ دیگر مناسب مداخلتوں کا تعین کریں۔

اگر نشانہ بننے والا طالب علم کسی معذوری یا شکار ہو تو سکول IEP ٹیم کے ساتھ مل کر اس بات کا تعین کرے گا کہ کیا طلباء کی انفرادی ضروریات کا جواب دینے کے لیے اضافی یا مختلف خصوصی تعلیمی یا متعلقہ سہولیات کی ضرورت ہے، اور اس میٹنگ کے نتیجے میں IEP میں ردوبدل کی جائے گی۔ مثال کے طور پر اگر طالب علم کی معذوری کی وجہ سے اس کی سماجی صلاحیتوں کی نشونما متاثر ہو یا اس کے دھونس کا نشانہ بننے کے امکان میں اضافہ ہو تو پرنسپل/نمائندہ اس طالب علم کی IEP کی ٹیم سے اس بات پر غور کرنے کی درخواست کریں گے کہ کیا IEP میں دھونس کا نشانہ بننے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے نقاط شامل کئے جا سکتے ہیں۔

3) **طلباء کے دھونس کی بنیادی وجوہات کو نشانہ بنانے والی مداخلتوں اور/یا نتائج کا تعین کریں۔** رویے کی نوعیت، طالب علم کی نشونما کے لحاظ سے عمر، اور ماضی میں اس طالب علم کے رویے سے وابستہ مسائل اور کارکردگی پر غور کریں۔ طالب علم کے ضابطہ اخلاق اور موثر نظم و ضبط کے رہنما اصولوں پر عمل کریں اور سکھانے، ہمدردی میں اضافہ کرنے اور نقصان کے منفی اثرات کم کرنے کے مواقع کی نشاندہی کریں۔ نشانہ بننے والے طالب علم کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے بعض دفعہ معطلی ضروری ہو سکتی ہے لیکن یاد رکھیں کہ دھونس جمانے والے طلباء کو معطل یا سکول سے خارج کرنے سے دھونس میں کمی نہیں ہوتی۔

اگر دھونس جمانے والا طالب علم کسی معذوری کا شکار ہو تو سکول IEP ٹیم کے ساتھ میٹنگ کر کے اس بات کا تعین کرے گا کہ کیا نامناسب رویے کو حل کرنے اور طالب علم کی سماجی اور جذباتی صلاحیتوں کو سنوارنے کے لیے اضافی معاونتیں اور سہولیات ضروری ہیں۔ ٹیم اس ماحول کا معائنہ کرنے پر بھی غور کرے گی جس میں دھونس کا واقعہ پیش آیا تھا تاکہ ماحول کی تبدیلی کی ضرورت کے متعلق فیصلہ کیا جاسکے۔ مثال کے طور پر، IEP کی ٹیم کو طالب علم کے لیے رویے سے وابستہ منصوبے کے بارے میں سوچنا چاہیے یا پہلے سے موجود رویے سے وابستہ منصوبے کی نظرثانی کر کے اس میں حسب ضرورت ترمیم کرنی چاہیے۔ پرنسپل/نمائندہ معذوری کے شکار طلباء کے لیے مداخلتوں اور سزاؤں پر غور کرتے وقت معذوریوں کے شکار طلباء کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام کی تعمیل کریں گے۔

دھونس کی روک تھام کے مقصد سے سکول بھر کے ماحول اور صلاحیتوں میں اضافے کے قدام کے لیے دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم، اور طلباء کی بداطواری کے مناسب اور قانونی نتائج کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے CPS کے محکمہ قانون سے رابطہ کریں۔

4) **سکول کی مزید وسیع کمیونٹی کو متاثر کرنے والے واقعات کی صورت میں متاثرہ طلباء، عملے اور/ یا والدین کو واقعے، اس کے اثرات، اور نقصان کم کرنے کے لیے ضروری اقدام کے متعلق بات کرنے کے لیے محفوظ، تشکیل شدہ ماحولوں میں مواقع فراہم کریں۔**

E. کیا نہیں کرنا چاہیے

- دھونس جمانے والے طالب علم کو ننشانہ بننے والے طالب علم سے معافی مانگنے کے لیے یا سب کے سامنے معافی مانگنے کے لیے کہنا، امن کے دائرے، نشانہ بننے والے/نقصان پہنچانے والے طلباء کی کانفرنس، یا ثالثی عمل کا کوئی بھی طریقہ استعمال کرنے سے گریز کرنا جس سے فوری حل کے لیے دھونس جمانے والے طالب علم اور نشانہ بننے والے طالب علم کے درمیان رابطہ قائم ہو۔ بحالی کے اقدام دھونس جمانے والے اور دھونس کا نشانہ بننے والے طالب علم کے درمیان تعلقات بہتر بنانے میں معاون کردار ادا کر سکتے ہیں، لیکن ایسا صرف دوسری مداخلتوں کی مدد سے دھونس جمانے اور دھونس کا نشانہ بننے والے طالب علم کے درمیان طاقت کے فرق کو مٹانے کے بعد ممکن ہے۔
- دھونس کو طلباء کا حسب معمول رویہ سمجھ کر اسے نظرانداز کرنا یا اسے سنجیدگی نہ تصور کرنا۔

اپیل کرنا

تفتیش کے نتائج سے ناخوش فریقین پرنسپل کے فیصلہ جاری کرنے کے 15 کیلنڈر روز کے اندر اندر دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم کے طلباء کے نظم و ضبط کی معاونتی ٹیم سے 2249-553 (773) پر کال کر کے یا studentdiscipline@cps.edu پر ای میل کر کے اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم، اپنے دھونس کی مخالفت سے وابستہ اپیل کے رہنما اصولوں میں درج دورانیے اور طریقہ کار کے مطابق حتمی فیصلہ کریں گے۔ دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم، مزید تفتیش یا سزا/سزاؤں پر دوبارہ غور کرنے کے لیے نیٹورک کے سربراہ، پرنسپل یا ان کے نمائندے سے واقعے کی دوبارہ نظرثانی کرنے کو کہہ سکتے ہیں، دوسری سزائیں عائد کرنے کی ہدایات دے سکتے ہیں، یا اپیل مسترد کر سکتے ہیں۔ دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم اپیل کی درخواست کرنے والے فریق اور پرنسپل کو بتائیں گے کہ ان کا فیصلہ حتمی ہے اور وہضلع کے طالب علم کے انفارمیشن سسٹم میں واقعے کی رپورٹ میں اس اطلاع کو درج کریں گے۔

CPS کے ملازمین اور ٹھیکے داروں کی سزائیں

اگر یہ بات ثابت ہو کہ کسی ملازم یا ٹھیکے دار کو دھونس، تعصب یا امتیازی سلوک کے بارے میں معلوم تھا لیکن انہوں نے اس کی اطلاع نہیں دی، تو سمجھا جائے گا کہ ملازم/ٹھیکے دار نے اس پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے۔ پرنسپل ان خلاف ورزیوں کے سلسلے میں قابل اطلاق اجتماعی سودے بازی کے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے ملازمین پر لاگو ہونے والی نظم و ضبط کی کارروائی پر غور کریں گے۔ خلاف ورزی کرنے والے ٹھیکے داروں پر ان کے بورڈ کے معاہدوں کے مطابق نقصان کی بھرپائی کا اطلاق ہوگا۔

ضروریات کی اطلاع اور تقسیم

پرنسپل سکول کی ویب سائٹ پر اس پالیسی کو شائع کرتے وقت، سکول کی عمارت میں، اور تعلیمی سال شروع ہونے سے قبل پیشہ ورانہ ترقی کے دوران سکول کے عملے کو یہ پالیسی فراہم کرتے اور پیش کرتے وقت دفتر برائے سماجی اور جذباتی تعلیم کی ضروریات پر عمل کریں گے۔

تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی

عملہ

اس پالیسی پر عملدرآمد کے لیے تمام CPS کے ملازمین، ٹھیکے داروں اور رضاکاروں کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع دیے جائیں گے۔ اس پیشہ ورانہ ترقی کے مشمولات میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے:

1) دھونس، تعصب، اور امتیازی سلوک کے واقعات کی روک تھام، اور انہیں روکنے کے لیے فوری اور موثر مداخلت کے لیے نشونما کے لحاظ سے مناسب حکمت عملیاں؛

2) دھونس، تعصب، اور امتیازی سلوک کرنے والے شخص، اس کا نشانہ بننے والے شخص اور اس کے گواہان کے درمیان ممکنہ طور پر پیچیدہ روابط اور طاقت کے فرق کے متعلق معلومات؛

3) دھونس کے متعلق تحقیق، جس میں مخصوص زمرے سے تعلق رکھنے والے طلباء کے متعلق معلومات شامل ہے جنہیں خاص طور پر دھونس کا نشانہ بننے کا زیادہ خطرہ ہے، اور وہ مخصوص مداخلتیں جو تعصب کے باعث واقع ہونے والے دھونس سے نمٹنے کے لیے خاص طور پر موثر ہو سکتی ہیں؛ اور

4) سائبر دھونس سے وابستہ انٹرنیٹ پر تحفظ کے مسائل کے متعلق معلومات۔

طلباء کی انٹرنیٹ پر تحفظ کے متعلق تعلیم

بورڈ کی انٹرنیٹ پر تحفظ کی پالیسی (**http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=261**) کے مطابق، ہر سکول نصاب میں انٹرنیٹ پر محفوظ رہنے کے متعلق ایک حصہ شامل کرے گا، جو کم از کم سال میں ایک دفعہ تمام طلباء کو پڑھایا جائے گا۔ چیف افسر برائے تدریس اور تعلیم یا ان کے نمائندے اس سبق اور اس میں شامل موضوعات کے دائرہ کار اور دورانیے کا تعین کریں گے۔ اس سبق میں کم از کم مندرجہ ذیل شامل ہوں گے: (a) انٹرنیٹ پر سلامتی؛ (b) آن لائن، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اور چیٹ رومز میں مناسب رویہ؛ اور (c) سائبر دھونس کے متعلق آگاہی اور اس کا جواب۔ عمر کے لحاظ سے مناسب سبق عام طور پر پڑھائے جانے والے موجودہ کورس میں شامل کئے جا سکتے ہیں۔ سکولز اس نصابی ضرورت کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے سکول چیف افسر برائے تدریس یا اور تعلیم ان کے نمائندے کی جانب سے قائم کردہ دستاویزات سے وابستہ ضروریات کو پورا کریں گے۔

منسلکہ A

دھونس اور بدلے کی شکایت کے لیے شکاگو پبلک سکولز کا فارم

نوٹ: شکایت درج کرنے والا شخص گمنام رہ سکتا ہے، لیکن محض گم نام رپورٹ کی بنیاد پر نظم و ضبط کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

براہ مہربانی پرنسپل یا سکول کے کسی بھی عملے کو یہ شکایت ارسال کریں۔ آپ شکایت درج کرنے کے لیے والدین کے معاونتی مرکز کو کال کر سکتے ہیں (773-553-3772) یا ای میل کر سکتے ہیں BullyingReport@cps.edu۔

نشانہ بننے والے شخص کی معلومات

سکول: ____

نشانہ بننے والے شخص کا نام اور جماعت:

____

____

شکایت دینے کی معلومات (*طلباء/والدین/سرپرست کے لیے اختیاری)

شکایت کرنے والے شخص کا نام اور عہدہ: ____

نشانہ بننے والے شخص سے رشتہ: ____

فون نمبر: ________________________ ای میل ایڈریس: __________________________________

واقعے کی معلومات

دھونس جمانے میں مبینہ طور پر ملوث طالب علم/طلباء کا نام یا تفصیل (اگر نام معلوم نہ ہو):

____

جائے وقوع: ____

____

واقعے کی تاریخ اور وقت: ____

ماضی میں پیش آنے والے واقعے/واقعات تقریبا کس تاریخ، وقت اور تعدد کے ساتھ واقع ہوئے تھے: ______________

زیادہ سے زیادہ تفصیل سے بتائیں کہ کیا واقع ہوا تھا اور اس وقت کون کون موجود تھا
(*ضروری معلومات): ____

____

____

____

____

ارسالگی کی تاریخ: _________________________

اضافی وسائل

معذوری کے شکار طلباء کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام[43]

سکولوں کو معذوری کے شکار طلباء کی رویے سے وابستہ ضروریات کے سلسلے میں معاونت فراہم کرنا ضروری ہے۔ اگر معذوری کے شکار کسی طالب علم کے رویے کے باعث ان کی اپنی یا دوسرے طلباء کی تعلیم میں خلل اندازی ہو تو وفاقی قانون کے تحت سکولز کے لیے رویے سے وابستہ مثبت مداخلتوں کے استعمال پر غور کرنا اور اس رویے کا جواب دینے کے لیے مناسب معاونتیں اور دیگر حکمت عملیاں عملدرآمد کرنا ضروری ہے۔

معذوری کے شکار افراد کی تعلیم کے قانون (IDEA) اور 1973 کے بحالی کے قانون کے حصہ 504 کے تحت واضح کردہ حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام کے مطابق SCC کی خلاف ورزی کرنے والے معذوری کے شکار طلباء کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ سکول کے افسران معذوری کے شکار طلباء کو ایک تعلیمی سال میں زیادہ سے زیادہ متواتر 10 تعلیمی روز تک یا مجموعی طور پر 10 تعلیمی روز تک معطل کر سکتے ہیں (جس میں توسیعی تعلیمی سال (ESY) کے دن شامل ہیں)۔ مختصر عرصے تک علیحدگی کے دوران معذوری کے شکار طلباء کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بشرطیکہ اس سے ملتے جلتے حالات میں عمومی تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو سہولیات نہ فراہم کی جا رہی ہوں۔

10 تعلیمی دن کی معطلی کا حساب لگانا.[45] اگر معذوری کے شکار کسی طالب علم کو ان کے IEP/504 کے منصوبے میں شامل ہدایات/سہولیات فراہم کئے بغیر پورے یا آدھے دن کے لیے سکول سے ہٹایا جائے تو اسے 10 تعلیمی روز کی معطلی میں شمار کیا جائے گا۔ اس میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- سکول میں گزاری جانے والی معطلیاں؛
- سکول سے باہر گزاری جانے والی معطلیاں؛
- بس سے معطلی؛ اور
- غیررسمی طور پر ہٹانا (مثال کے طور پر والدین سے طالب علم کو سکول سے جلدی لینے یا نظم و ضبط کے واقعے کے بعد گھر پر ہی رکھنے کی درخواست کرنا)۔

مندرجہ ذیل علیحدگیاں 10 تعلیمی دن میں شمار نہیں کی جاتیں:

- ہفتے کے روز، سکول سے پہلے اور سکول کے بعد کی نظربندیاں؛ اور
- اس صورت میں سکول کے اندر اور سکول کے باہر گزاری جانے والی معطلیاں جب معطلی یا نظربندی کے دوران طالب علم عمومی نصاب میں شرکت جاری رکھے، اپنی IEP کی سہولیات کا حصول جاری رکھے، اور اپنے IEP میں واضح کردہ حد تک اپنے معذوری کا شکار نہ ہونے والے ہم منصبوں کے ساتھ شرکت جاری رکھے۔

[40] SCC اور اس ضمیمے میں شامل نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام کا §504 کے منصوبہ جات رکھنے والے طلباء پر مساوی طور پر اطلاق ہوتا ہے۔

منتظمین کے لیے محض ایک واقعے کی وجہ سے اس ضابطے میں بیان کردہ دورانیے کے لیے معذوریوں کے شکار طلباء کو معطل کرنا ضروری نہیں ہے۔ خاص طور پر، پرنسپل یا ان کے نمائندے معذوری کے شکار طلباء کو محض ایک واقعے کی وجہ سے بیان کردہ حدود سے کم عرصے کے لیے معطل کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ چند مخصوص حالات میں معذوری کے شکار طلباء کو ایک تعلیمی سال میں 10 تعلیمی روز سے زائد عرصے کے لیے معطل کرنے کے حوالے سے وفاقی ضوابط میں کچھ لچک موجود ہے۔ اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ کیا حالات کے پیش نظر 10 روز فی تعلیمی سال سے زیادہ عرصے تک کی معطلی ممکن ہے، سکول کو دفتر برائے معذوری کے شکار طلباء (773-553-1800) سے مشاورت کرنے کی ضرورت ہے۔ دفتر برائے معذوری کے شکار طلباء کی منظوری کے بغیر معذوری کے شکار طلباء کو 10 تعلیمی روز سے زیادہ طویل عرصے تک معطل نہیں کیا جا سکتا۔ سکول IEP/504 منصوبے کے مطابق مناسب تعلیمی سہولیات فراہم کئے بغیر معذوری کے شکار کسی بھی طالب علم کو ایک تعلیمی سال میں 10 متواتر یا مجموعی تعلیمی دن تک معطل نہیں کر سکتا۔

اگر سکول کے افسران کو سکول سے خارج ہونے کے ریفرل کی توقع ہو، جس میں CPS SCC کے تحت ہنگامی تقرری کی درخواست کرنے والے ریفرلز شامل ہیں، تو مندرجہ ذیل کا اطلاق ہوگا:

1) سکول کو خارج ہونے کی سماعت کی درخواست اور اظہار کے تعین کے جائزے (MDR) کی میٹنگ کی تاریخ کے متعلق والدین/سرپرست یا قائم مقام والدین کو تحریری شکل میں اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ MDR کی میٹنگ سکول سے نکالے جانے کی سماعت یا ہنگامی تقرری کی درخواست کے فیصلے کے 10 تعلیمی دن کے اندر منعقد ہو جانی چاہیے۔ سکول کو والدین/سرپرست/قائم مقام والدین کو معذوری کے شکار طلباء کے والدین/سرپرستوں کے لیے نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام کے حوالے سے ریاست الینوائے کے بورڈ آف ایجوکیشن کے نوٹس کی تحریری نقل بھی فراہم کرنی ہوگی۔

2) MDR میں IEP/504 کی ٹیم کو مندرجہ ذیل کرنے کی ضرورت ہے:

A. طالب علم کی فائل، بشمول IEP/504 کے منصوبے، تخمینے اور تشخیص کے نتائج، والدین/سرپرست سے حاصل کردہ معلومات، اور طالب علم کے متعلق اساتذہ کے مشاہدات، سے حاصل کردہ تمام موجودہ اور متعلقہ معلومات کی نظرثانی کر کے یہ متعین کرنا کہ کیا یہ بداطواری طالب علم کی معذوری کا اظہار ہے۔ اس رویے کو طالب علم کی معذوری کا اظہار اس صورت میں سمجھا جائے گا اگر ٹیم کو مندرجہ ذیل میں سے ایک یا دونوں نقاط نظر آئیں:

1) زیربحث رویے کی وجہ طالب علم کی معذوری تھی یا اس رویے کا اس کی معذوری سے براہ راست اور قابل قدر تعلق تھا؛

2) مذکورہ رویہ سکول کی جانب سے IEP/504 منصوبے کی عملدرآمد نہ ہونے کے نتیجے میں سامنے آیا تھا (بشمول اس صورت میں جب طالب کو اپنے IEP/504 منصوبے میں درج تمام سہولیات/معاونتیں متواتر طور پر موصول نہ ہوئی ہوں)

B. اس رویے کا جواب دینے کے لیے جس کی وجہ سے طالب علم کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی ہو رہی ہے، طالب علم کے موجودہ رویے سے وابستہ مداخلت کے منصوبے (BIP) کی نظرثانی اور حسب ضرورت ترمیم کریں، یا فنکشنل رویے کا تجزیہ (FBA) تیار کریں۔

اگر رویہ طالب علم کی معذوری کا اظہار نہ ہو، تو سکول کے افسران SCC کا اس حد تک اطلاق کر سکتے ہیں، جس حد تک معذوری کے شکار نہ ہونے والے طلباء کے لیے کیا جائے۔ تاہم اگر علیحدگی کی میعاد ایک تعلیمی سال میں 10 تعلیمی روز سے زیادہ ہو تو انہیں طالب علم کے IEP/504 کے منصوبے کے مطابق تعلیمی سہولیات کی فراہمی جاری رکھنی ہوگی۔ معذوری کے شکار طلباء کو سکول سے خارج ہونےکے بعد بھی ایک متبادل تعلیمی ماحول میں مناسب تعلیم فراہم کرنا ضروری ہے۔

اگر یہ رویہ طالب علم کی معذوری کے باعث پیش آیا ہے، تو تقرری میں نظم و ضبط سے وابستہ تبدیلی (جیسے کہ سکول سے اخراج) نہیں لائی جا سکتی۔ معذوری کے شکار طلباء کو سکول سے خارج ہونے کے بعد بھی ایک متبادل تعلیمی ماحول میں مناسب تعلیم فراہم کرنا ضروری ہے۔

MDR کو ہنگامی تقرری کی درخواست کے 10 تعلیمی روز کے اندر منعقد کرنا ضروری ہے، لیکن معذوری کے شکار طلباء کو اس صورت میں بھی ہنگامی تقرری کی منظوری کے فوراً بعد ہنگامی تقرری میں ڈالا جا سکتا ہے اگر یہ MDR سے پہلے واقع ہو۔ MDR کے نتائج کے قطع نظر 45 تعلیمی روز تک چند مخصوص حالات میں معذوری کے شکار طلباء کے لیے ہنگامی تقرری کی منظوری دی جا سکتی ہے۔

تمام MDR پر دفتر برائے معذوری کے شکار طلباء (OSD) اور CPS کے قانونی محکمہ کی نظرثانی کی جائے گی۔

خطرناک اشیاء، ہتھیار، اور ہتھیار کی طرح دکھنے والے اشیاء سے وابستہ گروپ 4، 5 اور 6 کے رویوں کے لیے حوالے کا رہنما

حصے 4-13 اور 5-11

اگر طالب علم کے پاس یہ اشیاء ہوں لیکن وہ ان کا استعمال نہ کرے، تو پہلی دفعہ خلاف ورزی کی صورت میں SCC کے حصہ 4-13 کی خلاف ورزی ریکارڈ کی جائے گی، اور دوسری یا اس کے بعد واقع ہونے والی خلاف ورزی کی صورت میں SCC میں 5-11 کی خلاف ورزی ریکارڈ کی جائے گی۔ اگر طالب علم ان میں سے کسی چیز کو کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کرے، یا ایسا کرنے کا ارادہ رکھے، تو حصہ *6-1* کی خلاف ورزی ریکارڈ کی جائے گی۔

چاقو/چھریاں، جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:
- سٹیک کاٹنے کی چھری، یا کچن میں استعمال ہونے والی دوسری قسم کی چھری
- قلم تراش/جیبی چاقو
- شکار کے لیے استعمال ہونے والے چاقو
- سوئس آرمی چاقو
- باکس کٹر
- ریزر

اوزار، جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:
- ہتھوڑیاں
- سکروڈرائیور
- آریاں
- کسنی/دھات کے پائپ
- تعمیر یا گھریلو مرمت کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والے دیگر اشیاء

دوسرے اشیاء، بشمول:
- میس/پیپر سپرے
- نقصان پہنچانے والا گولہ بارود/نقصان پہنچانے والی بندوق کی گولیاں
- ٹوٹی ہوئی بوتلیں یا کانچ کے دوسرے ٹکڑے
- لکڑی کی ڈنڈیاں/بورڈ

حصہ 6-1

اگر کسی طالب علم کے پاس ان میں سے کوئی چیز موجود ہو، یا وہ انہیں استعمال کرے، تو SCC کے حصہ 6-1 کی خلاف ورزی ریکارڈ کی جائے گی۔

اسلحہ - ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:
- پستول
- ریوولور
- دیگر اسلحہ
- کسی بھی مشین گن یا رائفل کا کوئی بھی حصہ

چھریاں/چاقو - ان میں صرف مندرجہ ذیل قسم کے چاقو شامل ہیں:
- سوئچ بلیڈ چاقو (جو ہینڈل میں لگے بٹن، سپرنگ یا دوسرے آلے پر ہاتھ سے دباؤ ڈالنے سے خود بخود کھل جائیں)
- بیلیسٹک چاقو (جو کوائل کی سپرنگ، الاسٹک مواد، یا ہوا یا گیس کے پمپ سے چلے)

دھماکا خیز آلات/گیس - ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- ٹیئر گیس کی بندوقیں
- پروجیکٹر بم
- سیال کی شکل میں زہریلی گیس
- گرینیڈ
- دیگر دھماکا خیز مواد

دیگر اشیاء - ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- بلیک جیک
- سلنگ شاٹ
- سینڈ کلب
- سینڈ بیگ
- دھات/پیتل کے نکلز
- تھروئنگ سٹار
- ٹیزر/سٹن گن

اسلحے کی طرح دکھنے والے اشیاء - ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- بی بی گن
- ائیر گن
- دیگر اشیاء جس میں حقیقی اسلحے کی طرح دکھنے والے "کھلونے" یا نقول شامل ہیں

6-1 خصوصی قابل غور بات

اگر کسی طالب علم کے پاس ان میں سے کوئی چیز ہو یا ان سے ملتی جلتی کوئی چیز ہو تو SCC کی خلاف ورزی نہیں ریکارڈ کی جائے گی- اگر کوئی طالب کسی کو جسمانی نقصان پہنچانے کے لیے ان میں سے کسی چیز کا استعمال کرے یا ایسا کرنے کا ارادہ رکھے تو حصہ *6-1* کی خلاف ورزی ریکارڈ کی جائے گی۔

کھیل کا سامان - ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- بیس بال کے بیٹ
- گولف کلب

خود کو سنوارنے کی مصنوعات - ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- ناخن کاٹنے کے کلپر/ناخن کی فائل
- نوکیلے کونے والی کنگھیاں ٹوئیزر

سکول کا سامان - ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں لیکن یہ ان تک محدود نہیں:

- قینچی
- لیزر پوائنٹر
- پین/پینسل
- پیمانہ
- پیڈلاک/کمبینیشن لاک
- تعلیمی مقاصد کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والے دیگر اشیاء

بے دخلی کی سماعت اور ہنگامی تعیناتی کے رہنما اصول

سکول سے خارج ہونے کی سماعت کی درخواست

- سکول سے خارج ہونے کا مطلب طالب علم کو 11 یا 11 سے زیادہ متواتر روز تک، اور زیادہ سے زیادہ دو سالوں تک، سکول سے ہٹا دینا ہے۔
- اگر کسی طالب علم کا نامناسب رویہ SCC کے گروپ نمبر 5 کے زمرے میں آئے تو سکول کے پرنسپل اس طالب علم کو سکول سے خارج کرنے کے لیے سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔ سکول کے پرنسپل مداختلی پروگرام میں بھی ڈالے جانے کی درخواست کر سکتے ہیں۔
- اگر کسی طالب علم کا نامناسب رویہ SCC کے گروپ 6 کے زمرے میں آتا ہو تو اس واقعے میں چھٹی سے بارہویں جماعت میں پڑھنے والے طالب علم یا 6-1 کی خلاف ورزی کرنے والا طالب کے ملوث ہونے کی صورت میں اسے محکمہ برائے طالب علم کی فیصلہ سازی کی نظرثانی کے لیے ریفر کیا جاتا ہے؛ سکول کے پرنسپل گروپ 6 کے کسی اور رویے کا مظاہرہ کرنے والے کسی بھی طالب علم کو سکول سے خارج کرنے کی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔
- CEO کے نمائندے سکول سے خارج ہونے کی سماعت کی درخواست کی نظرثانی کریں گے اور فیصلہ کریں گے کہ کیا طالب علم کو خارج کرنے کی سماعت کے لیے محکمہ قانون کو ریفر کیا جائے، مداخلت کے پروگرام میں ڈالا جائے، یا مداخلت/معاونت کے لیے سکول کو واپس ریفر کیا جائے۔

عارضی متبادل تعلیمی ماحول میں ہنگامی تقرری

- گروپ 5 یا 6 کی بداطواریوں میں ملوث والے طلباء کو آزاد سماعت کے افسر کے پاس سماعت کا موقع دیے بغیر سکول سے خارج کرنے کی سماعت کے انتظار کے دوران ہی ہنگامی بنیاد پر عبوری متبادل تعلیمی ماحول میں ڈالا جا سکتا ہے ("ہنگامی تقرری")۔
- CEO کے نمائندے ہنگامی تقرری کی درخواستوں کی منظوری دیں گے، ان کی راہ ہموار کریں گے اور ان کی عملدرآمد کریں گے۔ CEO کے نمائندے ہنگامی تعین کی درخواستوں پر غور کرتے وقت اضافی معلومات کی درخواست کر سکتے ہیں۔
- عمومی تعلیم کے طلباء کو اس صورت میں عبوری متبادل تعلیمی ماحول میں ڈالا جا سکتا ہے اگر ہوم سکول میں ان کی موجودگی لوگوں یا مال کو جاری خطرہ یا تعلیمی عمل میں مداخلت کو جاری خطرے کا باعث بنے۔ طالب علم کو سکول سے خارج ہونے کے متعلق حتمی فیصلہ جاری ہونے تک محفوظ سکولوں کے متبادل پروگرام میں ڈالا جائے گا۔
- معذوری کے شکار طلباء کو زیادہ سے زیادہ 45 تعلیمی دن تک عبوری متبادل ماحول میں ڈالا جا سکتا ہے۔ ایسا اس صورت میں بھی ممکن ہے اگر یہ بات متعین ہو جائے کہ طالب علم کی بداطواری اس کی معذوری کا اظہار تھا۔ معذوری کے شکار طلباء کو سکول کی چار دیواری میں یا سکول کی تعاون کے ساتھ منعقد ہونے والی کسی تقریب میں ہتھیار یا منشیات رکھنے یا کسی دوسرے شخص کو سنگین جسمانی نقصان پہنچنے کی وجہ سے ہنگامی تقرری کے لیے ریفر کیا جا سکتا ہے۔ والدین یا قانونی سرپرست ہنگامی تقرری کو چیلنج کرنے کے لیے واجب عمل کی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔

سکول سے خارج ہونے کی سماعت کا پراسیس

- قانونی محکمہ سکول سے خارج ہونے کی سماعت کی تاریخ مقرر کریں گے اور مناسب میعاد کے اندر والدین/سرپرست کو نوٹس جاری کریں گے۔ نوٹس میں واقعے کی تفصیلات، واقعے کی تاریخ، SCC کے نامناسب رویے کا کوڈ، اور سکول سے خارج ہونے کی سماعت کے مقام، وقت اور تاریخ درج ہوں گے۔ نوٹس رجسٹرڈ یا سرٹیفائیڈ ڈاک یا ذاتی ڈیلیوری کے ذریعے بھیجے جائے گا۔
- سماعت سے پہلے، گواہان اور متعلقہ دستاویزات کی نشاندہی کر کے اور واقعے سے وابستہ تمام دستاویزات کی درستی، مکمل ہونے، اور صحیح سے لکھے جانے کو یقینی بنا کر محکمہ قانون کو معاونت فراہم کرنے کی ذمہ داری سکول کے پرنسپل پر عائد ہوتی ہے۔
- سماعت ایک آزادانہ سماعت کے افسر کے سامنے ہو گی۔ چیف ایگزیکٹو افسر کے نمائندگان گواہان کو بلائیں گے اور واقعے کے متعلق دستاویزات پیش کریں گے۔ طالب علم بھی گواہان کو بلا سکتا ہے اور واقعے کے متعلق دستاویزات پیش کر سکتا ہے۔

[41] اس تعریف کا اطلاق ٹیکے لگوانے کی ضروریات کی تعمیل نہ کرنے یا عارضی ہنگامی تقرری کے باعث سکول سے نکالے جانے والے طالب علم پر نہیں ہوتا۔

سکول سے خارج ہونے کے متعلق حتمی فیصلہ

- سماعت کے بعد سماعت کے افسر مداخلت یا نظم و ضبط کی کارروائی کی تجویز کریں گے، جو زیادہ سے زیادہ دو کیلنڈر سالوں کی مقررہ میعاد تک سکول سے اخراج کی شکل میں ہوگی۔
- چیف ایگزیکٹو افسر یا ان کے نمائندے صورتحال کے لحاظ سے سماعت کے افسر کی تجویز میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔
- اگر کسی طالب علم کو سکول سے خارج کر دیا جائے تو خارج ہونے کی میعاد کے دوران متبادل پروگرام میں داخلے کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔
- سماعت کے افسر یہ تجویز کر سکتے ہیں کہ طالب علم کو سکول سے خارج کرنے کے بجائے انہیں ایک مداخلتی پروگرام میں ڈالا جائے۔ مداخلت کی تجویز کے لیے چیف ایگزیکٹو افسر یا نمائندے کی منظوری درکار ہے۔ اگر کسی طالب علم کو سکول سے خارج کرنے کے بجائے مداخلتی پروگرام میں داخلے کی تجویز کی جائے، لیکن وہ پروگرام کو کامیابی سے مکمل نہ کر پائے، تو اسے سکول سے خارج کر دیا جائے گا۔
- سکول سے خارج ہونے کے دوران طالب علم غیرنصابی سرگرمیوں یا سکول کے تعاون سے منعقد ہونے والی تقریبات میں شرکت نہیں کر سکتا، علاوہ سکول کے متبادل پروگرام کے تعاون سے منعقد ہونے والی سرگرمیوں یا تقریبات کے۔

سکول سے خارج ہونے کی میعاد مکمل ہونے کے بعد منتقلی

- سکول سے اخراج کی میعاد ختم ہونے کے بعد طالب علم کو ان کے ہوم سکول میں منتقل کیا جائے گا۔
- محفوظ سکولوں کے متبادل پروگرام میں شرکت کرنے والے طلباء کو اپنے اصل سکول میں واپس منتقل کرنے کے لیے ایک عبوری میٹنگ منعقد کی جائے گی جس میں طالب علم، والدین/سرپرست، سکول کا متبادل عملہ، اور اصل سکول کا عملہ شامل ہوں گے۔

[43]طالب علم کے نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے "معذوری کے شکار طلباء" میں شامل ہیں: *IEP (i)* رکھنے والے طلباء؛ *504 (ii)* منصوبہ جات رکھنے والے طلباء، اور *(iii)* وہ طلباء جو بداطواری کے وقت: خصوصی تعلیمی تخمینے کے لیے کھلا ریفرل رکھے ہوئے تھے یا اس ریفرل کی (والدین/گارڈین یا ضلعی عملے کی طرف سے) درخواست کی گئی تھی؛ خصوصی تعلیمی تخمینہ کروا رہے ہیں؛ اپنی تعلیمی اور/یا رویے سے وابستہ ترقی کی بنیاد پر خصوصی تعلیم کی ضرورت رکھتے ہیں؛ یا والدین/سرپرست نے تحریری شکل میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ سہولیات کی ضرورت کے متعلق خدشات کا اظہار کیا ہے۔

[44]معذوری کے شکار طلباء کے خلاف نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام کے متعلق اضافی معلومات کے لیے معذوری کے شکار طلباء کے والدین/سرپرستوں کے لیے نظم و ضبط کی کارروائی کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدام کے متعلق *ISBE* کے نوٹس سے رجوع کریں جو یہاں موجود ہے: *https://www.isbe.net/Pages/Special-Education-Required-Notice-and-Consent-Forms.aspx*

[45]معذوری کے شکار طلباء کو نظم و ضبط سے وابستہ وجوہات کی بنیاد پر سکول سے ہٹانے کے متعلق، معطلی کے *10* تعلیمی دن میں کیا کیا شامل ہے، اور غیررسمی طور پر ہٹائے جانے کے متعلق مزید معلومات کے لیے، دفتر مختلف طریقے سے سیکھنے والوں کے لیے دستیاب معاونتوں اور سہولیات کے *IDEA* طریقہ کار کے مینیول سے رجوع کریں، جو یہاں سے حاصل کیا جا سکتا ہے: *cps.edu/odlss*۔ الینوائے کے طلباء کو غیررسمی طریقے سے ہٹانے کے تعلق *ISBE* کے موقف کا بیان دیکھیں، جو یہاں دستیاب ہے: *https://www.isbe.net/Documents/ISBE-Position-Statement-Informal-Removals-of-Students.pdf*۔

[46]*U.S.C. 1415(k)(1)(G) 20* اور *C.F.R. 300.530(g 34)* میں وہ خصوصی حالات درج ہیں جن میں معذوری کے شکار کسی طالب علم کو زیادہ سے زیادہ *45* تعلیمی دن تک ایک عبوری متبادل تعلیمی ماحول میں رکھا جا سکتا ہے: *(1)* سکول میں، سکول کی عمارت میں، یا سکول کی کسی تقریب میں ہتھیار لے کر آنا یا ہتھیار رکھنا؛ *(2)* سکول میں، سکول کی عمارت میں یا سکول کی تقریب میں جان بوجھ کر غیرقانونی منشیات رکھنا یا استعمال کرنا، یا کسی کنٹرول شدہ مواد کو فروخت کرنا یا فروخت کا مطالبہ کرنا؛ یا *(3)* سکول میں، سکول کی عمارت میں، یا سکول کی کسی تقریب میں کسی دوسرے شخص کو سنگین جسمانی نقصان پہنچایا گیا ہو۔

طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی وصولی کی تصدیق

شکاگو پبلک سکولز کا ضابطہ اخلاق

طالب علم کا معاہدہ

مجھے، یعنی _______________________________ (طالب علم کا نام علیحدہ حروف میں لکھیں) شکاگو پبلک سکولز کا طالب علم کا ضابطہ اخلاق ("SCC") موصول ہوچکا ہے اور میں نے اسے پڑھ لیا ہے۔ میں SCC کے تحت اپنے حقوق اور ذمہ داریوں سے واقف ہوں۔ نیز، میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ طالب علم کا نامناسب رویہ SCC کے تحت مداخلتوں اور نتائج کی وجہ بنے گا۔

____

طالب علم کا دستخط تاریخ

والدین/سرپرست کا معاہدہ

محترم والدین یا سرپرست:

شکاگو پبلک سکولز کا خیال ہے کہ آپ کو تمام طلباء کے لیے ایک محفوظ تعلیمی ماحول قائم اور برقرار رکھنے کی کوششوں کے متعلق مطلع ہونا چاہیے۔ براہ مہربانی SCC پڑھیں اور SCC کی موصولی اور اس کے متعلق اپنی سمجھ بوجھ کا اعتراف کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویز پر دستخط کریں۔

میں مذکورہ بالا طالب علم کا والد/کی والدہ یا سرپرست ہوں۔ مجھے SCC موصول ہوا ہے اور میں نے اسے پڑھ لیا ہے۔ میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ اس دستاویز پر دستخط کا مطلب ہے کہ میں SCC کے اہداف کے فروغ کے ساتھ تعاون کرنے اور انہیں فروغ دینے کے علاوہ نظم و ضبط سے وابستہ تمام معاملات کے حل کے لیے سکول کے ساتھ کام کرنے پر راضی ہوں۔

____

والدین/سرپرست کا دستخط تاریخ

بورڈ کی پالیسیوں کے حوالے سے والدین اور طلباء کو نوٹس

عدم امتیاز کا بیان

یہ بورڈ کی پالیسی ہے کہ ریاستہائے متحدہ کے آئین، ریاست الینوائے کے آئین، اور قابل اطلاق وفاقی، ریاستی یا مقامی قوانین یا آرڈیننس کے ذریعہ کسی بھی محفوظ زمرے کی بنیاد پر غیر قانونی امتیازی سلوک، ایذا رسانی، اور انتقامی کارروائیوں کو ممنوع قرار دیا جائے، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں ہے، سول رائٹس ایکٹ 1964 (Title VI) کا ٹائٹل VI، سول رائٹس ایکٹ 1964 (Title VII) کا ٹائٹل VII، نیز، 1967 کے ایمپلائمنٹ میں عمر کا امتیاز ایکٹ (1972 ،(ADEA کی تعلیمی ترامیم (Title IX) کا ٹائٹل IX، امریکنز ود ڈس ایبلٹیز ایکٹ (ADA)، معذور افراد کا ایجوکیشن ایکٹ (IDEA)، بحالی ایکٹ 1973 کی دفعہ 504 (سیکشن 504)، الینوائے ہیومن رائٹس ایکٹ (ILCS 5/1 et seq 775.) اور الینوائے نسل پرستی سے پاک اسکول ایکٹ (ILCS 5/22-95 105) خاص طور پر، لیکن انھی تک محدود نہیں، امتیازی سلوک، ہراسانی، یا فرد کی جنس یا صنف یا فرد کی اصل یا سمجھی جانے والی جنس کی بنیاد پر انتقامی کارروائی، یا جنسی

(جس میں صنفی شناخت، صنفی اظہار، حمل، ولادت، دودھ پلانا، اور حمل سے متعلق طبی حالات شامل ہیں)، نسل یا نسل (جس میں تاریخی طور پر نسل، نسل، یا بالوں کی ساخت کے ساتھ جڑے ہوئے بالوں کے انداز شامل ہیں، بشمول حفاظتی بالوں کے انداز جیسے کہ چوٹیاں، تالے، اور مروڑ، قومیت، قومیت یا گروہ بندی، قومیت کی کوشش) مذہب، رنگ، ذہنی یا جسمانی معذوری، عمر، امیگریشن یا شہریت کی حیثیت، ازدواجی حیثیت، رجسٹرڈ گھریلو پارٹنر کی حیثیت، جینیاتی معلومات، سیاسی اعتقاد یا وابستگی (یونین سے متعلق نہیں)، فوجی حیثیت، فوجی خدمات سے ناموافق اخراج، وزن، قد، یا کسی شخص یا گروہ کے ساتھ کسی شخص کی وابستگی کی بنیاد پر، ان میں سے ایک یا زیادہ سے زیادہ تعلیمی پروگرام میں سے ایک یا زیادہ بورڈ کے ساتھ تعلق۔ چلاتا ہے، یا وفاقی، ریاست یا مقامی قانون، آرڈیننس، یا ضابطے کے ذریعے محفوظ کردہ کوئی دوسری بنیاد۔

جنسی بنیادوں پر امتیازی سلوک، ہراس یا بدلے کے متعلق خدشے کے اظہار یا سوالات دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX میں بورڈ کے ٹائٹل IX کے رابطہ کار یا امریکی محکمہ تعلیم کے دفتر برائے شہری حقوق (OCR) کو ارسال کئے جا سکتے ہیں۔ طلباء کے متاثر ہونے کے واقعات کے لیے، براہ کرم رابطہ کی مخصوص معلومات کے لیے نیچے دیکھیں:

- آفس آف سٹوڈنٹ پروٹیکشنز اینڈ ٹائٹل OSP) IX) - فون 535-4400 (773) (طالب علم سے طالب علم) (کھیلوں کی ایکویٹی سے متعلق استفسارات **ospcompliance@cps.edu** پر بھیجے جائیں)
- دفتر برائے انسپیکٹر جنرل (835-5277 (833)) OIG) – 833-TELL-CPS) (بالغ شخص سے طالب علم کی طرف)
- الینوائے ڈیپارٹمنٹ آف ہیومن رائٹس (IDHR) فون 1-877-236-7703، 711، یا **http://www.illinois.gov/dhr**
- یو ایس ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کا آفس برائے شہری حقوق (OCR) سے 730-1560 (312) پر یا ocr.chicago@ed.gov

بالغ افراد کی طرف سے درج شدہ شکایات کے سلسلے میں مخصوص رابطے کی معلومات کے لیے مندرجہ ذیل سے رجوع کریں:

- مساوی مواقع کی تعمیل کے دفتر (EOCO) سے 553-1013 (773) پر یا **eoco@cps.edu** –
- الینوائے ڈیپارٹمنٹ آف ہیومن رائٹس (IDHR) سے 1-877-236-7703، 711، یا **http://www.illinois.gov/dhr**
- OCRسے 730-1560 (312) یا **ocr.chicago@ed.gov** پر

معذوری کی بنیاد پر نشانہ بننے والے طلباء کے خلاف امتیازی سلوک، ہراس، یا بدلے سے وابستہ خدشات یا سوالات یہاں ارسال کریں:

- سیکشن 504 تعمیل کے ڈسٹرکٹ مینیجر سے – **Section504@cps.edu** پر

اوپر درج کسی بھی محفوظ زمرے کی بنیاد پر امتیازی سلوک، ہراس یا بدلے سے وابستہ خدشات یا سوالات یہاں ارسال کریں:

- دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX سے 773-535-4400 یا civilrights@cps.edu پر (طلباء کی شکایات)
- مساوی مواقع کی تعمیل کا دفتر (EOCO) سے 553-1013 (773) پر یا eoco@cps.edu (بالغ شکایت کنندگان)

مزید معلومات کے لیے بورڈ کی جامع، عدم امتیاز، ہراس، اور بدلے کی پالیسی سے رجوع کریں۔

بالغ افراد اور طلباء کے درمیان نامناسب تعلقات، بچوں کی جانب بے توجہی اور بچوں کے ساتھ زیادتی کی شکایات

بورڈ کی پالیسی کے مطابق تمام ملازمین کو ان تمام روابط یا رویوں کی شکایت کر کے طلباء کو تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے، جن سے یہ تاثر ملے کہ کوئی بالغ شخص کسی بچے کے ساتھ نامناسب تعلقات رکھ رہا ہے یا رکھ چکا ہے، یا بچے کو نامناسب تعلقات کے لیے تیار کر رہا ہے۔ ملازمین کو اس صورت میں بھی ایسا کرنے کی ضرورت ہے اگر انہیں اس بات کا شبہ نہ ہو جنسی بداطواری واقع ہو رہی ہے یا ماضی میں واقع ہو چکی ہے۔ عملے سے یہ بھی تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسی بچے کے ساتھ بدسلوکی یا نظرانداز کیے جانے کے شبہات یا گواہی کی اطلاع دیں۔ اگر ضروری رپورٹر، بشمول بورڈ کے تمام ملازمین، کو بچوں کے ساتھ زیادتی یا بے توجہی کا مناسب شبہ ہو تو انہیں فوری طور پر محکمہ برائے بچوں کی اور خاندانی سہولیات (DCFS) کی ہاٹ لائن کو 1-800-252-2873 (1-800-25-ABUSE) پر کال کرنے کی ضرورت ہے۔ ضروری رپورٹر کو DCFS کو کسی بالغ افراد کی طرف سے کسی بچے کے ساتھ جنسی بداطواری کے علاوہ ان تمام روابط یا رویوں کی شکایت کرنے کی ضرورت ہے، جن سے یہ تاثر ملے کہ کوئی بالغ شخص کسی بچے کے ساتھ نامناسب تعلقات رکھ رہا ہے یا رکھ چکا ہے، یا بچے کو نامناسب تعلقات کے لیے تیار کر رہا ہے۔ ملازمین کو اس صورت میں ایسا کرنے کی ضرورت ہے اگر انہیں اس بات کا شبہ نہ ہو جنسی بداطواری واقع ہو رہی ہے یا ماضی میں واقع ہو چکی ہے۔

مزید برآں، اس پالیسی میں بیان کردہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی، بچوں کو نظر انداز کرنے، جنسی بد سلوکی، گرومنگ یا نامناسب تعلقات کی ایسی رپورٹ موصول ہونے پر، پرنسپل/سپروائزر کو بورڈ کے الیکٹرانک واقعہ کی رپورٹنگ سسٹم میں واقعہ کی رپورٹ مکمل کرکے اور مطلوبہ سوال کا انتخاب کرکے آفس آف اسٹوڈنٹ پروٹیکشنز اور ٹائٹل IX کو مطلع کرنا ہوگا۔

شکاگو پبلک سکولز (CPS) میں اپنے کام میں منہمک اور پیشہ ورانہ عملہ کام کرتا ہے، جو طلباء کو ایک محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول فراہم کرتے ہیں۔ طلباء کی کامیابی کے فروغ کے لیے ضلع طلباء اور سکول کے عملے اور منتظمین کے درمیان صحت مند تعلقات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ بورڈ عملے اور طلباء کے لیے مناسب حدود قائم کرتا ہے تاکہ (1) طلباء کو جنسی بداطواری اور جنسی زیادتی سے محفوظ رکھا جا سکے اور (2) عملے کو غلط فہمیوں اور بے بنیاد الزامات سے محفوظ رکھا جا سکے۔

تمام ملازمین کو طالب علم اور طلباء کے روابط پر قابل اطلاق عمومی معیارات کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے:

1. طلباء اور عملے کے درمیان باہمی رابطہ ہمیشہ حالات کے لحاظ سے مناسب، غیرجنسی نوعیت کا اور معنی کے لحاظ سے واضح ہونا چاہیے۔
2. عملہ طلباء کے ساتھ مکمل طور پر پیشہ ورانہ تعلق رکھیں گے، چاہے وہ سکول میں ہوں یا سکول کے باہر، اور چاہے یہ سکول کے اوقات کے دوران ہوں یا اس کے علاوہ۔
3. عملہ ہمہ وقت طلباء کے ساتھ پیشہ ورانہ اور مناسب جسمانی اور جذباتی حدود برقرار رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔
4. عملے اور طلباء کے درمیان روابط کی بنیاد باہمی احترام اور بھروسہ ہونا چاہیے۔
5. عملہ تمام طلباء کے ساتھ ایک جیسا اور ضلع کے تعلیمی مشن کے مطابق سلوک کے ذمہ دار ہیں۔

مزید معلومات کے لیے بورڈ کی بچوں کے ساتھ بدسلوکی، نظر اندازی یا بالغوں اور طلبہ کے درمیان نامناسب تعلقات کی رپورٹنگ یہاں دیکھیں
https://www.cps.edu/sites/cps-policy-rules/policies/500/511/511-1/

بچوں کے ساتھ زیادتی، بے توجہی یا بالغ افراد اور طلباء کے درمیان نامناسب تعلقات سے وابستہ خدشات کا اظہار یا سوالات کے لیے دفتر برائے طلباء کے تحفظ اور ٹائٹل IX (OSP) میں بورڈ کے ٹائٹل IX کے رابطہ کار سے 535-4400 (773) یا osp@cps.edu پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ ہنگامی حالات کی اطلاع ہنگامی سہولیات کو 1-1-9 پر دینے کی ضرورت ہے۔

طلباء کے ریکارڈز

وفاقی قانون برائے خاندانی تعلیمی حقوق اور پرائیویسی ("FERPA") اور الینوائے کے ریاست کے ریکارڈز کے قاون ("FERPA") کے تحت طلباء اور ان کے والدین طلباء کے تعلیمی ریکارڈز کے حوالے سے چند حقوق رکھتے ہیں۔ یہ حقوق 18 سال کی عمر تک پہنچنے پر، سیکنڈری سکول سے گریجویٹ ہونے پر، شادی کرنے پر، یا فوج میں بھرتی ہونے پر، (جو بھی پہلے واقع ہو) مکمل طور پر طالب علم کو منتقل ہو جاتے ہیں۔

طلباء کے ریکارڈ کی برقراری اور ضیاع

قانون کے مطابق سٹی آف شکاگو کے بورڈ آف ایجوکیشن ("بورڈ") کے لیے تعلیمی ریکارڈ برقرار رکھنا ضروری ہے، جس میں "مستقل ریکارڈ" اور "عارضی ریکارڈ" دونوں شامل ہیں۔ طلباء کے مستقل ریکارڈ میں ان کا نام، جائے پیدائش، تاریخ پیدائش، پتہ، ٹرانسکرپٹ، والدین کے نام اور پتہ، حاضری کے ریکارڈ اور ریاست الینوائے کے بورڈ آف ایجوکیشن کی طرف سے ضروری قرار دی جانے والی دیگر معلومات شامل ہیں۔ طالبعلم کے عارضی ریکارڈ میں اسکول سے متعلق طلباء کی تمام معلومات شامل ہیں جو مستقل ریکارڈ میں شامل نہیں ہیں۔ طلباء کے ریکارڈز میں کاغذی اور الیکٹرانک ریکارڈز دونوں شامل ہو سکتے ہیں۔

بورڈ کی پالیسی کے مطابق، طالب علم کے ریکارڈ کی برقراری کی میعاد درج ذیل ہیں:

طالب علم کی جماعت	ریکارڈ کا زمرہ	ریکارڈ کی برقراری کا کم سے کم دورانیہ	تباہی کی کب اجازت ہے
الیمنٹری اور ہائی سکول	طالب علم کے مستقل ریکارڈ	طالب علم کی تاریخ پیدائش کے 82 سال بعد تک	طالب علم کی عمر - 83
الیمنٹری اور ہائی سکول	عارضی خصوصی تعلیم کے ریکارڈز	طالب علم کی تاریخ پیدائش کے 27 سال بعد تک	طالب علم کی عمر - 28
ہائی سکول	عارضی طالب علم کے ریکارڈز	طالب علم کی تاریخ پیدائش کے 27 سال بعد تک	طالب علم کی عمر - 28
الیمنٹری	عارضی طالب علم کے ریکارڈز	طالب علم کی تاریخ پیدائش کے 20 سال بعد تک	طالب علم کی عمر - 21

بورڈ برقراری کے مندرجہ بالا شیڈول پر عمل کرے گا اور جب ریکارڈز ضیاع کے لیے اہل ہوں گے تو کاروبار کے تسلسل میں انہیں تباہ کرے گا۔ ریکارڈ کو ضائع کرنے کے شیڈول کا نوٹس سالانہ اخبار کی اشاعت کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے۔ طالب علم کی منتقلی، گریجویشن یا اسکول سے نکل جانے کے بعد طالب علم کے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے لیے، والدین اور طالب علم

طالب علم کے سابقہ اسکول یا سابق طالب علم کے ریکارڈ (773/535-4110) سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ اضافی معلومات کے لیے، **http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=84 پر** سٹوڈنٹ ریکارڈز مینجمنٹ اور برقرار رکھنے **پر بورڈ کی پالیسی دیکھیں۔**

طلباء کے ریکارڈز کی نظرثانی اور چیلنج کرنے کا حق

والدین اور طلباء، چاہے وہ آزاد ہوں یا نہیں، سکول کو درخواست ملنے کے 10 کاروبانی دن کے اندر سکول یا بورڈ کے پاس برقرار رکھنے جانے والے طالب علم کے تعلیمی ریکارڈز کا معائنہ کرنے اور ان کی نقل حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں، بشرطیکہ والدین پر تحفظ کے حکم کے باعث یہ ریکارڈز حاصل کرنے پر ممانعت عائد نہ ہو۔ والدین یا اہل طلباء کو سکول کے پرنسپل کو تحریری شکل میں درخواست دینے کی ضرورت ہے جس میں ان ریکارڈز کی نشاندہی کی جائے گی جن کا وہ معائنہ کرنا چاہتے ہیں۔ سکول کے افسر ان تک رسائی کا مطالبہ کریں گے اور والدین یا اہل طالب علم کو بتائیں گے کہ کا کب اور کہاں معائنہ کیا جا سکتا ہے۔

کسی طالب علم کو شکاگو پبلک سکولز کے ضلع سے باہر کسی سکول میں منتقل کرتے وقت، اس کے والدین ضلع سے تعلق نہ رکھنے والے سکول میں اپنے بچوں کے عارضی اور مستقل ریکارڈز کی منتقلی سے پہلے ان کا معائنہ کرنے، نقل کرنے، یا چیلنج کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

سکول معلومات تلاش کرنے یا بازیاب کرنے کے لیے رقم کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔ تاہم وہ ریکارڈز کی نقل نکلوانے کے لیے مناسب فیس کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ کسی بھی والدین یا طالب علم کو ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے طالب علم کے ریکارڈ کی کاپی سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

والدین اس بات کی درخواست کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ سکول ریکارڈ میں موجود اس معلومات کی اصلاح کرے (علاوہ امتحانوں میں حاصل کردہ نمبر کے) جو ان کے خیال میں غلط یا گمراہ کن ہوں، یا جس سے FERPA اور ISSRA کے تحت طالب علم کی پرائویسی کے حقوق کی کسی دوسرے طریقے سے خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ سکول سے ریکارڈ میں ترمیم کروانے کے خواہش مند والدین یا اہل طلباء کو سکول کے پرنسپل کو تحریری درخواست میں واضح طور پر یہ بتانا ہوگا کہ وہ کونسے ریکارڈ کو تبدیل کروانا چاہتے ہیں اور اس تبدیلی کی کیا وجہ ہے۔ اگر سکول والدین یا اہل طالب علم کی درخواست کے مطابق ریکارڈ میں ترمیم نہ کرنے کا فیصلہ کرے، تو سکول والدین یا اہل طالب علم کو اس فیصلے کے متعلق اور بورڈ کو تحریری درخواست جاری کر کے رسمی سماعت کے حق کے متعلق مطلع کرے گا۔ والدین کو رسمی سماعت کے لیے ایگزیکٹو ڈائریکٹر برائے پالیسی اور طریقہ کار سے اس پتے پر رابطہ کرنے کی ضرورت ہے: Chicago Public Schools, 1 N. Dearborn Street, 9th Floor, Chicago, IL 60602۔ سماعت کے بعد اگر بورڈ ریکارڈ ترمیم نہ کرنے کا فیصلہ کرے تو والدین ریکارڈ میں ایک بیان شامل کرنے کا حق رکھتے ہیں جس میں بتایا جائے گا کہ اس ریکارڈ میں موجود معلومات متنازع ہے۔ والدین ریاست الینوائے کے بورڈ آف ایجوکیشن (ISBE) کے علاقائی سپرانٹینڈینٹ سے رابطہ کر کے بورڈ کے فیصلے کو اپیل کر سکتے ہیں۔ طالب علم کے ریکارڈ کا جائزہ لینے اور/یا چیلنج کرنے کے طریقے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، "طالب علم کے ریکارڈ تک رسائی اور رازداری کے والدین اور طالب علم کے حقوق" **(http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=122)** پر بورڈ کی پالیسی کا جائزہ لیں۔

طلباء کے ریکارڈز کا اجرا

والدین اور اہل طلباء سکول کی طرف سے طالب علم کے تعلیمی ریکارڈ سے ذاتی شناخت فراہم کرنے والی معلومات جاری ہونے سے پہلے تحریری رضامندی دینے کا حق رکھتے ہیں۔ اس کا اطلاق اس معلومات پر نہیں ہوتا جسے FERPA کے تحت رضامندی کے بغیر جاری کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر سکولز والدین کی تحریری اجازت کے بغیر طلباء کے ریکارڈ کے متعلق معلومات جاری نہیں کر سکتے۔ تاہم قانون کے مطابق مخصوص فریقین کو رضامندی کے بغیر ریکارڈز جاری کئے جا سکتے ہیں، جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- اسکول ڈسٹرکٹ کے ملازمین یا اہلکار جو طالب علم میں جائز تعلیمی دلچسپی رکھتے ہیں؛
- درخواست دے کر دوسرے سکول کے ضلع یا ان اعلی تعلیمی اداروں کے افسران، جن میں طالب داخلہ لینا چاہتا ہے، داخلہ لینے کا ارادہ رکھتا ہے یا داخلہ لے چکا ہے، بشرطیکہ ان ریکارڈز کو جاری کرنے کا مقصد طالب علم کا داخلہ یا منتقلی ہو؛
- ریاستی یا وفاقی قانون کی ضروریات کے تحت مخصوص حکومتی افسران؛
- بورڈ کے ساتھ تحریری معاہدے کے نتیجے میں مطالعہ کرنے والے افراد؛
- ریکارڈ کے حوالے سے عدالتی حکم حاصل کرنے والے افراد، بشرطیکہ والدین کو مطلع کیا گیا ہو؛
- وہ افراد جنہیں صحت یا حفاظت کی ہنگامی صورتحال کی روشنی میں معلومات کی ضرورت ہو؛ اور
- طالب علم کے فیصلے سے پہلے، نوعمروں کے انصاف کے نظام میں ریاستی اور مقامی حکام۔

[1] سکول کے افسر سے مراد ایسا کوئی شخص ہے جسے سکول نے منتظم، نگران کار، استاد یا معاونتی عملے کے طور پر ملازمت دی ہو (جس میں صحت یا طبی عملہ اور قانون نافذ کرنے والے حکام کا عملہ شامل ہیں)، یا جو سکول کے بورڈ میں خدمات انجام دے رہا ہو۔ سکول کے افسران میں ٹھیکے دار، مشیر، رضاکار یا بورڈ کے کنٹرول کے تحت دوسرے فریقین شامل ہو سکتے ہیں، جن کے ساتھ بورڈ نے ادارے کی کچھ سہولیات یا ذمہ داریاں آؤٹ سورس کرنے کا معاہدہ کیا ہے، اور جو جاری کئے جانے والے مخصوص تعلیمی ریکارڈ میں جائز تعلیمی مفاد رکھتے ہیں۔ ان ٹھیکے داروں، مشیروں، رضاکاروں یا دیگر فریقین کے ساتھ بورڈ کے معاہدے میں واضح طور پر جائز تعلیمی مفاد اور جاری ہونے والے تعلیمی ریکارڈ درج ہوں گے۔

[2] سکول کے افسر کا جائز تعلیمی مفاد اس صورت میں ہوگا اگر افسر کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے تعلیمی ریکارڈ کا جائزہ لینے کی ضرورت پیش آئے۔

سکول رضامندی کے بغیر "ڈائریکٹری کی معلومات" جاری کر سکتے ہیں، جس میں طالب علم کا نام، پتہ، ٹیلی فون نمبر، تاریخ اور جائے پیدائش، انعامات اور حاضری کی تواریخ شامل ہیں، بشرطیکہ اس ڈائریکٹری کی معلومات کو جاری کرنے سے پہلے والدین کو اس معلومات کو جاری کرنے سے انکار کرنے کا موقع دیا جائے۔ ان کے انکار کی صورت میں اس معلومات کو جاری نہیں کیا جائے گا۔

ISSRA کے مطابق، "کوئی بھی شخص کسی بھی حق، استحقاق، یا فائدے کو دینے یا روکنے کی شرط نہیں لگا سکتا، یا ملازمت، کریڈٹ یا بیمہ کی شرط کے طور پر کسی بھی فرد کے ذریعہ کسی طالب علم کے عارضی ریکارڈ سے کسی بھی معلومات کے تحفظ کو یقینی بنا سکتا ہے جسے ایسا فرد [ISSRA] کے تحت حاصل کردہ کسی بھی حق کے استعمال سے حاصل کرسکتا ہے۔"

ڈائریکٹری کی معلومات کا اجرا

شکاگو پبلک سکولز تحریری درخواستوں کے جواب میں مخصوص فریقین کو طلباء کے متعلق ڈائریکٹری کی معلومات جاری کر سکتے ہیں۔ ڈائریکٹری کی معلومات سے مراد وہ تفصیلات ہیں جنہیں جاری کرنے سے کوئی نقصان یا پرائیویسی کی خلاف ورزی نہیں ہوتی۔ CPS نے درج ذیل کو ڈائریکٹری معلومات کے طور پر نامزد کیا ہے: طالب علم کا نام؛ پتہ؛ ٹیلی فون نمبر؛ تاریخ اور جائے پیدائش؛ اعزازات اور تعلیمی ایوارڈز؛ اسکول تصاویر؛ حاضری کی تاریخیں؛ اور اسکول کے زیر اہتمام سرگرمیوں، تنظیموں اور ایتھلیٹکس سے متعلق معلومات۔ درخواست پر، CPS سٹی سسٹر ایجنسیوں، یا طالب علموں کو خدمات فراہم کرنے والی بیرونی تنظیموں جیسے بوائز اینڈ گرلز کلب، YMCA، PTA، اور پروگرامنگ کے دوسرے فراہم کنندگان کے ساتھ ڈائریکٹری کی معلومات کا اشتراک کر سکتا ہے جو طالب علم کی تعلیمی اور/یا سماجی اور جذباتی تعلیم کو بہتر بناتا ہے۔

اگر والدین یا طالب علم چاہتے ہیں کہ طالب علم کے متعلق معلومات جاری نہ کی جائے تو انہیں سکول کے مرکزی دفتر میں تحریری درخواست جمع کروانے کی ضرورت ہے۔ انتخاب نہ کرنے کی درخواست میں طالب علم کا نام، شناختی نمبر اور سکول شامل ہونا ضروری ہیں۔ سہولت کے لیے، بورڈ نے ایک آپٹ آؤٹ فارم تیار کیا ہے جو شکاگو کے تمام پبلک اسکولز اور آن لائن **http://cps.edu/B2S** پر دستیاب ہے۔ اگر والدین اور طلباء ڈائریکٹری کی معلومات کے اجراء سے انکار کرنا چاہتے ہیں تو انہیں یکم دسمبر تک درخواست جمع کروانے کی ضرورت ہے۔ ڈائرکٹری کی معلومات کے اجراء سے آپٹ آؤٹ کرنے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم بورڈ کی "طالب علم کے ریکارڈ تک رسائی اور رازداری کے والدین اور طالب علم کے حقوق" **(http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=122)** کا جائزہ لیں۔

بھرتی کرنے والوں اور اعلی تعلیمی اداروں کو ریکارڈ کا اجرا

شکاگو پبلک سکولز ان تنظیموں کی درخواست پر 11ویں اور 12ویں گریڈ کے تمام طلباء کے نام، پتے، CPS ای میل ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر فوجی بھرتی کرنے والوں یا اعلیٰ تعلیم کے اداروں کو فراہم کرتا ہے۔ والدین اور طلباء، چاہے طالب علم آزاد ہو یا نہیں، درج ذیل طریقے کے مطابق درخواست کر سکتے ہیں کہ ان سے رابطے کی معلومات جاری نہ کی جائے۔ اگر والدین یا طالب علم فوج میں بھرتی کرنے والوں یا اعلی تعلیمی اداروں کو طالب علم سے رابطے کی معلومات فراہم نہیں کرنا چاہتے تو انہیں سکول کے مرکزی دفتر میں تحریری درخواست ارسال کرنے کی ضرورت ہے۔ انکار کی درخواست میں طالب علم کا نام، شناختی نمبر اور سکول کا نام شامل ہونے چاہیے۔ سہولت کے لیے بورڈ نے انکار کا فارم تیار کیا ہے، جو تمام شکاگو پبلک ہائی سکولز کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ **والدین اور طلباء کو 1 دسمبر تک اپنی آپٹ آؤٹ کی درخواست جمع کرانی ہوگی اگر وہ طالب علم کے ریکارڈز کو بھرتی کرنے والوں اور/یا اعلیٰ تعلیم کے اداروں کو جاری کرنے سے آپٹ آؤٹ کرنا چاہتے ہیں۔** بھرتی کرنے والوں کو رابطے کی معلومات جاری کرنے سے آپٹ آؤٹ کرنے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم بورڈ کی "ریکروٹرز رسائی" کی پالیسی کا جائزہ لیں **(http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=122)**۔

FAFSA کی تکمیل کے پراجیکٹ اور نیشنل سٹوڈنٹ کے کلیئرنگ ہاؤس کے ریکارڈز کا اجراء

بورڈ بارہویں جماعت کے تمام طلباء کے متعلق ڈائریکٹری میں موجود معلومات مندرجہ ذیل فریقین کو جاری کرتا ہے:

1) الینوائے اسٹوڈنٹ اسسٹنس کمیشن (ISAC) فیڈرل اسٹوڈنٹ ایڈ (FAFSA) کے لیے مفت درخواست مکمل کرکے اور ISAC سے متعلقہ وظائف کے لیے اہلیت کا تعین کرنے کے لیے کالج کے مالیاتی مواقع کے ساتھ طلبہ کی مدد کرنے کے لیے۔ طلباء کو مختلف شکلوں میں یونیورسٹی کے لیے مالی امداد دلوانے کے لیے FAFSA ضروری ہے؛ ISAC اور CPS مل کر خاندانوں کو FAFSA مکمل کرنے کے حوالے سے معاونت فراہم کریں گے؛ اور

2) نیشنل سٹوڈینٹ کلیئرنگ ہاؤس ایک تنظیم ہے جو CPS کو اعلی تعلیم فراہم کرنے والے اداروں میں داخلہ لینے اور داخل رہنے کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔ نیشنل سٹوڈینٹ کلیئرنگ ہاؤس CPS کو ان کے گریجوئیٹس کی کالج کے لیے تیاری اور کالج میں کامیابی کی شرح سمجھنے اور اس میں بہتری لانے کے سلسلے میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

ڈائریکٹری میں درج یہ معلومات جاری کی جائے گی: طالب علم کا نام، تاریخ پیدائش اور ہائی سکول کا نام۔ اگر والدین یا طالب علم نہیں چاہتے کہ ڈائریکٹری میں طالب علم کے متعلق موجود معلومات FAFSA کی تکمیل کے پراجیکٹ اور وظائف کے لیے ISAC کو یا مذکورہ بالا مقاصد کے لیے نیشنل کلیئرنگ ہاؤس کو جاری کی جائے، تو انہیں اس پتے پر تحریری درخواست بھجوانے کی ضرورت ہے: Office of School Counseling and Postsecondary Advising, Chicago Public Schools, 42 West Madison Street, 3rd Floor, Chicago, IL 60602, 773/553-2108۔ انکار کی درخواست میں طالب علم کا نام، شناختی نمبر اور سکول شامل ہونے چاہییے۔ سہولت کے لیے بورڈ نے انکار کا فارم تیار کیا ہے، جو تمام شکاگو پبلک ہائی سکولز کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ اگر والدین چاہتے ہیں کہ FAFSA مکمل کرنے کے پراجیکٹ اور/یا نیشنل سٹوڈینٹ کے کلیئرنگ ہاؤس کے لیے طلباء کی ڈائریکٹری کی معلومات کو جاری نہ کیا جائے تو انہیں یکم اکتوبر سے پہلے اپنے ہائی سکول کے کونسلر کو انتخاب نہ کرنے کی درخواست بھجوانے کی ضرورت ہے۔

شکایات درج کروانا

اگر والدین یا کم از کم 18 سال کی عمر کے طلباء کے خیال میں سکول کے ضلع نے FERPA کی ضروریات کی تعمیل نہیں کی، تو وہ Family Policy Compliance Office, U.S. Department of Education, 400 Maryland Avenue, SW, Washington, D.C. 20202-5901 پر رابطہ کر کے امریکی محکمہ تعلیم میں اپنی شکایت درج کر سکتے ہیں۔

طلباء کے آن لائن ذاتی تحفظ کے قانون (SOPPA) کے تحت تعلیمی ٹیکنالوجی کے وینڈر کے متعلق والدین کو سالانہ نوٹس

الینوائے کے سکول کے ضلع کے تعلیمی مقاصد کے لیے، جیسے کہ ذاتی تعلیم اور جدید تعلیمی ٹیکنالوجیز کی فراہمی کے لیے تعلیمی ٹیکنالوجی کے وینڈر کے ساتھ معاہدے ہو سکتے ہیں۔

الینوائے کے طلباء کے آن لائن ذاتی تحفظ کے قانون، یعنی (/105 ILCS 85) SOPPA کے تحت، K-12 کے سکول کے مقاصد کے لیے بنائی جانے والی، فروخت کی جانے والی اور بنیادی طور پر استعمال کی جانے والی انٹرنیٹ کی ویب سائٹ، آن لائن سہولیات، آن لائن ایپلی کیشنز، یا موبائل ایپلی کیشنز چلانے والے تعلیمی ٹیکنالوجی کے وینڈر کو SOPPA کے تحت آپریٹرز کہا جاتا ہے۔ SOPPA کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آپریٹرز کی طرف سے حاصل کردہ طلباء کے ڈیٹا کو محفوظ رکھا جائے اور شفافیت سے کام لیا جائے۔ اس کے تحت تعلیمی ٹیکنالوجی کے وینڈر کے علاوہ سکول کے ضلع اور ریاست الینوائے بورڈ آف ایجوکیشن کے لیے آن لائن طلباء کے ڈیٹا کا تحفظ ضروری ہے۔

بورڈ کی SOPPA پالیسی اور ڈسٹرکٹ کے SOPPA رہنما خطوط کے مطابق، CPS آپریٹرز کے ساتھ اپنی آن لائن سائٹس، خدمات، اور/یا ایپلی کیشنز کے ذریعے محدود طلباء کا ڈیٹا شیئر کر سکتا ہے۔ SOPPA کے تحت آپریٹرز پر کسی طالب علم کی معلومات فروخت کرنے، اور کرایے یا لیز پر لینے کے علاوہ اس معلومات کو کسی بھی قسم کے اشتہار، بشمول ٹارگیٹیڈ اشتہار، کے لیے استعمال کرنے کے حوالے سے سخت ممانعت عائد ہے۔

عام اصطلاحات میں، آپریٹرز صرف طالب علم کے اعداد و شمار تک محدود ہوں گے جو تعلیمی ٹیکنالوجی کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کے لیے درکار ہوں گے، جیسے کہ طالب علم کا نام، ای میل، اسکول، کلاس، گریڈ۔ کلاس کے شیڈول کی معلومات کے علاوہ طلباء کے متعلق اضافی معلومات کی درخواست کرنے والے آپریٹرز کو اس ڈیٹا کے حصول کے لیے جواز فراہم کرنے کی ضرورت ہے، اور انہیں ایسا کرنے کے لیے والدین کو اضافی اطلاع فراہم کرنے یا ان کی رضامندی حاصل کی ضرورت بھی پیش آ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ SOPA کے تحت آپریٹر کی طرف سے حاصل کردہ تمام طالب علم کے ڈیٹا کو معاہدے میں درج ہونا چاہیے اور یہ والدین/سرپرست کے دیکھنے کے لیے دستیاب ہونا چاہیے۔ CPS کی پالیسی کے مطابق SOPPA کے تمام آپریٹرز کے معاہدوں میں جمع کردہ طالب علم کے ڈیٹا کی حدود کی مثالیں منسلک ہوتی ہیں۔

اگر آپ اسٹوڈنٹ آن لائن پرسنل پروٹیکشن ایکٹ کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں، تو براہ کرم CPS SOPPA کی ویب سائٹ
www.cps.edu/about/policies/student-online-personal-protection-act/
پر دیکھیں۔

طلباء کے لیے طرز عمل کی مداخلتیں، جسمانی پابندیاں، وقت ختم، اور لمحاتی جسمانی مداخلت

ڈسٹرکٹ رویے کی مداخلتوں کے استعمال پر ایک پالیسی برقرار رکھتا ہے، بشمول لمحاتی جسمانی مداخلت، جسمانی انتظام، اور وقت ختم کرنے اور طلباء اور عملے کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو اپنی یا دوسروں کی حفاظت اور بہبود کے لیے سنگین جسمانی نقصان کا آسنن خطرہ رکھتے ہیں۔

طالب علم کے والدین (والدین)/سرپرست (سرپرستوں) کو جسمانی روک تھام اور/یا وقت ختم ہونے کے بارے میں مطلع کرنے کی ہر کوشش اسکول کے دن کے اختتام تک کی جانی چاہیے۔ جسمانی روک تھام کے 24 گھنٹوں کے اندر اور/یا وقت ختم ہونے کے والدین/سرپرستوں کو فراہم کرنا ضروری ہے: PRTO کے استعمال کے معیارات، والدین اور طالب علم کے حقوق، ریاستی شکایت کا عمل، مکمل شدہ ISBE PRTO فارم کی ایک کاپی، اور واقعہ کی اطلاع ملنے پر اسکول کے عملے سے ملاقات کی درخواست کرنے کے حق کا ایک تحریری نوٹس۔ والدین/سرپرست (سرپرست) واقعہ کی اطلاع ملنے کے 10 دنوں کے اندر میٹنگ شیڈول کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ والدین(والدین)/سرپرست(سرپرستوں) کی جانب سے درخواست کی تاریخ کے 2 اسکولی دنوں کے اندر ایک میٹنگ طے کی جائے گی۔ اگر میٹنگ ہوتی ہے، تو والدین/سرپرستوں کو میٹنگ کے نوٹس کی ایک کاپی فراہم کی جانی چاہیے۔ اگر 10 دنوں کے اندر کوئی درخواست نہیں کی جاتی ہے، تو یہ سمجھا جائے گا کہ والدین/سرپرست میٹنگ سے انکار کر رہے ہیں۔

یہ بورڈ کی پالیسی ہے کہ کوئی بھی بالغ جو کسی طالب علم کی نگرانی کر رہا ہے یا جسمانی پابندی کا اطلاق کر رہا ہے اسے ان شعبوں میں سالانہ کم از کم 8 گھنٹے کی مناسب تربیت مکمل کرنی چاہیے: بحران میں کمی، بحالی کے طریقے، جسمانی تحمل اور وقت ختم ہونے کے دوران تکلیف کی علامات کی نشاندہی کرنا، صدمے سے آگاہ کرنے کے طریقے، رویے کے انتظام کے طریقے، وقت ختم ہونا، اور وقت ختم ہونا۔

بورڈ پیٹ کے بل روک تھام، پیٹھ کے بل روک تھام، کیمیائی روک تھام، میکینیکل روک تھام، سانس لینے میں رکاوٹ ڈالنے والی روک تھام، اور الگ تھلگ ٹائم آؤٹ کو ممنوع قرار دیتا ہے۔

طلباء کے لیے طرز عمل کی مداخلتوں، جسمانی پابندیوں، وقت ختم ہونے اور وقتی جسمانی مداخلتوں کے استعمال کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم بورڈ کی پالیسی کا جائزہ لیں **https://www.cps.edu/sites/cps-policy-rules/policies/700/705/705-4/** پر۔

تلاشی اور قبضے کی پالیسی کا نوٹس

شکاگو سٹی کے بورڈ آف ایجوکیشن کی جائیداد میں داخل ہونے والا کوئی بھی شخص بورڈ کی تلاش اور ضبطی کی پالیسی **(http://policy.cps.edu/download.aspx?ID=190)** کے مطابق تلاشی کا نشانہ بن سکتا ہے۔

طلباء پر تحقیق کے سروے اور طلباء کے حقوق کے تحفظ کی ترمیم

ڈسٹرکٹ ایک تحقیقی مطالعہ اور ڈیٹا پالیسی کو برقرار رکھتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ لوگ کس طرح شکاگو پبلک سکولز میں سروے سمیت طالب علم کی تحقیقی سرگرمیاں کر سکتے ہیں (https://www.cps.edu/sites/cps-policy-rules/policies/200/203/203-4/)۔ یہ پالیسی وفاقی طلباء کے تحفظ کے حقوق کی ترمیم ("PPRA") کی ضروریات کی تعمیل کے لیے قائم کی گئی ہے۔

PPRA کے تحت ایلیمینٹری اور سیکنڈری طلباء کو سروے منعقد کرنے، مارکیٹنگ کے مقاصد کے لیے معلومات حاصل کرنے اور استعمال اور مخصوص جسمانی معائنوں کے حوالے سے چند حقوق حاصل ہیں۔

طالب علموں کو اس سروے میں جمع کرانے سے پہلے فعال والدین کی رضامندی درکار ہوتی ہے جو درج ذیل میں سے ایک یا زیادہ محفوظ علاقوں سے متعلق ہو ("محفوظ معلومات کا سروے"):

1. طالب علم یا طالب علم کے والدین کے سیاسی تعلقات یا عقائد؛
2. طالب علم یا طالب علم کے خاندان کے ذہنی یا نفسیاتی مسائل؛
3. جنسی رویے؛
4. غیر قانونی، سماج دشمن، خود پر الزام عائد کرنے والا، یا توہین آمیز رویہ؛
5. دوسرے افراد کے تنقیدی جائزے جن کے ساتھ جواب دہندگان کے قریبی خاندانی تعلقات ہوں؛
6. قانونی طور پر تسلیم شدہ مراعات یافتہ تعلقات، جیسے وکلاء، ڈاکٹروں، یا وزراء کے ساتھ؛
7. طالب علم یا طلباء کے والدین کی مذہبی رسوم، وابستگیاں یا عقائد؛ یا
8. آمدنی، علاوہ کسی پروگرام میں اہلیت کے تعین کے لیے ضروری حد تک۔

والدین نوٹس وصول کرنے کے حقدار ہیں اور ایک طالب علم کو آپٹ آؤٹ کرنے کا موقع:

1. سماعت، بصارت، یا سکولیوسس کی سکریننگ کے علاوہ ایسا کوئی بھی غیرہنگامی اور پرائیویسی کو پامال کرنے والا جسمانی معائنہ یا سکریننگ جو حاضری کے لیے ضروری ہو، جو سکول یا اس کے ایجنٹ کی طرف سے منعقد کیا جائے، اور طالب علم کی فوری صحت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ضروری نہ ہو، یا ریاستی قوانین کے تحت ضروری یا مجاز جسمانی معائنہ یا سکریننگ؛ اور

2. مارکیٹنگ یا دوسروں کو معلومات فروخت کرنے یا دیگر کسی بھی طریقے سے تقسیم کرنے کے لیے طلباء سے حاصل ہونے والی ذاتی معلومات کے حصول، اجراء یا استعمال سے وابستہ کوئی بھی سرگرمی۔ (اس کا طلباء یا تعلیمی اداروں کے لیے تعلیمی مصنوعات یا سہولیات کی تیاری، تخمینے یا انہیں ان مصنوعات کی فراہمی کے واحد مقصد کے لیے طلباء سے حاصل کردہ ذاتی معلومات کے حصول، اجراء یا استعمال پر اطلاق نہیں ہوتا۔)

والدین درخواست پر اور انتظام یا استعمال سے پہلے مندرجہ ذیل کا معائنہ کرنے کا حق رکھتے ہیں:

1. طلباء کی محفوظ معلومات کا سروے اور تیسرے فریق کا بنایا گیا سروے؛
2. مندرجہ بالا مارکیٹنگ، سیلز یا کسی بھی دیگر تقسیمی مقصد کے لیے طلباء سے ذاتی معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال ہونے والے ٹولز؛ اور
3. نصاب میں استعمال کیا جانے والا تعلیمی مواد۔

یہ حقوق والدین سے 18 سال کی عمر کے طلباء یا ریاستی قانون کے تحت آزاد نابالغ بچے کو منتقل ہو جاتے ہیں۔

جو والدین سمجھتے ہیں کہ ان کے حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے، وہ یہاں اپنی شکایت جمع کروا سکتے ہیں:

طلباء کی رازداری کی پالیسی کا دفتر
امریکی محکمہ تعلیم
Maryland Avenue, SW 400
Washington, D.C. 20202

ٹائٹل I والدین کا جاننے کا حق

ہر طالب علم کامیاب ہوتا ہے کے قانون (ESSA) کے حصہ 1112 کے مطابق، CPS کے والدین اپنے طالب علم کے کلاس روم کے اساتذہ کی پیشہ ورانہ اہلیت کے حوالے سے معلومات کی درخواست کر سکتے ہیں۔ CPS درخواست کردہ معلومات کو بروقت فراہم کریں گے۔ CPS کے والدین کو معلوم ہونا چاہیے کہ CPS کے تمام اساتذہ نے گریڈ لیول اور مضامین کے شعبوں کے لئے لائسنس حاصل کرنے کے لئے ریاستی قابلیت کو پورا کیا ہے جنہیں وہ پڑھا رہے ہیں، اور یہ کہ تمام CPS اساتذہ اور پیرا پروفیشنلز الینوائے اسٹیٹ بورڈ آف ایجوکیشن (ISBE) سے لائسنس یافتہ ہیں۔ طالب علم کو تعلیم فراہم کرنے والوں کے لائسنس کی معلومات کی تصدیق کے خواہش مند والدین ISBE کی ویب سائٹ https://www.isbe.net/Pages/Educator-Licensure-Information-System.aspx پر موجود تعلیمی ماہرین کی پبلک لائسنسنگ کی معلومات کو بھی سرچ کر سکتے ہیں۔

والدین بھی ESSA کے حصہ 1111(b)(2) اور ریاست یا CPS کی طرف سے ضروری تخمینوں میں طلباء کی شرکت کے حوالے سے کسی بھی ریاستی یا CPS کی پالیسی کے متعلق معلومات کی درخواست کر سکتے ہیں۔ CPS درخواست کردہ معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ والدین جائزے کے بارے میں معلومات **https://www.cps.edu/academics/student-assessments/** پر حاصل کر سکتے ہیں۔

ادویات دینے اور دائمی امراض کے انتظام کی پالیسیاں

ضلع تعلیمی دن کے دوران ادویات دینے اور دائمی امراض کی نگہداشت کے حوالے سے پالیسیاں اور رہنما اصول برقرار رکھتا ہے۔ اس پالیسی کا اطلاق تمام سکولز کے تمام طلباء پر ہوتا ہے چاہے اس سکول میں دمے، ذیابیطس، الرجیوں یا دوروں کے شکار طلباء پڑھ رہے ہوں یا نہیں۔ اس کے علاوہ، یہ پالیسیاں اسکول کے دن کے دوران ادویات کی انتظامیہ یا خود انتظامیہ کے لیے درکار فارموں کا خاکہ پیش کرتی ہیں۔ فارمز دفتر برائے طلباء کی صحت اور خیریت ("OSHW") کی ویب سائٹ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

درست فارم جمع کروانے اور تعلیمی دن کے دوران طالب علم کی صحت کی ضروریات پوری ہونے کو یقینی بنانے کے لیے طلباء اور والدین/سرپرست کی سکول کی نرس کے ساتھ تعاون کرنے کے سلسلے میں حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ طلباء اور والدین/سرپرست Healthy CPS کی ہاٹ لائن (773-553-KIDS) پر کال کر کے میڈیک ایڈ یا SNAP جیسی مراعات تک رسائی کے سلسلے میں مدد حاصل کر سکتے ہیں یا میڈیکل ہوم سے بات کرسکتے ہیں۔

میڈیکیڈ کو بل بھجوانے کی رضامندی کا نوٹس

CPS طلباء کو **بلامعاوضہ** صحت کے تخمینے اور متعلقہ صحت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ CPS صحت کی کچھ سہولیات کی فراہمی کے اخراجات کم کرنے کے لیے وفاقی حکومت کی طرف سے میڈیکیڈ سے رقم کی وصولی کر سکتا ہے۔ Medicaid کے معاوضے حاصل کرنے کے لیے، والدین/سرپرستوں کو CPS کو اپنے بچے کی صحت کی معلومات، بشمول نام کا اشتراک کرنے کی اجازت دینے کے لیے رضامندی دینی چاہیے۔ تاریخ پیدائش؛ جنس اور بلنگ کے مقاصد کے لیے الینوائے ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ کیئر اینڈ فیملی سروسز (HFS) کے ساتھ فراہم کردہ خدمات کی قسم۔ HFS کو ہر طالب علم کی معلومات کو خفیہ رکھنا چاہیے اور وہ اسے صرف CPS کو ادائیگیوں کے تعین کے مقصد کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ جب ایک IEP؛ 504 پلان؛ انفرادی فیملی سروس پلان (IFSP)؛ یا دیکھ بھال کے انفرادی منصوبے کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ یا جب طبی ضرورت قائم ہو گئی ہو، CPS والدین/سرپرستوں سے پوچھتا ہے کہ کیا وہ CPS کو اہل صحت کی خدمات کے لیے Medicaid کی ادائیگی کی اجازت دینے پر رضامندی دیتے ہیں - خاندان پر بغیر کسی لاگت کے۔ CPS کو رقم ملنے یا نہ ملنے سے خاندان کے بیمے یا مراعات کسی طرح متاثر نہیں ہوں گے۔ مزید، طلباء اپنے IEPs میں بیان کردہ صحت کی خدمات حاصل کرتے رہیں گے۔ 504 پلانز؛ IFSPs؛ دیکھ بھال کے انفرادی منصوبے؛ یا طبی ضرورت کی دستاویزات، قطع نظر اس کے کہ ان کے والدین/سرپرست Medicaid کو بل کرنے کے لیے رضامندی فراہم کرتے ہیں۔ والدین/سرپرستوں کی رضامندی صرف ایک بار درکار ہوتی ہے جب تک کہ بچہ IEP؛ 504 پلان حاصل کرتا رہے؛ IFSP؛ دیکھ بھال کی خدمات کا انفرادی منصوبہ؛ یا دستاویزی طبی خدمات۔ اس نوٹس کا مقصد والدین/سرپرست کو یہ بتانا ہے کہ CPS اس وقت تک میڈیک ایڈ کو بل بھجوانے کے حوالے سے ان کے فیصلے پر عمل کرتے رہیں گے جب تک CPS کو والدین/سرپرست کی طرف سے کسی تبدیلی کی درخواست موصول نہ ہو۔

سماجی اور جذباتی سیکھنے (SEL) کی تشخیصات

طلباء اور خاندانوں کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ CPS طلباء کی سماجی اور جذباتی تعلیم (SEL) کی مہارتوں اور قابلیت کا جائزہ لے سکتا ہے جیسے کہ Devereux Student Strengths Assessment (DESSA)۔ دیگر اعداد و شمار اور مشاہدہ شدہ ضروریات کے علاوہ تشخیصی ڈیٹا کی بنیاد پر، طلباء کو اسکول کی طرز عمل کی صحت ٹیم (BHT) کے پاس بھیجا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، Washoe County School District's Social Emotional Competency Assessment (SECA) سروے 5ویں12-ویں گریڈ کے طلباء کے ذریعہ تمام طلباء کی بہتر مدد کرنے کے لیے عالمگیر (ٹیئر 1) SEL مہارت پیدا کرنے کی حکمت عملیوں کی تشخیص اور شناخت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ والدین اور طلباء تشخیص کے بارے میں معلومات **https://www.cps.edu/academics/student-assessments/** پر حاصل کر سکتے ہیں۔

طرز عمل کی صحت ٹیمیں اور مداخلت کی تفویض

CPS میں، ہر اسکول کے لیے ایک طرز عمل کی ٹیم (BHT) ہونا ضروری ہے، جو کہ پرنسپل کے ذریعہ قائم کردہ اسکول پر مبنی ٹیم ہے۔ BHT ٹیئر II اور ٹیئر III سماجی-جذباتی آموزش (SEL) اور ایسے طلباء کے لیے رویے کی صحت کی مداخلتوں کی نگرانی اور ہم آہنگی کے لیے ذمہ دار ہے جنہیں مدد کی ضرورت ہے۔ مدد کے لیے حوالہ جات طلبا خود، نیز والدین، عملہ، اور کمیونٹی پارٹنرز دے سکتے ہیں۔ جب مناسب ہو، طلباء کو SEL، رویے کی صحت، یا دماغی صحت پر توجہ مرکوز کرنے والی مداخلتیں تفویض کی جا سکتی ہیں۔ ان مداخلتوں میں شرکت میں اضافی تشخیصات کی تکمیل شامل ہوسکتی ہے، جیسے کہ اسٹوڈنٹ رسک اسکریننگ اسکیل - انٹرنلائزنگ اینڈ ایکسٹرنلائزنگ (SRSS-IE)، مداخلتوں سے پہلے اور بعد میں، پیشرفت کو ٹریک کرنے اور فراہم کردہ معاونت کی تاثیر کا جائزہ لینے کے لیے۔ والدین اور طلباء رویے سے متعلق صحت کی ٹیموں اور مداخلتوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
https://www.cps.edu/about/departments/office-of-social-and-emotional-learning/۔

نشہ آور مواد کے لیے سکریننگ، مختصر مداخلت اور علاج کے لیے ریفرل (SBIRT)

سکول میں نشہ آور مواد کے لیے سکریننگ، مختصر مداخلت اور علاج کے لیے ریفرل (SBIRT) میں SBIRT روک تھام، ابتدائی نشاندہی، خطرے کے تخمینے، مختصر مشاورت اور تخمینے کے ریفرل پر مرکوز ہے، جسے سکول میں رہتے ہوئے استعمال کیا جا سکے۔ تصدیق شدہ اسکریننگ ٹول کا استعمال اسکول کی صحت کی ٹیموں کو نشیلے مادے کے استعمال سے متعلق مسائل کے خطرے کا پتہ لگانے کے قابل بنائے گا اور مداخلت کی مختصر حکمت عملی بچوں اور نوعمروں میں ابتدائی مرحلے میں ان خدشات کو دور کرنے میں مدد کرے گی۔ والدین اور سرپرست اسکول کے منتظم سے رابطہ کر کے اضافی معلومات کی درخواست کر سکتے ہیں یا اپنے بچے کی سکریننگ سے انکار کر سکتے ہیں۔
SBIRT کے بارے میں مزید معلومات **https://www.samhsa.gov/sbirt** پر مل سکتی ہیں۔

CRAFFT II – سکریننگ انٹرویو

CRAFFT، 12 سے 21 کے عمر کے نوجوانوں کے لیے اچھے سے توثیق شدہ سکریننگ کا ٹول ہے۔ American Academy of Pediatrics’ Bright Futures کے رہنما اصولوں میں امتناعی دیکھ بھال اور خیر و عافیت کے وزٹ کے لیے اس کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ CRAFFT کی سکریننگ کے ٹول کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں **https://crafft.org/**۔

CPS کی پالیسی کی ویب سائٹ

بورڈ کی تمام پالیسیوں کی کاپیاں CPS کی ویب سائٹ
https://www.cps.edu/sites/cps-policy-rules/policies/
پر حاصل کی جا سکتی ہیں یا Board Secretary, Chicago Board of Education, 1 North Dearborn Street, 9th Floor, Chicago, Illinois 60602. کو خط لکھ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ریفرل کے وسائل

ہنگامی صورتحال یا بحران میں

ہنگامی صورتحال میں مدد کے لیے	**الینوائے کے محکمہ اطفال اور خاندانی سہولیات (DCFS)**
تمام ہنگامی حالات کے لیے 911 کال کریں	800-25-ABUSE (800-252-2873) اگر آپ کو شبہ ہو کہ کسی بچے کو بے دھیانی کی وجہ سے نقصان پہنچ رہا ہو یا نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو کال کریں۔
شکاگو پبلک سکولز میں بحران اور تحفظ	**CARES کی لائن (24 گھنٹے دستیاب)** **سکریننگ، تخمینہ، معاونت، اور سہولیات (SASS)**
بحران کی ہاٹ لائن: 773-553-1792 **طلباء کی سلامتی کا مرکز:** 773-553-3335	1-800-345-9049 اگر بچہ خود کے لیے یا دوسروں کے لیے خطرہ ہو، ذہنی بحران کا شکار ہو، یا اگر آپ بچوں، نوجوانوں اور خاندانوں کی سہولیات کے لیے ریفرل حاصل کرنا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔

گھریلو تشدد اور جنسی زیادتی کے لیے وسائل

شکاگو میں گھریلو تشدد کی ہیلپ لائن	**قومی گھریلو تشدد کی ہیلپ لائن**
1-877-863-6338 معلومات، اختیارات، مشاورت، قانونی اور پناہ کی سہولیات	1-800-799-SAFE (7233) 1-800-787-3224 (سماعت سے محروم افراد کی لائن)
YWCA Metropolitan Chicago	**ابھرنے کی قوت/جنسی زیادتی کا نشانہ بننے والے افراد کے حامی**
312-733-2102 جنسی تشدد کے سلسلے میں معاونت کی سہولیات، بشمول مشاورت اور حمایت۔ ساؤتھ سائڈ میں متعدد دفاتر۔	312-443-9603 لوپ، آسٹن، اور ریونزووڈ میں جنسی تشدد سے وابستہ مفت صدمے کی تھراپی، طبی اور قانونی وکالت۔
National Sexual Assault Hotline	**Chicago Rape Crisis Hotline**
1-800-656-HOPE (4673)	1-888-293-2080
Mujeres Latinas en Accion	**KAN-WIN**
773-890-7676 پلسن اور برائٹن پارک میں گھریلو اور جنسی تشدد کے لیے ذو زبان بولنے والے/دو ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے انفرادی اور گروپ تھیراپی۔	773-583-0880 (ہاٹ لائن) نشانہ بننے والے ایشیائی امریکی افراد پر مرکوز گھریلو اور جنسی تشدد کے سلسلے میں معاونت اور وکالت فراہم کرتا ہے۔ رازدارانہ مقام۔
Between Friends	**Apna Ghar**
1-800-603-4357 متعدد زبانوں میں دستیاب گھریلو تشدد کی مشاورت اور معاونتی سہولیات، ٹین ایجرز کے تعلقات کے متعلق تعلیم اور عدالتوں میں وکالت کی سہولیات۔ رازدارانہ مقام..	773-334-4663 بحران کے جواب، مشاورت، اور مہاجرین کے لیے وکالت پر مرکوز جنسی اور گھریلو تشدد کی سہولیات۔ اپ ٹاؤن اور سکوکی۔

ذہنی صحت اور خیریت سے وابستہ وسائل	
National Suicide Prevention Lifeline	**Suicide & Crisis Lifeline 988**
1-800-273-TALK (8255) (ہسپانوی زبان کے لیے 2 دبائیں)	988 پر کال کریں یا 988 پر ٹیکسٹ پیغام بھیجیں (چیٹ: 988lifeline.org/chat) اگر آپ یا آپ کا کوئی واقف خودکشی کے بارے میں سوچ رہا ہے یا ذہنی صحت یا نشہ آور مواد کے استعمال کے بحران کا شکار ہے، تو 988، ہفتے میں 7 دن، 24 گھنٹے دستیاب رازدارانہ معاونت کے لیے رابطہ فراہم کرتا ہے۔
National Runaway Safeline	**Safe2Help Illinois Helpline**
1-800-RUNAWAY 1-800-786-2929	کال کریں: 1-844-4-SAFEIL / Txt: SAFE2 (72332) ہفتے میں 7 دن، 24 گھنٹے دستیاب ہاٹ لائن: طلباء رازداری کے ساتھ سکول سے وابستہ سلامتی کے مسائل پر بات کرنے کے لیے مفت ایپ، ٹیکسٹ/فون یا ویب سائٹ (Safe2HelpIL.com) استعمال کر سکتے ہیں۔
Please Stay	**STOP-IT Now**
www.pleasestay.us آپ کی ذہنی صحت کی معاونت کے لیے Find Your Anchor اور Born This Way Foundation کے بنائے ہوئے انٹریکٹو وسائل۔	1-877-606-3158 24 گھنٹے دستیاب انسانی ٹریفیکنگ کی ہاٹ لائن
NAMI of Greater Chicago's Mental Health	**Illinois Mental Health Collaborative**
ہیلپ لائن: 312-563-0445 1-800-950-NAMI (6264) (National Alliance on Mental Illness (NAMI کی ہیلپ لائن معلومات اور ریفرل کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔	1 (866) 359-7953 TTY: 1(866) 880-4459 (مشکل وقت میں وارم لائن پر آپ کی بات سننے والے کسی شخص سے رابطہ کرنے کے لیے 2 دبائیں)
Metropolitan Family Services	**Ada S. McKinley Community Services**
312-986-4000 دائمی ذہنی امراض کے شکار بچوں اور بالغ افراد کو معاونت فراہم کرتا ہے۔	773-918-6100 صدمے اور جرائم پیشہ گروہوں سے وابستہ تشدد، یا جسمانی، جنسی یا جذباتی زیادتی کے لیے آؤٹ پیشنٹ نگہداشت فراہم کرتا ہے۔
Gads Hill Center	**Youth Outreach Services**
312-226-0963 نشہ آور مواد کے استعمال، جرائم پیشہ گروہوں میں شمولیت، اضطراب وغیرہ کے لیے گروپ اور انفرادی شکل میں مشاورت۔	773.777.7112 نوجوانوں کے لیے رویے سے وابستہ صحت کی سہولیات، بشمول مسائل کی وجہ بننے والے جنسی رویے کے لیے۔
Lutheran Social Services of Illinois (LSSI)	**Association House**
773-282-7800 بچوں اور خاندانوں کے لیے آؤٹ پیشنٹ اور رہائشی کونسلنگ، ذہنی صحت اور الکحل/منشیات کے علاج کی سہولیات۔	773-772-7170 ذہنی صحت کی سہولیات، نشہ آور مواد کی زیادتی کی روک تھام اور علاج، اور 24 گھنٹے دستیاب زیرنگرانی رہائش، ری حیب۔

ہم جنس پرست، دو جنسی پرست، ٹرانس جینڈر افراد کی معاونت کے وسائل	
LGBT نیشنل ہیلپ سینٹر	**Trevor پروجیکٹ کرائسس لائین**
1-888-843-4564 www.glnh.org	1-866-4-U-TREVOR (488-7386) www.theTrevorProject.org
LGBT National Youth Talkline	**Broadway Youth Center**
1-800-246-PRIDE (1-800-246-7743) https://lgbthotline.org/	773-388-1600 LGBTQ نوجوانوں کے لیے محفوظ جگہ۔ اپ ٹاؤن میں صحت کا کلک، ڈراپ ان سہولیات، مشاورت اور وسائل کی وکالت۔
Chicago: Center on Halsted LGBTQ کی تشدد سے وابستہ وسائل کی لائن	**الینوائے سیف سکولز کا اتحاد**
773-871-CARE (2273) تشدد سے وابستہ وسائل کی لائن تشدد کے شکار LGBTQH افراد کو معاونت فراہم کرتی ہے۔	312-533-2624 وکالت اور تعلیم کے ذریعے اور نوجوانوں کو منظم الینوائے کے سکولوں میں LGBTQ نوجوانوں کی صحت مند نشونما کو فروغ دیتا ہے۔
منشیات کے استعمال سے وابستہ وسائل	
SAMHSA کی قومی ہیلپ لائن	**Human Resource Development Institute (HRDI)**
1-800-662-HELP (4357) http://findtreatment.SAMHSA.gov نشہ آور مواد کے بے جا استعمال اور ذہنی صحت کے مسائل کے لیے مقامی علاج کی سہولیات، معاونتی گرووپس اور کمیونٹی میں قائم تنظیموں کے متعلق 24 گھنٹے دستیاب معلومات اور ریفرل سے وابستہ معاونت۔	773-291-2500 12 سے 17 سال کے عمر کے بچوں کو نشہ آور مواد کے بے جا استعمال کی سہولیات کے لیے بچوں اور نوجوانوں کی آوٹ پیشنٹ سہولیات۔ نوجوان لڑکیوں کے لیے ان پیشنٹ نشہ آور مواد کے بے جا استعمال کے علاج کی سہولت۔
PCC Community Wellness Center	**Gateway Foundation**
708-406-3929, 5 دبائیں نشہ آور مواد کے استعمال کی بیماری کا جامع علاج اور بچوں، ٹین ایجر ، اور نوجوانوں کے لیے جامع صحت کی سہولت۔	773-826-1916 نوجوانوں میں منشیات اور الکحل کے استعمال کے علاج کے لیے آوٹ پیشنٹ کے پروگرام، رہائشی پروگرام اور بعد از پروگرام نگہداشت۔
Lurie's Adolescent Medicine Substance Use & Prevention Program	**South East Alcohol & Drug Abuse Center (SEADAC)**
312-227-4194 نشہ آور مواد کے استعمال کے امراض، بشمول اوپیوئڈ یا نیکوٹین کے استعمال کی بیماری، کے شکار نوجوانوں کے لیے تخمینہ، ابتدائی مداخلت، اور آوٹ پیشنٹ کی سہولیات۔	773-731-9100 بالغ افراد اور نوجوانوں میں الکحل اور منشیات کے بے جا استعمال کے لیے کلینیکل آوٹ پیشنٹ علاج اور مشاورت۔

Rosecrance	**Narcotics Anonymous**
866-330-8729 **https://rosecrance.org/addiction-treatment/teens/** Rosecrance ٹین ایجرز اور نوجوانوں کو نشہ آور مواد کے استعمال کے حوالے سے رہائشی اور آؤٹ پیشنٹ علاج پیش کرتا ہے۔	1-888-GET-HOPE (438-4673) (Hopeline) **www.na.org/meetingsearch**
بحالی کے اقدام سے وابستہ وسائل	
CPS کا بہتری پر مرکوز فریم ورک	**Good Lookin' Out, LLC**
شکاگو پبلک سکولز کے بہتری پر مرکوز فریم ورک کا جائزہ اور اس سے وابستہ وسائل حاصل کریں، جس میں بحالی کے اقدام سے وابستہ وسائل اور بہتری پر مرکوز دیگر حکمت عملیوں کے لیے آنے والے لنکس شامل ہیں **www.cps.edu/strategic-initiatives/healing-centered/**	goodlookinoutchi@gmail.com بحالی کو ممکن بنانے والے انصاف کی ثقافت میں شرکت اور تربیت۔ "گڈ لِک آؤٹ ایک ایسا کلچر ہے جو لوگوں کو ایک دوسرے کو ترقی دینے کی ترغیب دیتا ہے اور دوسروں کو ترقی دینے سے، آپ خود کو ترقی دیتے ہیں۔"
NewRoot Learning Institute	**Alternatives, Inc**
https://newroot.org/ NewRoot بحالی کو ممکن بنانے والے انصاف، سماجی اور جذباتی تعلیم، اور ثقافتی صلاحیت کے ورک شاپ کا وسیع پورٹ فولیو پیش کرتا ہے۔	**https://alternativesyouth.org/** Alternatives, Inc. بالغ افراد اور نوجوانوں کے لیے بحالی کے اقدام کی تربیت، بشمول نوجوانوں کے لیے مختلف پروگرام، فراہم کرتا ہے۔
قانونی امداد اور طالب علم کے نظم و ضبط سے وابستہ وسائل	
Equip for Equality Chicago	**Legal Aid Chicago**
1-800-537-2632 Equip for Equality ایک آزاد ایجنسی ہے جس کا بنیادی مقصد معذوری کے شکار افراد کے شہری حقوق کا تحفظ ہے۔ اس میں سکول میں عدم شمولیت کی وجہ بننے والی نظم و ضبط کی کارروائیوں اور مجرمانہ انصاف کا سامنا کرنے والے اور خصوصی تعلیمی سہولیات حاصل کرنے والے بچوں کے خاندانوں کے لیے قانونی سہولیات شامل ہیں۔	1-312-341-1070 لیگل ایڈ شکاگو اور کک کاؤنٹی کے رہائشیوں کو ان موضوعات پر مفت شہری قانونی نمائندگی فراہم کرتا ہے جن میں خصوصی تعلیم، اسکول کے نظم و ضبط، فوجداری انصاف میں شمولیت اور مختلف قسم کے دیگر قانونی مسائل شامل ہیں جو بچوں اور خاندانوں کی رہائش، امیگریشن، روزگار، اور معاشی استحکام کو متاثر کرتے ہیں۔
Chicago Lawyers' Committee for Civil Rights & CARPLS Hotline	**Stand Up For Each Other! (SUFEO) Chicago**
(CARPLS ہاٹ لائن) 1-312-738-9200 Chicago Lawyers' Committee شہری حقوق کی ایک تنظیم ہے جو کمیونٹی کے قانون، تعلیم کے شعبے میں انصاف اور سکول میں نظم و ضبط کے حوالے سے معاونت فراہم کرتی ہے۔	1-773-800-0338 SUFEO Chicago، سکول سے معطلی یا خارج ہونے، یا دھونس کا سامنا کرنے والے K-12 طلباء کے گھر والوں کے لیے مفت معلومات اور سہولیات پیش کرتا ہے۔ قانون کا مطالعہ کرنے والے طلباء Civitas ChildLaw Clinic سے تعلق رکھنے والے وکلاء کے زیرنگرانی ایک ہاٹ لائن چلاتے ہیں۔

www.MentalHealthFirstAid.org

نوٹس

نوٹس

سٹی آف شکاگو

برینڈن جانسن

میئر

شکاگو بورڈ آف ایجوکیشن

شان بی ہارڈن

صدر

اولگا بوٹیسٹا

نائب صدر

اراکین:

ایڈ بینن

جینیفر کسٹر

ایبونی ڈی بیری

ڈیبی پوپ

نارما ریوس سیرا

کارلوس اے ریواس، جونیئر

کیرن زیکور

ایلن روزن فیلڈ

جیتو براؤن

مشیلا بلیز

انوشا تھوٹاکورا

جیسکا بگس

ایما لوزانو

یاسینیا لوپیز

اینجل گٹیریز

سڈنی والیس

تھریس بوائل

ڈاکٹر چی "رائم فیسٹ" سمتھ

Chicago Public Schools